

ہندی نجوم

ہندی لگن سارنی

جمہ

20 سالہ ہندی تقویم





مصنف خالد اسحاق رائے

خوش حیثیت سرفراز شاہ و ج ماچنٹر

تالیف: خالد الحق راجپور
 پبلشر: راجپور پبلشر
 رابطہ: مکان نمبر ۲، کالی نمبر ۱۱ نزد جامعہ نعیمیہ، محلہ گڑھی شاہو
 لاہور پاکستان

فون: (042) 6374864

سن اشاعت: 2003

قیمت

ISBN

طیب اقبال پرنٹرز - 17، مائل پارک لاہور
 شہزاد شاہ وچ ماچھر

وقت ملاقات: صبح 11-00 تا شام 05-00 صرف



جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحاق راشہور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحاق راشہور کے پاس ہیں۔

راشہور شاہد ماجاچشر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین
13	پیش لفظ
16	علم نجوم کیا ہے
17	تاریخ ہندی نجوم
18	ہندی/ایرانی نجوم
18	نجوم اور ہندو سماج
20	اصطلاحات نجوم
20	زائچہ
21	شمسی زائچہ
21	قمری زائچہ
21	زائچہ کے گھر
22	بروج
23	کواکب
24	ہندی اسلام بروج و کواکب
26	پختہ

27	پم
28	کوکب
28	سعادت و محنت
28	جنس
29	اقل تعدیل
29	نومال
32	پختہ
32	حاکم کوکب برائے پختہ
34	پم
35	زانچہ سازی
36	شش زانچہ
37	قمری زانچہ
38	ممر
39	گھروں و بیروج کا باہمی تعلق
40	عیدائشی زانچہ
40	گرین واریج ٹائم
41	معیاری وقت
41	مقامی وقت
41	کوکبی وقت
42	زانچہ سازی
49	تشریح جدول نمبر 8 اور 10

49	لیپ کا سال
49	کواکب کی رفتار معلوم کرنا
52	کواکب کی زائچہ میں خاندہری
70	زائچہ کے گھروں کا بیان
70	پہلا گھر (بیت الطالع - ذات)
71	دوسرا گھر (خانہ مال)
72	تیسرا گھر (بہن بھائی، چھوٹا سفر)
73	چوتھا گھر (گھریلو زندگی)
73	پانچواں گھر (اولاد، سیر و سفر)
74	چھٹا گھر (سمت)
74	ساتواں گھر (شریک حیات)
75	آٹھواں گھر (موت، اختتام زندگی)
76	نواں گھر (سفر)
76	دسواں گھر (عزت و وقار)
77	گیارہواں گھر (امید)
77	بارہواں گھر (مخالفت)
79	طالع پیداؤش اور رشتے داروں اور دوستوں وغیرہ کے زائچہ
82	نظرات خوش حسیب سرفراز شاہ و قیامچندر
82	سیانہ و نریانہ
85	حالت قرآن
86	کواکب کا شرف و عہد

87	کواکب کی مستقل دوستی دشمنی
87	کواکب کی عارضی دوستی و دشمنی
89	زائچہ پڑھنے کے اصول اور اوتار و ترغ
91	یوگ
91	راج یوگ
92	دھن یوگ
92	پریورتن یوگ
93	غربت ظاہر کرنے والا یوگ
93	سٹھایوگ
93	انفا یوگ
93	نکسیری یوگ
93	ادھی یوگ
93	سہادام یوگ
94	چندرامنگا یوگ
94	مالیدی یوگ
94	کشمی یوگ
94	کھما یوگ
94	پنچا مہاپورن یوگ
95	پیدائشی یوگ
95	پیدائشی یوگ کا استخراج
95	قاعدہ

96	حقی اثرات
98	طلوع و غروب کو اکب
99	اہم کو اکب بلحاظ طالع
100	بارہ مروج میں کو اکب اثرات
100	شمس اور مروج
103	قمر در مروج
106	عطارد در مروج
108	زہرہ در مروج
111	مریخ در مروج
114	مشتری در مروج
117	زحل در مروج
120	راہو در مروج
122	کیٹو در مروج
125	دیگر متفرقات
130	احکام نجوم
130	طالع
132	اختتام زندگی
133	کسی فرد کی طبع کیا ہوگی
133	کسی فرد کے جسم کی بناوٹ کیسی ہوگی
134	کسی فرد کی رنگت کیسی ہوگی
134	کسی فرد کی عمر کتنی ہوگی

134	صاحب زائچہ کہاں قیام کرے گا
136	حالات زندگی معلوم کرنے کا ایک خاص قاعدہ
138	دھن
138	عمومی احکام
145	مشتری
145	عمومی احکام



نوشہ جیوے سرفراز شاہ وچ ماچنٹر

راہنمائے عملیات



خالد روحانی جنتری

ایک ایسی جنتری جو آپ کو دوسری تمام جنتریوں اور تقویموں سے اُسے نیاز کرے گی



مصنف و تدوین

خالد روحانی صاحب

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے
قیمت 80 روپے

راہنمائے عملیات

۲۵ روپے
قیمت
ماہی

اسم اعظم
تیسری جلد
تیسری جلد
پتراوران کے خواص
آپ کا عدد اور ماہی
پیاروں کا روحانی علاج

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے
قیمت صرف 25 روپے

راجہ درباریہ پبلشر کے تحت شائع ہونے والی کتب

پاکستان کا مستقبل	25 روپے	راہنامے عملیات (احتمال)	80 روپے
طلباء رسول ﷺ		ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	
آسان عملیات	60 روپے	خالد روحانی جنتری	
قرآن اور طب		ہر سال شائع ہوتی ہے۔	
احمر الاحمر	50 روپے	روحانی مشورے (ترجمہ شدہ)	50 روپے
خالد جامع العلوم محلی		علم الحروف	100 روپے
تاش کے ۵۲ کارڈ		راہنامے عملیات (ترجمہ شدہ)	80 روپے
خالد ریل		جی ٹی کے وظائف	
طوسی جواہرات	ذریعہ	قاموس جفر	
مراقبہ	ذریعہ	جفر جامع	
خواب کی تعبیر		راہنامے عمل شناسی	40 روپے
طلسمات زہرہ (عملیات مخفی)	60 روپے	اسباق دست شناسی	60 روپے
پاسٹری جس اور ہماری نفسیات	ذریعہ	محل پاسٹری	
مستقبل قار انکلام	50 روپے	راہنامے دست شناسی	ذریعہ
خالد قاتلے		آمنہ و پاسٹری	
بائیورم		سامات حقیقی	90 روپے
ہندی نجوم	110 روپے	تجزیہ اعداد (ترجمہ شدہ)	50 روپے
باطرکس اور لافری کے نمبر (ترجمہ شدہ)	100 روپے	علم اعداد حقیقی	
احمر الجیب فی جلب العیب	90 روپے	خالد نجوم	
اقوال امریہ فی معرفۃ الاموال الرملیہ	40 روپے	راہنامے علم نجوم (حصہ اول)	80 روپے
سحر باروخ	50 روپے	راہنامے علم نجوم (حصہ دوم)	ذریعہ
کتاب ابن عربی (اول)	ذریعہ	مکلی نجوم	
تجربات خالد	55 روپے	مدراج الرموز واسرار الکونوز	80 روپے
تفسیر موکلات و محاضرات	60 روپے	الرواقی نجوم	
اصول و قواعد عملیات (ذریعہ)	90 روپے	طبی نجوم	ذریعہ
الاسطاسفی (ذریعہ)	90 روپے	۱۰ سالہ جنتری ۲۰۱۰ تا ۲۰۲۰	115 روپے
پاراشرا سسٹم آف اسٹرا لوجی (ذریعہ)	90 روپے	عملیات قرآن (ذریعہ)	60 روپے

پیش لفظ

علوم غفل سے میرا تعلق انسانی عمر کے حوالے سے کافی پرانا ہے۔ 1975 میں تعلیم کی سلسلے میں مجھے تربیلہ ڈیم سے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوشل میں قیام کے دوران پہنا نرم سے متعارف ہوا۔ یہ متعارف علوم غفل سے تعلق کا باعث بنا جو آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گیا۔

اس سفر کے دوران جو کچھ بتی اس کے بیان کے لئے ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ مختصراً 1984-85 میں مختلف رسائل میں باقاعدہ طور پر لکھنا شروع کیا۔ 1991ء میں علوم غفل کی ترویج و اشاعت کے لئے ”خالد انشی ٹیٹ آف اکلٹ سائنسز“ کی بنیاد رکھی اور اس کے لئے مجموعہ ”پاسٹری“ اعداد و جز سہات اور عملیات پر باقاعدہ اسباق تحریر کئے۔

1994 میں کپیڈر کے ذریعے رائج سازی وغیرہ کا پروگرام پاکستان میں سب سے پہلے بنایا۔ اور اب کپیڈر کے کئی مختلف پروگرام تیار کئے جا چکے ہیں۔

مارچ 1998 میں ماہنامہ ”راہنامے عملیات“ کا اجراء کیا اور اسی سال کے آخر میں ”خالد روحانی جنٹری“ کا اجراء بھی کیا۔

1993 میں پہلی کتاب شائع ہوئی اور اب تک نجوم پاسٹری، اعداد و جز، سہات، عملیات، حروف اور دیگر موضوعات پر کئی ایک کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک زیر اشاعت ہیں۔

علوم غفل پر کتب تحریر کرنے کے ساتھ علوم غفل پر قدیم عربی کتب کو بھی بعد از ترجمہ شائع کیا ہے۔ ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں قدیم عربی عملیات، ذیل وغیرہ کے علاوہ نجوم کی کتب کی اشاعت بھی کی جا رہی ہے۔

ہندی نجوم کے موضوع پر جو کتاب آپ کی ہاتھ میں ہے یہ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اب تک

ہندی نجوم کے شائق حضرات کو اس موضوع پر اردو زبان میں مواد دستیاب نہ تھا۔ اس کتاب کو تحریر کرتے ہوئے میری بنیادی کوشش یہ رہی ہے کہ اردو دان طبقے کے لئے ہندی نجوم کی موضوع پر کتاب آسان ترین پیرائے میں تحریر کی جائے تاکہ ہندی نجوم سے دلچسپی رکھنے والا ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکے۔
ذریعہ نظر کتاب میں تین چیزیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اول: 20 سالہ ہندی تقویم۔

کتاب کے آخر میں 2001ء سے 2020ء تک کی روزانہ کو ایسی تقویم ہندی حساب سے دی گئی ہے۔ اس سے پہلے کبھی بھی ہندی تقویم الگ سے شائع نہ ہوئی ہے۔ اس ہندی تقویم کی اشاعت سے ماہرین کو محدود درجہ آسانی ہو جائے گی۔ ورنہ اس سے قبل یونانی تقویم کو ہندی میں تبدیل کر کے حساب کرنا پڑتا ہے۔ اب ہر فرد براہ راست ہندی حساب سے کو اکب کی رفتار میں معلوم کر سکتا ہے۔

دوم: ہندی لگن سارنی۔

کتاب ہذا کی دوسری خاصیت اس میں دی گئی ہندی لگن سارنی یا منجیل آف ہاؤز ہے۔ اس ہندی لگن سارنی کی مدد سے نجومی حضرات براہ راست ہندی لگن معلوم کر سکیں گے۔ ورنہ اس سے پہلے یہ ہوتا تھا کہ پہلے یونانی حساب سے لگن معلوم کی جاتی تھی پھر اس کو ہندی میں تبدیل کیا جاتا تھا۔ تاہم اب براہ راست ہندی لگن / طالع معلوم کرنا چند لمحوں کا کام ہو گیا ہے۔

سوم: سیانہ اور نریانہ نجوم میں فرق۔

کتاب ہذا کی تیسری بڑی خاصیت یہ ہے کہ نریانہ نجوم پر سیر حاصل معلومات کے ساتھ ساتھ اس میں تفصیل کے ساتھ سیانہ اور نریانہ نجوم کے اختلافات پر بحث کی گئی ہے۔ اور بالیقین یہ وہ واحد کتاب ہے جو اس حوالے سے قاری کو ایسی معلومات فراہم کر رہی ہے جو اس کو بیسوں کتابوں کے مطالعے سے بھی واضح نہ ہوئی ہوں گی۔

اس کتاب کو آپ نے کیسا پایا؟

اس کتاب سے آپ کی توقعات کس حد تک پوری ہوئیں؟

آپ اس میں اصلاح ترمیم اور اضافے کی تجاویز محسوس کرتے ہیں؟

آپ کے خیال میں یہ کتاب کن امور کا احاطہ کرنے میں کامیاب اور کن امور کا احاطہ کرنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے؟

کیا آپ کے خیال میں ہندی نجوم پر مزید کتب کی ضرورت ہے؟

اس کتاب اور ادارہ ہذا کی دیگر کتب کے بارے میں اپنی اہم ضرورتوں اور سال کریں۔ ضروری نہیں آپ صرف تعریفی خط لکھیں بلکہ آپ جہاں اصلاح یا بہتری کی گنجائش پاتے ہیں ضرور لکھیں۔ آپ کی آرا بالیقین ہماری اس حوالے سے مددگار ہوتی ہے کہ آنے والے کل ہم ایک بہتر راستے کا انتخاب کر سکیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب کرے۔ ہماری غلطیاں معاف فرمائے اور ہم پر اپنی رحمتوں اور علم کے دروازے کھول دے۔ آمین۔

دعا گو

خالد اسحاق راشہور

ایم اے ہنری

ایڈیٹر، راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

ایڈیٹر، خالد روحانی جینٹری

ہیرتسہل، خالد اسی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

آسٹریلیا پریپرٹو گرامر

فون 6374864

رابطہ خالد اسحاق راشہور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محلہ گڑنزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہوڑا ہور

علم نجوم کیا ہے

علم نجوم کیا ہے؟ اس سوال کا جواب بہت سادہ اور مختصر ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ کسی فرد کی پیدائش کے وقت آسمان پر کواکب اور مروج کی جو پوزیشن ہوتی ہے اس کے مد نظر کسی بھی زن و مرد کے حالات بیان کرنے کا طریقہ علم نجوم کہلاتا ہے۔

بعض لوگ نجوم پامسٹری، اعداد اور جفر وغیرہ کو ایک ہی لائن میں کھڑا کر دیتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ پامسٹری اعداد اور دیگر علوم نجوم سے مختلف ہیں اور ان میں فرد کے حالات یا سوالات کے جواب دینے کا طریق علم نجوم سے بالکل فرق ہے۔

اس طرح بعض لوگ نجوم کو ایسا علم خیال کرتے ہیں جس میں جنوں، مجھوتوں یا شیاطین کی مدد سے فرد کے حالات یا سوالات کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ یہ بالکل لغو ہے اور ان افراد کی جہالت کا منہ بولنا ثبوت ہے۔ علم نجوم میں کسی ایسی شے سے مدد یا راہنمائی نہیں لی جاتی اور نہ ہی کسی قسم کا تعلق ہوتا ہے۔ نجوم مکمل طور پر حسابی علم ہے اور جس فرد کو حساب میں مہارت نہیں اس کے لئے نجوم کی باریکی کا علم کرنا آسان بات نہیں۔ معمولی توجہ دینے سے ہر فرد نجوم کو سمجھ سکتا ہے۔

میں خاص طور پر تنقیدی ذہن کے افراد کو دعوت دوں گا کہ وہ نجوم کو سمجھیں اور پھر آزمائیں اور دیکھیں کہ یہ کس درجے تک صداقت کا علمبردار ہے۔ بلا تجربہ اور بات کو سمجھے بغیر کسی علم کو رد کرنا بذات خود کم علمی اور جہالت کا تین ثبوت ہے۔

سید فخر الدین شاد دق ماچسٹر

تاریخ ہندی نجوم

اصل ہند (ہندو) علم نجوم کو "ایٹھوری میکان" کہتے ہیں۔ بالفاظ دیگر اس کا مطلب ہے یہ علم خدا کی ہے۔ یعنی اس علم اور اس کے رازوں کو بھگوان نے خود انسان کو تعلیم کیا اور اس کے راز انسانوں پر آشکار کئے۔

یوں تو اصل ہندو ہندی نجوم کی قدامت کے حوالے سے بعض ایسے دعوے کرتے ہیں جو حقیقت سے دور نہیں انتہائی دور نظر آتے ہیں۔ تاہم اگر دعووں کو بہت رعایت دی جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ موجودہ شکل میں جو ہندی نجوم ہمارے سامنے ہے یہ قریباً پندرہ سو سال پرانا ہے۔ اور اگر اس کی ابتدائی حالت کا جائزہ لیا جائے تو قریباً اتنے ہی سالوں پرانی اس کی تاریخ ابتدائی نجوم یا تجرباتی نجوم کا دور لئے ہوئے ہو گی۔

یہ بات بہر حال اپنی جگہ اہم ہے کہ ہندی ویدوں میں علم نجوم کا ذکر ہے۔ ششکرت زمان کے یہ وید کم و بیش ایک ہزار قبل مسیح کے دور کے ہیں۔ ہندی نجوم کی تاریخ کو گوچند سطروں میں بند کرنا ممکن نہیں۔ لیکن اس کو یہاں بیان کرنا بھی ممکن نہیں۔ یوں بھی یہ کتاب ہندی نجوم کو سمجھانے کے لئے ہے نہ کہ اس پر بحث کرنے کے لئے۔ یہ بحث ہمیں موضوع سے بہت دور لے جائے گی۔ اس لئے ماضی کی بجائے حال میں واپس آتے ہیں۔ آئیے دیکھیں ہندی اور یونانی نجوم میں کیا فرق ہے۔

خوش سید سرفراز شاہد اوج ماہیٹر

ہندی / یونانی نجوم

علم نجوم کے دو بڑے مکتبہ فکر ہیں۔

1- ہندی نجوم

2- یونانی نجوم

علم نجوم کے ان دونوں مکتبہ فکر میں کئی امور پر اتفاق اور کئی امور پر اختلاف ہے۔ تاہم بد قسمتی سے نجوم پر لکھنے والے کئی ایک افراد ان دونوں مکتبہ فکر کے اختلافات سے مکمل واقفیت نہ رکھنے کے باعث ان دونوں کو آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جو کہ غلط ہے۔

ان دونوں مکتبہ فکر میں کواکب کی تقسیم نظرات کواکب کے اصول و قواعد زائچہ پڑھنے کے طریقے اور کواکب وغیرہ کے درجات میں کافی زیادہ فرق ہے۔ ان دونوں مکتبہ فکر میں جو سب سے بڑا اختلاف ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہندی دائرۃ البروج کو متحرک اور یونانی دائرۃ البروج کو ساکن تصور کر کے علم نجوم کو زیر استعمال لاتے ہیں۔ اس اختلاف کی وجہ سے ہندی اور یونانی نجوم میں کواکب کے درجات اور استخراج طالع وغیرہ میں بہت زیادہ اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

نجوم اور ہندو سوسائٹی

جیسا کہ میں نے لکھا ہندو نجوم کو خدائی علم خیال کرتے ہیں لہذا وہ یہ کہ نجوم ہندومت کا ایک حصہ سمجھا جاتا ہے۔ ہندو معاشرے میں بچے کی پیدائش کے ساتھ اس کی جنم کنڈلی (زائچہ) بنالیا جاتا ہے اور

تمام مہر فرد اس سے راہنمائی حاصل کرتا رہتا ہے۔ تمام دوسری قوموں کی نسبت ہندوؤں میں علم نجوم کا اثر بہت گہرا ہے اور وہ اپنے تمام کاموں میں پنڈت/نجمی سے راہنمائی ضرور حاصل کرتے ہیں۔ بچے کو کھنٹی دیئے، پہلی مرتبہ تعلیم کے لئے بٹھانے روزگار شادی وغیرہ ہر معاملے میں علم نجوم کی راہنمائی حاصل کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہندو معاشرے پر پنڈتوں کی مضبوط گرفت ہے۔ امیر غریب پنڈتوں کا لکھا "ان پنڈتوں پر مرد و عورت، بادشاہ و مزدور ہر ایک اپنی اپنی حیثیت کے مطابق پنڈتوں/نجمیوں کی خدمات حاصل کرتا ہے۔ اور فائدہ اٹھاتا ہے۔

اس موضوع کا اختتام ان سطور سے کرتا ہوں کہ ہندی نجومی ادب میں کہا جاتا ہے کہ "وہ بادشاہ جو نجومی کے بغیر ہو ایک ایسے لڑکے کی طرح ہے جو باپ کے بغیر ہو"۔



نوشہ جیوے سرفراز شاد و قیام شہر

اصطلاحات نجوم

علم نجوم کو سمجھنے کے لئے اس کی بنیادی اصطلاحات کا سمجھنا ضروری ہے۔ علم نجوم میں ایک لفظ "زائچہ" بار بار استعمال ہوتا ہے۔ علم نجوم ہے کیا؟ صرف اور صرف زائچہ بنانا اور زائچہ پڑھنا۔ زائچہ بنانے کے لئے کچھ فی امور پر دسترس بہت ضروری ہے۔ اسکے بعد ہی زائچہ پڑھنا اور احکام بیان کرنا آسان ہو جائے گا۔ سو ذیل کی سطور میں پہلے ضروری فی اصطلاحات کی مختصر تعریف اور اسکے بعد فی امور اور زائچہ سازی کا مفصل بیان آئے گا۔

زائچہ

علم نجوم میں زائچہ اس شکل تصویر یا نقشے کو کہتے ہیں جو کسی بھی فرد کی پیدائش کے وقت آسمان پر کوکب اور بروج کے باہم احراج سے وجود میں آتا ہے۔
نجمی احکام بیان کرنے کی لئے کسی بھی فرد کی پیدائش کے وقت آسمان پر کوکب اور بروج کی جو پوزیشن ہوتی ہے اس کو خاص ترتیب سے ذیل میں دیئے گئے ایک خاص ہیئت کے نقشے میں تحریر کیا جاتا ہے۔

شکل زائچہ



زائچے یوں تو کئی اشکال کے مروج ہیں تاہم زیر بحث کتاب میں اس شکل کو ہی اختیار کیا گیا ہے۔ زائچہ عموماً مربع شکل کا ہوتا ہے اور اس میں خانوں کی کل تعداد بارہ ہوتی ہے۔

زائچہ جو وقت پیدائش کے مطابق بنایا جائے پیدائشی زائچہ کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور اقسام کے زائچے بھی ہوتے ہیں۔ سب کے بیان کا یہ موقع نہیں۔ تاہم اہم ترین کی تفصیل یوں ہے۔

شمسی زائچہ

یوقت پیدائش شمس جس برج میں ہو اس کو مرکز مان کر جو زائچہ بنایا جاتا ہے وہ شمسی زائچہ کہلاتا ہے۔ تاہم ہندی نجوم میں شمسی زائچے کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔

قمری زائچہ

یوقت پیدائش قمر جس برج میں ہو اس کو مرکز مان کر جو زائچہ استخراج کیا جاتا ہے وہ قمری زائچہ کہلاتا ہے۔ قمری زائچے کو ہندی نجوم میں خاص اہمیت کا حامل قرار دیا جاتا ہے۔ لہذا اس کو شمسی زائچہ پر ترجیح دی جاتی ہے۔

زائچے کے گھر

زائچہ بارہ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا ہر خانہ گھر کہلاتا ہے۔ زائچے کے پہلے خانے کو پہلا گھر اور دیگر خانوں کو بالترتیب زائچے کا دوسرا گھر، تیسرا گھر، چوتھا گھر..... کہا جاتا ہے۔

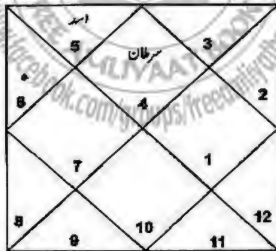


دیئے گئے زائچے میں اسکی وضاحت کی گئی ہے۔ تاہم حقیقی زائچہ بتاتے ہوئے پہلا گھر دوسرا گھر وغیرہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گھروں کی یہ ترتیب مستقل نوعیت کی ہے۔ یہ لکھیں یا نہ لکھیں پہلا گھر ہمیشہ پہلا رہے گا اور دوسرا گھر ہمیشہ دوسرا رہے گا۔

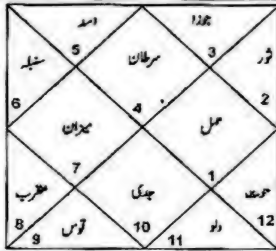
بروج

زائچے کے بارہ گھروں میں دائرۃ البروج کے بارہ بروج کو ایک خاص ترتیب سے تحریر کیا جاتا ہے۔ تاہم گھروں اور بروج میں ایک بہت بڑا فرق ہے۔ گھر مستقل ہوتے ہیں۔ جب کہ بروج ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ فرض کریں کسی فرد کی پیدائش کے وقت برج حمل طلوع ہو رہا تھا۔ (یہ کیسے پتہ چلے گا اس کا بیان آگے آئے گا) تو اس کو زائچے کے پہلے گھر میں تحریر کریں گے۔ دوسری گھر میں برج ثور اور تیسرے گھر میں جوزا اور اس طرح آخری گھر میں برج حوت آئے گا۔ جیسے کہ زائچے میں دکھایا گیا ہے۔

اور اگر بوقت پیدائش برج سرطان طلوع ہو تو پہلے گھر میں سرطان اور دوسرے میں اسد آئے گا۔ اور اس ترتیب سے باقی بروج تحریر ہوں گے۔



آسانی کی خاطر ہم بروج کے ناموں کی جگہ ان کے نمبر بھی تحریر کر سکتے ہیں۔ مثلاً طلوع ہونے والا برج سرطان ہے تو پہلے خانے میں سرطان کی جگہ اس کا ترتیب سے آئے والا نمبر ۴ کہ چار ہے تحریر کیا جائے گا۔ اور اس ترتیب سے باقی خانوں میں بھی بروج کے ناموں کی جگہ ان کے نمبر تحریر کئے جائیں گے۔



کواکب

زائچہ 'بروج' اور گھروں کا تعلق کواکب کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے۔ ذیل کی سفور میں بارہ بروج کے نام بمعہ ان کے حاکم کواکب کے تحریر ہیں اور ساتھ ہی سال کا وہ وقت بھی تحریر ہے جو برج کے تحت ایک خاص ترتیب سے آتا ہے۔

جدول نمبر 1

نمبر شمار	نام برج	عرصہ حکومت	حاکم کوکب
1	حمل	15 اپریل تا 14 مئی	مرخ
2	ثور	15 مئی تا 14 جون	زہرہ
3	جوزا	15 جون تا 14 جولائی	عطارد
4	سرطان	15 جولائی تا 14 اگست	قمر
5	اسد	15 اگست تا 14 ستمبر	مٹس
6	سنبلہ	15 ستمبر تا 14 اکتوبر	عطارد
7	میزان	15 اکتوبر تا 14 نومبر	زہرہ
8	عقرب	15 نومبر تا 14 دسمبر	مرخ
9	قوس	15 دسمبر تا 14 جنوری	مشتری

10	ہدی	15 جنوری تا 14 فروری	زحل
11	دلو	15 فروری تا 14 مارچ	زحل
12	حوت	15 مارچ تا 14 اپریل	مشتری

نوٹ:

مندرجہ بالا جدول میں جو عرصہ حکومت تحریر ہے یہ حتمی نہیں۔ یہ تاریخیں دراصل ہندی لحاظ سے شمس کے ایک برج سے دوسرے برج میں داخلے سے مشروط ہیں۔ اس لیے حتمی تاریخ متعلقہ سال و ماہ کی جنمتری سے ہی معلوم ہو سکتی ہے یا کتاب کے آخر میں دی گئی ۲۰ سالہ تقویم سے بھی معلوم کر سکتے ہیں۔

ہندی اسماء بروج وکواکب

ملک عزیز میں لوگ بروج اور کواکب کے ہندی ناموں سے واقف نہیں اور نہ ہی یہ مستعمل ہیں۔ سو ذیل میں بروج وکواکب کے اردو ہندی اور انگریزی نام تحریر کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ ہر فرد ان سے آگاہی حاصل کر سکے۔ جدول نمبر 2 میں بروج کے اور جدول نمبر 3 میں کواکب کے اردو ہندی اور انگریزی نام بعد۔ علامتوں کے تحریر کیے گئے ہیں۔

جدول نمبر 2

نمبر شمار	نام اردو	نام ہندی	نام انگریزی	علامت
1	حمل	میکھ	Aries	♈
2	ثور	پرکھ	Taurus	♉
3	جوزا	مٹھن	Gemini	♊
4	سرطان	کرک	Cancer	♋
5	اسد	سنگھ	Leo	♌
6	سنبلہ	کنیا	Virgo	♍
7	میزان	حلا	Libra	♎

♏	Scorpio	برچک	عقرب	8
♐	Sagittarius	دھن	قوس	9
♑	Capricorn	مکر	جدی	10
♒	Aquarius	کنبھ	دلو	11
♓	Pisces	مئن	حوت	12

نوٹ:

گومندرجہ بالا سطور میں بروج کے اردو ہندی اور انگریزی ناموں کے ساتھ ان کی علامتیں بھی تحریر کردی گئی ہیں۔ تاہم کتاب کے آئندہ صفحات میں اردو نام ہی استعمال میں آئیں گے۔

جدول نمبر 3

نمبر شمار	نام اردو	نام ہندی	نام انگریزی	علامت
1	شمس	سورج	Sun	☉
2	قمر	چندرمان	Moon	☾
3	مرخ	منگل	Mars	♂
4	عطارد	بدھ	Mercury	☿
5	مشتری	برہسپت	Jupiter	♃
6	زہرہ	شکر	Venus	♀
7	زحل	سنہر	Saturn	♄
8	رأس	راہو	Dragons Head	♁
9	ذنب	کیٹو	Dragons Tail	♂

نوٹ: ہندی نجوم میں سات کو اکب شمس، قمر، مرخ، عطارد، مشتری، زہرہ اور زحل کو کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ راس اور ذنب کو بھی نجومی احکام بیان کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم ان دونوں کو کسی

برج کی حاکمیت میں نہیں دیا جاتا۔ یورس نہ چن اور پلو کو ہندی نجوم میں نہیں لیا جاتا۔ سو یہاں ان کا ذکر نہیں آئے گا۔

پختہ

دائرۃ البروج کو بارہ حصوں میں یعنی بارہ بروج میں تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ ستائیس برابر حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر حصے کو پختہ کہا جاتا ہے۔ اور بروج کی طرح ہر پختہ کو بھی ایک خاص نام دیا گیا ہے۔

پختہوں کی ابتداء بھی بروج کی طرح صفر و چہل سے ہوتی ہے۔ ایک پختہ کی اوسط لمبائی 13 درجے 20 دقیقے ہوتی ہے۔ بروج کی طرح ہر پختہ کو بھی ایک کوکب کی حاکمیت میں دیا گیا ہے۔ ذیل کی جدول میں تمام پختہوں کو بالترتیب بعد ان کے حاکم کو اکب کے تحریر کیا گیا ہے۔

جدول نمبر 4

نمبر شمار	نام پختہ	حاکم کوکب
1	اشنی	کیٹو
2	بھرنی	زہرہ
3	کرکٹا	بھس
4	رونی	قمر
5	مرکٹرا	مرخ
6	آردرا	راہو
7	پربس	مشتری
8	کچہ	زحل
9	اھلیکھا	عطارد
10	مکھا	زنب

11	پوریا پھاگنی	زہرہ
12	اترا پھاگنی	شمس
13	حست	قمر
14	چترا	مریخ
15	سواتی	راہو
16	بیساکہ	مشتری
17	انورا دھوا	زحل
18	جیشٹھا	عطارد
19	مولا	ذنب
20	پوریا کھاڈ	زہرہ
21	اترا کھاڈ	شمس
22	شرون	قمر
23	دھنیشا	مریخ
24	نست بھا	راہو
25	پوریا بھا	مشتری
26	اتریا بھا	زحل
27	رہوتی	عطارد

پدم

ہر پختہ 13-20 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کو حرید چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور ہر حصہ پدم کہلاتا ہے۔ مختلف کاموں کی ابتداء اور بچے کی پیدائش کے حوالے سے پدم کی کافی اہمیت ہے۔

کوکب

جیسا کہ میں نے پہلے کسا علم نجوم نریانہ میں 'مشری' عطارد مشتری زہرہ اور زحل کو لیا جاتا ہے۔ جبکہ ہدیہ کو اکب یونس' چون اور پلٹو کو نجومی احکام بیان کرنے کے لئے نہیں لیا جاتا۔ پچھلے کچھ وقت سے ان ہدیہ کو اکب کو بعض افراد نے انفرادی طور پر استعمال تو کیا ہے تاہم بطور اصول یہاں بھی نریانہ نجوم میں مروج نہیں ہیں۔

کون سا کوکب کس برج کا حاکم ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں جدول نمبر 1۔

سعادت و شجست

علم نجوم میں بعض کو اکب کو سعد اور بعض کو خس خیال کیا جاتا ہے۔ ذیل میں اس امر کی تفصیل درج ہے۔

سعد کو اکب: مشتری زہرہ اور قمر۔

خس کو اکب: 'مشری' زحل را حوا اور کیتو۔

عطارد اکیلا ہو تو سعد اور اگر خس کوکب کے ساتھ ہو تو خس اور اگر سعد کوکب کے ساتھ ہو تو سعد۔

قمر قمری ماہ کی آٹھویں سے جبکہ قمر روشن ہو رہا ہوتا ہے سعد اور اندھیرے کا یا غروب قمر آٹھویں دن سے خس ہوتا ہے۔ یعنی قمر 'مشری' سے 72 درجے بید ہو تو سعد و نہ خس ہوگا۔

مندرجہ بالا قواعد اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔ تاہم طلباء سے یہ بات ضرور کہوں گا کہ زائچے میں کسی بھی کوکب کے کسی طور پر سعد یا خس ہونے کے لئے صرف اس قاعدے پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ ہر انفرادی زائچے میں مختلفہ کوکب کی پوزیشن اور نظرات وغیرہ کو ذہن میں رکھ کر احکام بیان کریں ورنہ کامیابی کا حصول مشکل بلکہ ناممکن ہوگا۔

جنس

ہندی لحاظ سے کواکب کی تقسیم یوں کی جاتی ہے۔

مذکر	شمس، مریخ اور مشتری
مؤنث	قمر، زہرہ اور راحو
خنث	عطارد، زحل اور کیو

اقل تعدیل

در اصل زائچہ سازی میں یہ پہلا بنیادی اختلاف ہے۔ جو نریانہ اور سیانہ طریقہ کار میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اس اختلاف کے باعث ہر دو نظاموں کو مد نظر رکھ کر جو زائچہ اور کواکبی پوزیشن استخراج کی جاتی ہے وہ ایک دوسرے سے بہت زیادہ فرق ہوتی ہے۔

اس اختلاف کی حقیقت یہ ہے کہ علم نجوم نریانہ میں دائرۃ البروج کو ساکن اور نقطہ اعتدال کو متحرک خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ علم نجوم سیانہ کے ماہر اس سے اتفاق نہیں کرتے۔ یہ ایک فنی بحث ہے اور ایک طویل عرصے سے دونوں نظاموں کے ماہرین میں چلی آ رہی ہے۔ تاہم غیر فیصلہ کن ثابت ہوئی ہے۔ ہر کوئی اپنے آپ کو درست خیال کرتا ہے۔

بہر حال اہم بات جو اس سلسلے میں ہے وہ اس اختلاف کے باعث دونوں نظاموں میں کواکبی پوزیشن میں اختلاف ہے اور اس وقت ان دونوں نظاموں میں 22 درجے سے زائد فرق ہے۔ اس فرق کو اقل تعدیل کے نام سے پکارا جاتا ہے اگر کوئی کواکب ایک نظام کے لحاظ سے برج حمل میں ہے تو دوسرے کے مطابق وہ برج ثور میں ہوگا۔

نومانش

نومانش یا نہرہ یعنی نواں حصہ یا نو حصوں میں تقسیم نریانہ سسٹم میں سب سے اہم تقسیم ہے اور پیدائشی یا فنی زائچہ سے احکام بیان کرتے ہوئے نہرہ زائچہ ضرور بنایا جاتا ہے۔ بلکہ اس کو پیدائشی زائچے وغیرہ سے بھی اہم اور طاقتور خیال کیا جاتا ہے۔

نہرہ زائچہ کیا ہے اور کس طرح بنایا جاتا ہے؟ جب کسی برج کو نو برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے

نواک حصہ 3 درجے 20 دقیقے کے برابر ہوتا ہے۔ (یاد رکھیں ہر برج 30 درجے پر مشتمل ہوتا ہے)۔ برج حمل کے پہلے 3 درجے 20 دقیقے پر اس کی اپنی اور اس کے بعد برج ثور کی اگلے 3 درجے 20 دقیقے تک حکومت ہوتی ہے۔ اس طرح تیسرے سے ہر جزا چھتے سرطان پانچویں اسد چھٹے سنبلہ ساتویں میزان آٹھویں عقرب اور نویں قوس کی حکومت ہے۔

اس کے بعد برج ثور کی نہ بہرہ تقسیم شروع ہوتی ہے حمل کے نہ بہرہ کا اختتام برج قوس پر ہوا تھا۔ سو برج ثور کا پہلا نہ بہرہ اس سے (قوس سے) اگلا برج جدی ہوگا۔ اور بالترتیب یہ تقسیم جاری رہے گی۔ ذیل میں جدول نہ بہرہ آسانی کی خاطر دیا جا رہا ہے۔ اس کی مدد سے آپ با آسانی کسی بھی زائچہ کا نہ بہرہ زائچہ بنا سکتے ہیں۔

جدول نمبر 5

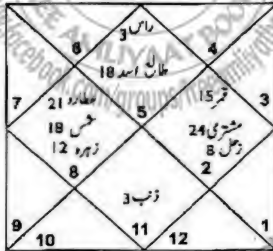
حاصل	حاصل	اسد	قوس	حاصل	حاصل	حاصل	حاصل	حاصل	حاصل
3-20	13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20
6-40	16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40
10-00	20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00
سرطان	سرطان	سرطان	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب
13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20	13-20
16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40	16-40
20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00	20-00
جزا	جزا	جزا	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان	میزان
3-20	13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20	13-20	23-20	3-20
6-40	16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40	16-40	26-40	6-40
10-00	20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00	20-00	30-00	10-00
قوس	قوس	قوس	قوس	قوس	قوس	قوس	قوس	قوس	قوس

		ہدی			سنبھ			ثور	
23-20	13-20	3-20	23-20	13-20	3-20	23-20	13-20	3-20	ہدی
26-40	16-40	6-40	26-40	16-40	6-40	26-40	16-40	6-40	دلو
30-00	20-00	10-00	30-00	20-00	10-00	30-00	20-00	10-00	حوت

بطور مثال دیکھیں۔ قمر در حمل 5-10 درجے پر ہے۔ اور ہم نے معلوم کرنا ہے کہ قمر کس نہ بہرہ میں ہے۔۔۔۔۔ قمر در حمل 5-10 درجے کا مطلب یہ ہوا کہ قمر نے حمل کا پہلا نہ بہرہ جو 3-20 درجے تک تھا طے کر لیا ہے اور اب دوسرے نہ بہرہ جو 6-40 درجے تک برج ثور کی حاکیت میں ہے میں حرکت پذیر ہے سو یہی قمر کا نہ بہرہ ہے۔ یعنی نہ بہرہ زائچہ میں برج ثور میں درج کیا جائے گا۔

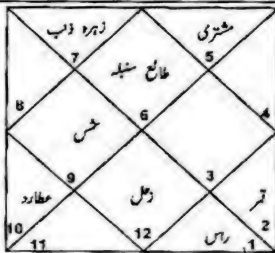
ایک مثالی زائچہ اور پھر اس کا مکمل نہ بہرہ زائچہ طلباء کی سہولت کے لئے دیا جا رہا ہے کہ وہ اس سے تمام عمل کو باخوبی سمجھ سکیں۔

پیدائشی زائچہ



نہ بہرہ

زائچہ مکمل کرنے پر دیکھیں



پنچتر

منازل قمر یا پنچتر ہندی نجوم کے اہم اور بنیادی ستون ہیں۔ قمر کے حالات زندگی بذریعہ وشا معلوم کرنے کے لئے بھی ان کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

پنچتر میں کیا؟ فنی طور پر تو یہ ستاروں کے مجموعے ہیں۔ تاہم علم نجوم میں دائرہ البروج جو کہ 360 درجوں پر مشتمل ہے کو 27 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس کی ابتداء ایشنی پنچتر سے ہوتی ہے۔ پانکل وقتی مقام (یعنی صفر درجہ حمل) جہاں سے بروج کی ابتداء ہوتی ہے۔

360 درجوں کو 27 برابر حصوں میں تقسیم کریں تو ایک پنچتر کی مقدار 13 درجے اور 20 دقیقے

اخراج ہوتی ہے۔

حاکم کوکب برائے پنچتر

پنچتر یا منازل قمر کے سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان پنچتروں کو مختلف کوکب کی حاکمیت میں دیا گیا ہے۔ ہر پنچتر کا کوئی نہ کوئی مالک کوکب ضرور ہے۔ اس سے بڑھ کر دلچسپ بات یہ ہے کہ راس و ذنب کو بھی پنچتروں کی حاکمیت کی اس تقسیم میں اہم جگہ دی گئی ہے۔ جدول نمبر 4 میں 27 پنچتروں کے نام اور ان کے حاکم کوکب کو بالترتیب بیان کیا گیا ہے شاد و درجہ ماچس

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ ہر پنچتر کی مقدار 13 درجے 20 دقیقے ہے اور پہلے پنچتر کی ابتداء برج حمل کے صفر درجہ سے ہوتی ہے۔ جبکہ ہر برج کی مقدار 30 درجے ہوتی ہے جدول نمبر 6 میں بتایا گیا

ہے کہ کس پختہ کی ابتدا کس برج کے کن درجات سے لے کر کن تک جاری رہتی ہے۔

جدول نمبر 6

برج نمبر	برج	پختہ نمبر	نام پختہ	درجات	پہم
1	محل	1	آشی	13:20-00	1,2,3,4,
		2	بھرنی	26-40	1,2,3,4,
		3	کرکا	30-00	1
2	ثور	4	کرکا	10-00	2,3,4
		5	روہتی	23-20	1,2,3,4,
			مرکھرا	30-00	1,2
3	جوزا	6	مرکھرا	6-40	3,4
		7	اروا	20-00	1,2,3,4,
			پہرلس	30-00	1,2,3
4	سرطان	8	پہرلس	3-20	4
		9	یکہ	16-40	1,2,3,4,
			اھلیکیا	30-00	1,2,3,4,
5	اسد	10	مکھا	13-20	1,2,3,4,
		11	پورباہیاتی	26-40	1,2,3,4,
		12	اتر پھالنی	30-00	1
6	سنبلہ	13	اتر پھالنی	10-00	2'3'4'
		14	حست	23-20	1,2,3,4,
			چڑا	30-00	1'2
7	میزان	15	چڑا	6-40	3'4
		16	سوانی	20-00	1,2,3,4,
			بساکھ	30-00	1,2,3
8	عقرب	17	بساکھ	3-20	4
		18	انورادھا	16-40	1,2,3,4,
			جیہا	30-00	1,2,3,4,

1,2,3,4, 1,2,3,4, 1	13-20 26-40 30-00	مولا پورہا کھاؤ اترا کھاؤ	19 20 21	توس	9
2,3,4, 1,2,3,4, 1,2	10-00 23-20 30-00	اترا کھاؤ سراون وصحکا	22 23	جہی	10
3'4 1,2,3,4, 1,2,3	6-40 20-00 30-00	وصحکا ست بکھا پوریا بھا	24 25	دلو	11
4 1,2,3,4, 1,2,3,4,	3-20 16-40 30-00	پوریا بھا اترا بھا رپوئی	26 27	حمت	12

پدم:

نریمانہ سسٹم میں ہر پختہ کو حرید چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

$$3-20=4 \div 13-20=$$

اور یوں ایک پدم حصہ 3 درجے 20 دقیقے پر مشتمل ہوتا ہے۔ پختہ کا ہر حصہ پدم کہلاتا ہے۔

جدول نمبر 6 کے آخری کالم میں بتایا گیا ہے کہ کس پختہ کے کتنے پدم کس برج میں آتے ہیں۔

اثرات: بوقت پیدائش جاری پختہ جسے جنم پختہ بھی کہا جاتا ہے کو خاص اثرات کا حامل خیال کیا جاتا

ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں یہ اثرات حتمی نہیں ہوتے بلکہ ان کی شدت میں کمی بیشی مجموعی ذراچے کی پیش نظر

ممکن ہے۔ اس بارے میں تفصیل اگلے صفحات میں آئے گی۔

خوش حسیوے سرفراز شاہد دوق ماچسٹر

زانچہ سازی

زانچوں کی اقسام کے حوالے سے بحث پچھلے صفحات میں گذر چکی ہے۔ ذیل بہ طور میں پہلے آپ کو پیدائشی زانچہ بنانے کا طریقہ کار سمجھایا جائے گا اور اس کے بعد زانچے کی دیگر اقسام بیان آئے گا۔ تاہم یہ بات اہم ہے کہ اگر آپ نے پیدائشی زانچہ بنانے کا طریقہ سمجھ لیا تو باقی اقسام کے اسچے بنانا آپ کے لئے بالکل آسان ہو جائے گا۔

کوئی بھی زانچہ بنانے کے لئے ہمیں درج ذیل امدادی کتب کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔ متعلقہ سال کی تقویم

2۔ لگن سارنی

ہمارے وطن عزیز میں شائع ہونے والی اکثر تقویم سیارگان یونانی حساب سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس طرح دستیاب لگن سارنی بھی یونانی فارمولوں پر مبنی ہوتی ہے۔ گوکہ چند ایک جنزیاں انڈیا سے آتی ہیں لیکن ایک تو وہ پاکستان میں دستیاب نہیں ہوتیں اور اگر ہوں بھی تو ان کا طرز تحریر آج سے ایک سو سال پرانا ہے۔ ان کو سمجھنا اور استعمال میں لاؤقت کا ضیاع ہے۔ کتاب خدا میں جو طرز کار آپ کی لئے بیان کیا جا رہا ہے یہ بالکل سادہ اور عام فہم ہے۔ کتاب ہذا میں آئندہ تیس سال کی ہندی/نریانہ کو انکی تقویم اور پاکستان کے اہم شہروں کی لگن سارنی دے دی گئی ہے۔ تاہم آپ ادارہ "راہنمائے عملیات" سے کسی بھی سال کی نریانہ جنزری یا کسی بھی شہر کی نریانہ لگن سارنی معمولی معاوضے پر طلب کر سکتے ہیں۔

بنیادی طور پر زانچہ اس نقشے کو کہتے ہیں جو وقت پیدائش یا وقت سوال کے مطابق کو انکی ویرجی ہڈیشن کو ظاہر کرے۔ زانچہ پیدائش کے درست استخراج کے لئے پیدائش کا حقیقی وقت تاریخ اور مقام کا معلوم ہونا بہت ضروری ہے۔

زانچہ صرف پیدائشی یا وقتی نہیں ہوتا بلکہ اس کی کئی اقسام ہیں۔ ان دونوں کے علاوہ شمسی و قمری زانچے بھی اہم ہوتے ہیں۔ نریمانہ سسٹم میں مندرجہ بالا کے علاوہ بہروں کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور وقت پیدائش یا وقت سوال کا نو بہرہ زانچہ احکام بیان کرنے کے لیے ضرور بنایا جاتا ہے۔

پیدائشی زانچہ بنانا کچھ مشکل ہے۔ اس کی نسبت شمسی و قمری زانچے با آسانی بنائے جاسکتے ہیں۔ اس لئے پہلے آپ کو آسان طریقہ کار سے متعارف کروانے کے بعد پیدائشی زانچہ بنانے کا طریقہ بتایا جائے گا تا کہ زانچے کی بنیادی اصولوں اور دیگر امور کو آپ جان سکیں۔

بوقت پیدائش شمسی و قمری پوزیشن خصوصی اہمیت کی حامل ہوتی ہے اور اس کے مطابق شمسی و قمری زانچے بنائے جاتے ہیں۔ سیانہ یا مغربی طریقہ کار میں شمس کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اور شمس کی پوزیشن کے مد نظر بنائے گئے زانچے سے احکام بیان کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مستقبل کے حالات و واقعات بیان کرنے کے لئے شمس کی زانچے میں پوزیشن کو خصوصاً مد نظر رکھ کر ایک خاص طریقہ کار کے مطابق احکام اخذ کئے جاتے ہیں۔

شمسی زانچہ:

عمومی حالات میں شمسی زانچہ بنانے کے لئے وقت پیدائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ہر ایک ماہ ایک برج میں قیام پذیر رہتا ہے اور اس عرصے کے دوران پیدا ہونے والے تمام افراد ایک ہی برج کے زیر اثر آتے ہیں۔ لیکن جب شمس ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو رہا ہو اور ایسے وقت کسی بچے کی پیدائش ہو تو پھر درست وقت معلوم کرنا اور اس کے مطابق فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ شمس بوقت پیدائش کس برج میں تھا۔

شمسی زانچے کا بنانا بالکل آسان کام ہے۔ مثلاً ایک بچہ 14 اگست 2001 کو لاہور میں پیدا ہوا۔ اس کا شمسی زانچہ تشکیل دینا ہے تو اس سال کی نریمانہ جنتری دیکھیں آپ کو معلوم ہوگا کہ پیدائش کے دن شمس برج سرطان میں تھا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس بچے کا شمسی طالع سرطان ہے۔ صرف اس بچے کا ہی نہیں بلکہ وہ تمام عرصہ جس کے دوران شمس برج سرطان میں تھا پیدا ہونے والے بچوں کا شمسی طالع سرطان ہی ہوگا۔ شمس ایک برج میں تقریباً ایک ماہ رہتا ہے۔ جدول نمبر 1 کی مدد سے آپ ہر فرد کا شمسی طالع با

آسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ جس تقریر یا ان ہی تاریخوں میں مختلف برج میں داخل یا خارج ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایک آدھ دن کا فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لئے وہ لوگ جو کسی ماہ کی ان تاریخوں میں پیدا ہوئے جب جس برج تبدیل کر رہا تھا۔ ان کا شخصی طالع استخراج کرنے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

قمری زائچہ:

شخصی زائچے کی طرح قمری زائچہ بنانا بھی آسان ہے۔ اس میں بوقت پیدائش جس کی بجائے قمر کی پوزیشن کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ قمری زائچہ بناتے وقت تاریخ اور درست وقت پیدائش کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ قمر تقریباً سو اودھن میں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی نسبت اس کی رفتار بہت تیز ہے۔ اس وجہ سے بوقت پیدائش قمر کی درست پوزیشن کا استخراج ضروری ہے کہ یہ کس برج میں تھا؟

2001ء کی جنوری دیکھیں آپ کو معلوم ہو گا کہ 14 اگست کو قمر در ثور تھا۔ یعنی قمری لحاظ سے مولود کا طالع ثور ہوا۔ (قمری کی سہولت کے لئے اگلے 20 سال کی کو ابھی رفتاریں کتاب کے آخر میں دی گئی ہے)۔ نریانہ طریقہ کار میں قمری زائچہ حدودِ جہاں نوحیت کا حامل ہے۔ یاد رکھیں سیانہ سسٹم میں قمری طالع یا زائچے کو وہ مقام حاصل نہیں جو اس کو نریانہ سسٹم میں حاصل ہے۔ نریانہ سسٹم میں پختہ وغیرہ کا تمام دارودہ ارا اور دشا وغیرہ کا تمام نظام بھی حرکاتِ قمر کے تابع ہے۔ علاوہ ازیں مستقبل کے حالات جاننے کے لئے قمر کی گردش حرکات کو چھوٹی وغیرہ کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ نریانہ طریقہ کار میں قمری زائچہ حدودِ جہاں نوحیت کا حامل ہے۔

جہاں تک پیدائشی زائچے یا طالع پیدائش کا تعلق ہے تو اس کا استخراج اتنا آسان نہیں اور اس کے لئے بالکل درست وقت پیدائش کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چند منٹ کا فرق زائچے کی نادرنگی کا باعث ہوتا ہے۔

پیدائشی، شخصی و قمری زائچے کو ملے کا عملی طریقہ کار کیا ہے اس کو بیان کرنے سے قبل چند امور کی وضاحت ضروری ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ کو برج اور گھروں کے فرق کا پتہ ہونا چاہیے۔ اگر طلبا گھر اور برج کو

باہم ملا دیتے ہیں جبکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ بہت سے ہندی حضرات کے لئے یہ مسئلہ غلط فہمی اور الجھن کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں کے مابین فرق کی وضاحت ضروری ہے۔

گھر:

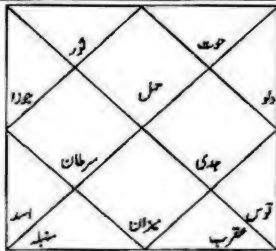
زائچے کے بارہ خانے ہوتے ہیں۔ ان خالوں کو ہی زائچے کے بارہ گھر کہا جاتا ہے۔ پہلا گھر وہ ہوتا ہے جہاں نمبر ایک (1) درج ہے۔ اور اس طرح بالترتیب باقی گیارہ گھر گھڑی کی سوئیوں کے برعکس سمت میں شمار کئے جاتے ہیں۔ زائچے کے گھروں کی ترتیب ہمیشہ یہی رہتی ہے۔ اس لئے حقیقی زائچہ بناتے ہوئے ہم زائچے میں گھروں کا نمبر نہیں لکھتے۔



بروج:

زائچے کے بارہ گھروں کی طرح بارہ بروج بھی ہوتے ہیں۔ زائچے کے گھروں اور بروج میں بنیادی فرق یہ ہے کہ گھروں کی درجہ بندی مستقل ہوتی ہے۔ جبکہ بروج کی درجہ بندی عارضی ہوتی ہے۔ گھر ایک جگہ ساکن ہیں۔ پہلا گھر ہمیشہ پہلا ہی ہوگا اور اس طرح باقی گھر۔ جبکہ بروج زائچے کے تمام گھروں میں گھومتے رہتے ہیں اور وقت پیدائش کے مطابق ان کی جگہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

سرسر از شادوق ماچشر



کھروں و بروج کا باہمی تعلق:

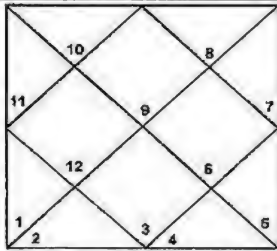
یوقت پیدائش جو برج مقامی افق پر طلوع ہو رہا ہوتا ہے اس کو زائچے کے پہلے گھر میں تحریر کرتے ہیں اور اس کے بعد نمبر شمار کے حساب سے تمام بروج کا اندراج ہوتا ہے۔

بطور مثال فرض کریں یوقت پیدائش برج قوس طلوع ہو رہا ہے تو زائچے کے پہلے گھر میں برج حمل درج نہیں ہوگا بلکہ پہلے گھر میں برج قوس درج کیا جائے گا اور اس کے بعد باقی گھروں میں تمام بروج کو ترتیب وار لکھ دیا جائے گا۔

ایک بات یاد رکھیں مملی مقاصد کے لئے زائچہ بناتے وقت نہ تو اس میں گھروں کے نمبر اور نہ ہی برج کے نام لکھے جاتے ہیں اور نہ ہی لکھنے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گھر ساکن ہوتے ہیں اور ان کی ترتیب کبھی نہیں بدلتی۔ اس لئے زائچے میں اس کے نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں پہلا گھر ہمیشہ پہلا اور دوسرا ہمیشہ دوسرا رہے گا۔ جہاں تک طالع یا بروج کے نام لکھنے کا معاملہ ہے تو جگہ کی بچت اور آسانی پیدا کرنے کے لئے صرف متعلقہ طالع اور برج کا نمبر نام کی جگہ درج کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً دیکھیں دیئے گئے زائچے میں پہلا گھر برج قوس کا ہے۔ برجی ترتیب کے لحاظ سے برج قوس نواں (9) برج ہے۔ سو اس کی جگہ زائچے کے پہلے گھر یعنی طالع میں نو (9) کا عدد تحریر کریں اور ترتیب وار تمام بروج کو اسی طرح نمبر دیتے جائیں۔

نمبر از شاہد بروج ماچسٹر



پیدائشی زائچہ:

پیدائشی زائچہ بنانے کے کئی طریقہء کار ہیں۔ تاہم بعض ہائیں ان سب میں مشترک ہیں۔ پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے بنیادی طور پر طالع پیدائش اور عاشر کا استخراج کیا جاتا ہے اور یہ دونوں مقام وہ ہیں جن کے بارے میں ماہرین میں اتفاق رائے ہے ورنہ زائچہ کے باقی گھروں کے استخراج کے بارے میں کئی قواعد ہیں جو ایک دوسرے سے فرق نتائج کا اظہار کرتے ہیں۔

طالع پیدائش کا استخراج کرنے کے لئے بنیاد کا کام مقامی وقت سے لیا جاتا ہے۔ جدید لگن سارنی یا تسویۃ البیوت کی مدد سے بغیر کسی لمبے چوڑے حساب کے استخراج طالع و زائچہ بنانا ممکن ہے۔

اس سلسلے میں آپ کو چند بنیادی اصطلاحات سے متعارف کرواتے ہیں اور یہ معلومات ان طالبانِ فن کو جو نجوم کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر سکھانا چاہتے ہیں اور جدید طریقہء کار سے متعارف ہو کر عملی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں، کے لئے بہت اہم ہیں اور ان کو پوری توجہ اور مستقل مزاجی سے ان کو اخذ کرنا چاہیے اور ان سے کسی طور پر صرف نظر نہ کرنی چاہیے۔

پیدائشی زائچہ بنانے کے لئے ہمیں بنیادی طور پر مقامی وقت درکار ہوتا ہے۔ جس کو استخراج طالع و نجرہ کے لئے کوئی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ لیکن عملی طور پر کسی ملک کے سینٹر رڈ (معیاری) وقت، گرین وچ اور مقامی وقت میں اختلاف ہوتا ہے۔ یہ اختلاف کیا ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے پہلے ان مختلف قسم کے وقتوں میں فرق کو سمجھ لیں۔

گرین وچ ٹائم:

گرین وچ ٹائم کو تمام دنیا میں وقت کے معیاری بنانے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ وہ تمام ممالک جو گرین وچ سے مشرق کی سمت واقع ہیں کا وقت گرین وچ سے زیادہ اور وہ ممالک جو گرین وچ سے مغرب کی طرف واقع ہیں ان کا وقت گرین وچ ٹائم سے کم ہوتا ہے۔

پاکستان کے موجودہ وقت اور گرین وچ میں 5 گھنٹے کا فرق ہے۔ پہلے یہ فرق ساڑھے پانچ گھنٹے تھا۔

معیاری وقت:

وہ وقت جس کے مطابق پاکستان بھر میں گھڑیاں چل رہی ہیں پاکستان کا معیاری وقت کہلاتا ہے یعنی اس لئے جو وقت آپ کا گھڑی میں ہے یہ معیاری وقت یا سٹینڈرڈ ٹائم ہے۔ کسی بھی ملک کا معیاری وقت ایک ہوتا ہے اور کسی خاص جگہ کے طول بلد کو مرکز مان کر استخراج کیا جاتا ہے۔ یہ تمام ملک میں مروج ہوتا ہے۔

مقامی وقت:

اس کے برعکس مقامی وقت ہر جگہ کا الگ ہوتا ہے۔ یعنی کسی خاص جگہ کا جو طول بلد ہوگا اس کے مطابق مقامی وقت استخراج کیا جاتا ہے۔ لیکن روزمرہ زندگی میں مقامی وقت کی بجائے معیاری وقت کو اہمیت دی جاتی ہے البتہ طالع پیدائش کے استخراج کے لئے یہ بنیاد کا کام دیتا ہے۔

معیاری اور مقامی وقت میں فرق سمجھنے کے لئے ایک چھوٹی مگر خوبصورت مثال یہ ہے کہ ہماری گھڑی کے وقت یعنی معیاری وقت کے مطابق کسی خاص دن لاہور میں مغرب کی نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ ہے۔ تو تمام پاکستان میں مغرب کی نماز 7 بجکر 10 منٹ پر نہیں پڑھی جائے گی۔ بلکہ ہر مقام پر سورج کے غروب ہونے کے اوقات کو مد نظر رکھا جائے گا اس وجہ سے کہیں نماز کا وقت 7 بجکر 10 منٹ تو کہیں 7 بجکر 20 منٹ ہوگا۔ گو گھڑی پر ایک ہی وقت ہے لیکن نماز کا وقت ہر مقام کے لحاظ سے فرق ہے۔ نماز کا وقت مقامی وقت ہے جبکہ گھڑی کا وقت معیاری وقت ہے۔ اس اختلاف کے بناء پر تمام ملک میں روزہ کھولنے کے وقت میں بھی فرق ہوتا ہے۔

کوئی وقت:

آسمان کی ظاہری گردش جو درحقیقت زمین کی محوری گردش کے باعث ہوتی ہے کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی وقت استعمال ہوتا ہے۔ کوئی دن کی لمبائی پورے 24 گھنٹے نہیں ہوتی بلکہ تقریباً 4 منٹ کا فرق ہوتا ہے۔ یعنی یہ 23 گھنٹے اور 56 منٹ طویل ہوتا ہے۔ استخراج عاشر و طالع وغیرہ کے لئے پہلے مقامی وقت کو کوئی وقت میں تبدیل کیا جاتا ہے اور پھر طالع اور دیگر گھروں کے درجات استخراج کئے جاتے ہیں۔

زائچہ سازی:

شمسی قمری اور پیداہنگی زائچے بنانے کے بارے میں ابتدائی باتیں آپ جان چکے ہیں سو اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے پیداہنگی زائچہ بنانے کے طریقے کو بیان کیا جا رہا ہے۔

اس مقصد کے لئے ہمیں وقت تاریخ اور مقام پیداہنگی کے علاوہ مندرجہ ذیل چند بنیادی چیزوں کی زائچہ سازی کے دوران ضرورت ہوگی۔

(1) وقت پیداہنگی اور مقامی وقت میں فرق

(2) پیداہنگی کے دن کا کوئی وقت

(3) نعل آف ہاوسز

(4) مطلقہ سال کی جستری

پہلے زائچہ بنانے کے طریقہ کار کو سمجھ لیں بعد میں اس کو عملی مثال کے ذریعے بیان کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے۔

☆ وقت پیداہنگی لیں

مثلاً یہ اگر بعد از دوپہر کا ہو تو اس میں 12 گھنٹے مزید جمع کریں اور اگر قبل از دوپہر کا ہو تو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔

☆ وقت پیداہنگی سے مقامی وقت جمع / تفریق کر دیں۔ مختلف مقامات کے مقامی اور پیداہنگی وقت کے فرق کو جدول نمبر 7 میں بیان کیا گیا ہے۔ جن شہروں کا ذکر نہیں وہ اپنے قریبی شہر کے وقت کو لے لیں۔ اس سے بھی مقصد حاصل ہو جائے گا۔

☆ وقت پیداہنگی کے دن کا کوئی وقت معلوم کریں۔ اور پہلے سے حاصل شدہ وقت میں جمع کر

دیں۔

کسی بھی دن کا کوئی وقت معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 8'9 اور 10 دی گئی ہیں۔ ان میں بالترتیب سال ماہ اور دن کا کوئی وقت درج ہے اور آپ ان جدولوں کی مدد سے باآسانی اس کو معلوم کر سکتے ہیں۔

مثلاً ہمیں 14 اگست 2001ء کا کوئی وقت معلوم کرنا ہے۔

جدول نمبر 8 میں دیکھیں 2001ء کا کوئی وقت ہے۔ 6-42

جدول نمبر 9 میں دیکھیں ماہ اگست کا کوئی وقت ہے۔ 13-56

جدول نمبر 10 میں دیکھیں 14 تاریخ کا کوئی وقت ہے۔ 00-51

21-29 حاصل جمع =

یعنی مورخہ 14 اگست 2001ء کا کوئی وقت 21-29 گھنٹے ہے۔

☆ اگر حاصل شدہ وقت 24 گھنٹے سے زیادہ ہو تو اس میں سے 24 تفریق کر دیں۔

☆ حاصل شدہ کوئی وقت کو ٹیبل آف ہاؤسز میں دیکھیں اور طالع و معاشرے کے درجات وہاں سے

حاصل کریں۔

اوپر کیونکہ تمام مختلف امور کی مکمل وضاحت کی جا چکی ہے۔ اس لئے اب ذیل میں ایک عملی مثال

دی جارہی ہے۔ جس میں مندرجہ بالا قواعد کی روشنی میں تمام امور کی عملی وضاحت کے ساتھ زائچہ سازی کی

جائے گی۔

کوائف:

نام

4 بجکر 8 منٹ

14 اگست 2001ء

لاہور

وقت پیدائش

تاریخ پیدائش

مقام پیدائش

عملی مثال:

4-08

وقت پیدائش

$$4-08 = 11-17$$

16-08

-00-3=

مقامی وقت کا فرق لاہور کے لئے

16-05

پیدائش کے وقت کا کوئی وقت۔

$$+21-29 = \text{جیسا کہ مضمون کے شروع میں استخراج کیا گیا}$$

37-34

حاصل جمع

حاصل جمع 24 سے زیادہ ہے اس لئے 24 تفریق کریں۔

-24-00

13-34

باقی =

یعنی وقت پیدائش پر کوئی وقت ہمیں 13 بجکر 34 منٹ حاصل ہوا۔ اب اس کو کسی وقت کی عدد سے ہم طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات بھی معلوم کریں گے۔

اس مقصد کے لئے آپ کے پاس نیل آف ہاوسز ہونی چاہئے۔ نیل آف ہاوسز ایسی جدول کو کہتے ہیں جس میں مختلف مقامات کے عرض بلد کے حساب سے طالع و عاشر کے علاوہ دیگر گھروں کے درجات وغیرہ دیئے ہوتے ہیں۔

لاہور کا عرض بلد تقریباً 31 درجے 33 دقیقے ہے۔ لاہور کی مختصر نیل آف ہاوسز میں قاری کی سہولت اور درست زائچہ بنانے کے لئے دی جا رہی ہے۔ اس جدول کے پہلے خانے میں کوئی وقت درج ہے جبکہ دوسرے تیسرے چوتھے پانچویں چھٹے اور ساتویں خانے میں بالترتیب 3'2'1'12'11'10' نمبر کے گھروں کے درجے اور برج بیان کئے گئے ہیں۔ مکمل ہندی/انریانہ گنن آپ کسی بھی شہر کے لیے ادارے سے حاصل کر سکتے ہیں۔

حاصل کوئی وقت 13-34 منٹ ہے اس کو جدول میں تلاش کریں تو ہمیں قریبی وقت 13-36 حاصل ہوتا ہے۔ سو اس کے آگے لکھے گئے تمام کالموں کی رقم نوٹ کر لیں۔ جیسا کہ ذیل میں کیا

مختصر لگن سارنی برائے مثال

کواکی وقت	عاشر	میاہواں مکہ	ہارہواں مکہ	طالع	دسرا مکہ	تیسرا مکہ
13 04	22 34	20 13	13 32	5 44	10 46	18 33
13 08	23 38	21 09	14 24	6 39	11 52	19 44
13 12	24 43	22 06	15 17	7 35	12 58	20 55
13 16	25 47	23 02	16 10	8 30	14 05	22 06
13 20	26 51	23 58	17 03	9 27	15 13	23 17
13 24	27 55	24 54	17 55	10 23	16 20	24 28
13 28	28 58	25 50	18 48	11 20	17 29	25 39
13 32	0 02	26 46	19 41	12 17	18 37	26 51
13 36	1 06	27 41	20 34	13 15	19 46	28 02
13 40	2 09	28 37	21 27	14 12	20 56	29 14
13 44	3 12	29 32	22 20	15 11	22 06	0 26
13 48	4 15	0 28	23 14	16 09	23 16	1 37

مختصر کواکی تقویم برائے مثال

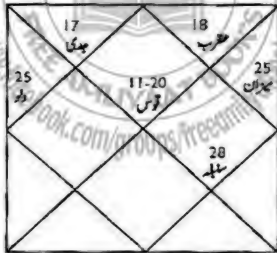
رامو	زل	مشتی	مربع	لہرہ	مطار	قمر	شس	مربع
11-8-1	113.64	8.14	119.04	76.20	233.57	71.36	48.29	69.17
12-8-1	114.60	20.71	120.99	77.37	233.86	71.55	48.37	69.11
13-8-1	115.56	33.61	122.93	78.53	234.15	71.75	48.44	69.06
14-8-1	116.52	46.90	124.84	79.70	234.46	71.94	48.52	69.01
15-8-1	117.48	60.61	126.72	80.87	234.77	72.13	48.59	68.95
16-8-1	118.44	74.79	128.58	82.04	235.09	72.32	48.66	68.90
17-8-1	119.40	89.40	130.42	83.22	235.43	72.51	48.73	68.85
18-8-1	120.36	104.37	132.24	84.39	235.77	72.70	48.80	68.80
19-8-1	121.32	119.58	134.03	85.57	236.12	72.89	48.87	68.74
20-8-1	122.29	134.87	135.79	86.75	236.48	73.07	48.93	68.69

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے صرف چھ گھروں کے درجے معلوم ہوئے ہیں اور باقی چھ کے معلوم کرنے ہیں۔ مندرجہ بالا جدول کو ہم اس طرح پڑھیں گے۔

طالع برج قوس 11-20 درجے پر ہے۔ دوسرے گھر برج جدی 17 درجے پر ہے۔ تیسرے گھر دلو 25 درجے پر ہے۔ جبکہ دسویں گھر برج سنبلہ 28 درجے پر ہے۔ گیارہویں گھر برج میزان 25 درجے پر ہے۔ اور بارہویں گھر برج مقرب 18 درجے پر ہے۔

زائچے کے مختلف گھروں کے درجات معلوم کرنے کے بارے میں ماہرین میں بہت زیادہ اختلاف ہے اور درجنوں طریقوں میں جن کی مدد سے گھروں کے درجات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ تاہم طالع اور عاشر کے درجات کے بارے میں عموماً اتفاق رائے ہے۔ بھر حال یہ ایک فنی بحث ہے۔ اور جب آپ فن نجوم پر عبور حاصل کر لیں تو پھر اس اختلاف رائے پر توجہ دیں فی الحال آپ اس طریقے پر ہی عمل کریں جو بتایا جا رہا ہے۔

مندرجہ بالا عمل کے ذریعے ہمیں زائچے کے چھ گھروں کے درجات معلوم ہو چکے ہیں۔ سو ان کو زائچے میں درج ذیل طریقے سے درج کر دیں۔

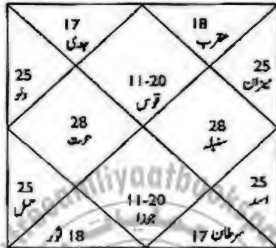


یہ عملی زائچے کا ایک مرحلہ مکمل ہوا دوسرے مرحلے میں ہم زائچے کے باقی چھ گھروں کی درجہ بندی کریں گے اور یہ بالکل آسان کام ہے۔ زائچے کے چھ گھروں کے درجے معلوم ہیں۔ آپ کو صرف یہ کام کرنا ہے کہ ان کے مقابل گھروں میں یعنی ہر گھر سے ساتویں وہی درجے لکھ دیں۔ مثلاً طالع قوس 11-20 درجے پر ہے۔ اس کے مقابل ساتواں گھر بھی 11-20 درجے پر مشتمل ہوگا۔ اور اس

طرح ہاتی گھروں کی بھی درجہ بندی کی جائے گی۔

مروجہ کاتھین بھی اس بنیاد پر کیا جائے گا۔ یعنی قوس سے ساتویں جوڑا ہے۔ اس طرح ہمارا

زائچہ مکمل ہو جائے گا۔



جدول نمبر ۷

اہم شہروں کے معیاری اور مقامی وقت کا فرق

نام شہر	سیکنڈ منٹ	نام شہر	سیکنڈ منٹ
اسلام آباد	7-20	ایبٹ آباد	7-00
اوکاڑہ	6-00	بنوں	17-35
بہاولپور	12-52	پشاور	13-44
پاک پٹن	6-16	پسرور	25-8
ٹیکسلا	8-40	ٹھٹھہ	28-8
جیکب آباد	26-4	جہلم	4-52
جھکٹ	10-32	پکوال	8-24
حیدر آباد	26-36	احسن ابدال	9-00
خیرپور (پنجاب)	20-52	خیرپور (سندھ)	25-4
خان پور	17-21	خوشاب	10-24

16-44	ڈیرہ غازی خان	16-16	ڈیرہ اسماعیل خان
3-24	رائے وٹ	7-44	راولپنڈی
0-26	سیالکوٹ	10-32	ساہیوال
9-10	سرگودھا	12-28	سمبہ شہ
48-24	سکھن	24-28	سکھر
3-36	شرقیہ	9-40	سوات
25-20	شکار پور	4-0	شیخوپورہ
31-52	کوئٹہ	14-44	حیدر آباد
9-12	کمالہ	10-28	کشمیر پور
31-56	کراچی	14-40	کوہاٹ
3-40	مکھنات	6-40	گوجران
43-48	قلاٹ	3-4	گوجرانوالہ
2-48	لاہور	1-56	قصور
3-56	لالہ موی	7-40	فیصل آباد
6-36	پٹنہ	15-28	لڈی کوٹ
14-8	مٹان	13-48	میانوالی
18-20	منٹن کوٹ	15-4	منٹن پور
11-48	مردان	7-0	مانسہرہ
11-52	نوشہرہ	6-12	مری
0-20	نارووال	26-8	نواب شاہ
3-20	واہگہ آباد	26-8	نصیر آباد
8-8	ہڑپہ	8-8	ہری پور ہزارہ

24-24	بدین		2-20	ہنزہ
			11-36	شور کوٹ

تشریح جدول نمبر 8'9 اور 10

جدول نمبر 8: اس جدول میں متعلقہ سال کی پہلی جنوری کا کوئی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 9: اس جدول میں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کا کوئی وقت دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 10: میں کسی بھی ماہ کے تمام دنوں کا کوئی وقت دیا گیا ہے۔

لیپ کا سال

اگر 29 فروری کے بعد کسی لیپ کے سال کا کوئی وقت معلوم کرنا ہو تو حاصل شدہ کوئی وقت میں مزید 4 منٹ کا اضافہ کرنا چاہیے۔ یعنی 29 فروری سے قبل لیپ کے سال میں یہ وقت جمع کرنے کی ضرورت نہیں۔ کوئی وقت کے یہاں وقت رات 12 بجے گرین ویج ٹائم کے مطابق ہیں۔

کواکب کی رفتار معلوم کرنا:

زانچہ بنانے کے بعد کواکب کی متعلقہ وقت پر رفتار کواکب یا درجات کواکب کا استخراج اور پھر کواکب کا زائچے کے مختلف گھروں میں اندراج دواہم کام ہیں۔

ہمارے زیر غور زائچے میں وقت پیدائش 4 بجکر 8 منٹ دوپہر (مورخہ 14 اگست 2001) ہے اور اس مخصوص وقت پر ہمیں کواکب کے درجات استخراج کرنے ہوں گے۔

(1) کواکب کی کسی مخصوص وقت پر رفتار معلوم کرنے کا حقیقی مطلب یہ ہے کہ وقت پیدائش پر کواکب جنسی یا تقویم میں دی گئی مقدار/درجات سے کتنا آگے بڑھ چکے ہیں۔ اس مقصد کے لئے پہلے ہمیں تقویم کے وقت اور وقت پیدائش میں فرق نکالنا ہوتا ہے۔

وقت پیدائش 16-08 بعد از دوپہر

5-00 صبح

تقویم یا جنسی وقت

11-08 گھنٹے

دونوں کا فرق -

(2) تقویم یا جنسی میں صبح 5 بجے کی رفتار دی ہوتی ہیں۔ جبکہ ہمارے زیر غور پیدائش اور تقویم

کے وقت میں 11 گھنٹے 08 منٹ کا فرق ہے۔ اب ہم نے دیکھا یہ ہے کہ اس وقت میں کواکب نے کس قدر فاصلہ طے کیا ہے۔

(3) اس مقصد کے لئے کواکب کی دوسرے دن کی رفتار یعنی 15 اگست 2001 کے کواکب درجات کو 14 اگست 2001 کے درجات سے لٹی کر دیں تو ہمیں ایک دن (24 گھنٹے) کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

(4) بطور مثال دیکھیں 14 اگست 2001 کو ٹیس 116 درجے 31 دقیقے پر تھا جبکہ 15 اگست 2001 کو 117 درجے اور 28 دقیقے پر تھا۔ ان کا فرق یوں معلوم ہوگا۔

$$117-28=90$$

$$116-31=85$$

$$90-85=5$$

(5) یعنی 24 گھنٹے میں ٹیس نے مفرد درجہ اور 57 دقیقے طے کیے ہیں۔ مطلوبہ وقت یعنی 11 گھنٹے 08 منٹ میں ٹیس نے کس قدر درجات طے کیے ہیں۔ ان کو معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل عمل کریں گے۔

$$24 \text{ گھنٹے (1440 منٹ) میں ٹیس کی رفتار } = 57$$

$$1 \text{ منٹ میں ٹیس کی رفتار } = \frac{57}{1440}$$

$$11 \text{ گھنٹے 8 منٹ (668 منٹ) میں ٹیس کی رفتار } = 668 \times \frac{57}{1440}$$

ٹیس کی مطلوبہ وقت کی رفتار 26-26-00 درجے

(6) یعنی ٹیس طے 11 گھنٹے 8 منٹ میں مفرد درجہ 26 دقیقے اور 26 طے کیے ہیں۔

(7) اب 14 اگست 2001 کی صبح کو ٹیس کی رفتار 31-116 درجے میں 26-26-00 درجے جمع کر

دیں۔

$$116-31=85$$

در	در	18-33	در	در
در	در	10-38	در	در

(11) شمس قمر زہرہ عطارد اور مریخ تیز رفتار کو اکب ہیں اس لئے ان کی عین وقت پیدائش کے مطابق رفتار نکالنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ باقی کو اکب سست رفتار ہیں۔ اس لئے ان کی پوزیشن میں جلد فرق نہیں پڑتا۔ تفصیلی احکام کے لئے بعض اوقات مشتری اور زحل کے درجات بھی استخراج کرنا پڑتے ہیں۔ البتہ قمر کے درست درجات کا استخراج دھیان سے کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کی حرکت کافی تیز ہوتی ہے اور فلکی کا احتمال رہتا ہے۔

(12) تقویم میں کو اکب کی رفتار کے ساتھ علواً و دلفظاً 'R' یا 'عت' اور 'D' یا 'مت' درج ہوتے ہیں جن کا مطلب بالترتیب رجعت اور استقامت ہوتا ہے۔ رجعت سے مراد کوکب کا الٹا چلنا اور استقامت سے مراد کوکب کی رجعت کا ختم ہونا اور اس کا مستقیم ہونا ہے۔ شمس و قمر کے علاوہ تمام کوکب حالت رجعت میں آتے ہیں اور اس حالت میں ان کے درجات کے ساتھ R یا عت کی علامت ڈالی جاتی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ کوکب الٹا چل رہا ہے۔ جب کوکب کے ساتھ R یا عت کی علامت نہ ہو تو اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے کہ کوکب حالت استقامت میں ہے۔ مسئلہ کو اکب تقویم میں جتنا عرصہ کوکب میں رہتا ہے اس کے ساتھ مسلسل R کا حرف ساتھ کیا ہے۔ استقامت کے لیے کچھ استعمال نہیں کیا گیا۔

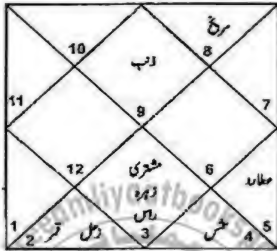
(13) تاہم یہ بات یاد رکھیں کو اکب کبھی حقیقت میں آئے نہیں چلتے بلکہ ہمیشہ ایک ہی سمت میں حرکت کرتے رہتے ہیں۔ کو اکب کی رجعت واصل نظری پوزیشن ہے۔ جو ان کو زمین سے دیکھنے کے باعث محسوس ہوتی ہے۔ وہ کو اکب جو رجعت میں ہوں اس کے درجات نکالتے ہوئے جو عمل کیا ہے وہ جمع کی بجائے نئی کا ہوگا۔ باقی عمل میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

کواکب کی زائچہ میں خانہ بندی:

اب تک ہم طالع و حاشر سمیت زائچے کے تمام گھر ہیں کیے درجات معلوم کرنے کے علاوہ وقت پیدائش پر کو اکب کے درجات بھی استخراج کر چکے ہیں۔ سو کو اکب کی زائچے میں خانہ بندی کوئی مسئلہ نہیں۔ مثلاً شمس کو لیس یہ برج سرطان میں 57-26 درجے پر ہے۔ اس کو ہم برج سرطان میں درج کر دیں گے

اور اس کے درجات ہمراہ لکھ دیں گے تمام کو اکب کی خانہ پڑی کے بعد زائچے کی یہ شکل ہوگی اور حسابی لحاظ سے آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

قرس 11-20



جدول نمبر 8

کو کبھی وقت برائے سال

سال	مہینے	دن
1940	6	98
1941	6	41
1942	6	40
1943	6	39
1944	6	38
1945	6	41
1946	6	40
1947	6	39
1948	6	38
1949	6	41

1950	6	40
1951	6	39
1952	6	38
1953	6	41
1954	6	40
1955	6	39
1956	6	39
1957	6	42
1958	6	41
1959	6	40
1960	6	39
1961	6	42
1962	6	41
1963	6	40
1964	6	39
1965	6	42
1966	6	41
1967	6	40
1968	6	39
1969	6	42
1970	6	41
1971	6	40
1972	6	39
1973	6	42
1974	6	41
1975	6	40



سیوے سرفراز شادوق ماچسٹر

1976	6	39
1977	6	42
1978	6	41
1979	6	40
1980	6	39
1981	6	42
1982	6	41
1983	6	40
1984	6	40
1985	6	43
1986	6	42
1987	6	41
1988	6	40
1989	6	43
1990	6	42
1991	6	41
1992	6	40
1993	6	43
1994	6	42
1995	6	41
1996	6	40
1997	6	43
1998	6	42
1999	6	41
2000	6	40
2001	6	42



بیرونی سر فہرست از شادوق ماچسٹر

2002	6	41
2003	6	40
2004	6	40
2005	6	42
2006	6	42
2007	6	41
2008	6	40
2009	6	43
2010	6	42
2011	6	41
2012	6	40
2013	6	43
2014	6	42
2015	6	41
2016	6	40
2017	6	43
2018	6	42
2019	6	41
2020	6	40
2021	6	43



جدول نمبر 9

کوئی وقت برائے ماہ

نوش حبیبہ سرشار از شادوی ماچسٹر

ماہ	صفحے	منٹ
2	2	2
3	3	52

4	5	55
5	7	53
6	9	55
7	11	54
8	13	56
9	15	58
10	17	56
11	19	58
12	20	57



منٹ	کے	دن
4	-	2
8	-	3
12	-	4
16	-	5
20	-	6
24	-	7
28	-	8
32	-	9
35	-	10
39	-	11
43	-	12
47	-	13
51	-	14

شعبہ سائنس و ٹیکنالوجی
سر فخر از شاد و قیام

15	-	55
16	-	59
17	1	3
18	1	7
19	1	11
20	1	15
21	1	19
22	1	23
23	1	27
24	1	31
25	1	35
26	1	39
27	1	43
28	1	46
29	1	50
30	1	54
31	1	58



نورث جیوے سرفراز شادویق ماچسٹر

لاہور	کراچی	پشاور	پنڈی	کوئٹہ	ماشر	کواکسی وقت
18 جولا 56	15 جولا 39	14 جولا 20	01 جولا 20	15 جولا 18	13 صحت 5	0 00
19 48	16 33	21 06	20 52	19 07	6 18	0 04
20 40	17 26	21 57	21 44	19 59	7 23	0 08
21 31	18 19	22 48	22 35	20 51	8 29	0 12
22 23	19 11	23 39	23 26	21 43	9 34	0 16
23 14	20 04	24 29	24 16	22 34	10 39	0 20
24 06	20 57	25 20	25 07	23 26	11 45	0 24
24 57	21 50	26 10	25 58	24 17	12 50	0 28
25 48	22 42	27 01	26 48	25 09	13 55	0 32
26 39	23 35	27 51	27 39	26 00	15 00	0 36
27 30	24 27	28 41	28 29	26 51	16 05	0 40
28 20	25 19	29 32	29 19	27 43	17 10	0 44
29 11	26 12	00 لان 22	00 لان 10	28 34	18 15	0 48
00 لان 02	27 04	1 12	1 00	29 25	19 20	0 52
0 52	27 56	2 02	1 50	00 لان 16	20 25	0 56
1 43	28 48	3 51	2 40	1 06	21 29	1 00
2 33	29 40	4 41	3 30	1 57	22 34	1 04
3 24	00 لان 32	5 31	4 19	2 48	23 38	1 08
4 14	1 24	6 20	5 09	3 39	24 43	1 12
5 05	2 16	7 10	5 59	4 30	25 47	1 16
5 55	3 08	8 00	6 49	5 20	26 51	1 20
6 45	4 00	8 49	7 38	6 11	27 55	1 24
7 35	4 52	9 39	8 28	7 02	28 59	1 28
8 26	5 44	10 28	9 17	7 52	02 محل	1 32
9 16	6 36	11 18	10 07	8 43	1 06	1 36
10 06	7 28	12 07	10 57	9 33	2 09	1 40
10 56	8 20	13 56	11 46	10 24	3 12	1 44
11 46	9 12	14 46	12 36	11 14	4 15	1 48
12 36	10 04	15 35	13 25	12 05	5 18	1 52
13 27	10 56	16 25	14 15	12 55	6 21	1 56
14 17	11 48	17 14	15 04	13 46	7 24	2 00
15 07	12 41	18 03	15 54	14 37	8 26	2 04
15 57	13 33	18 53	16 43	15 27	9 28	2 08
16 47	14 25	19 42	17 33	16 18	10 30	2 12
17 37	15 17	20 31	18 22	17 08	11 32	2 16
18 27	16 09	21 19	19 12	17 59	12 34	2 20
19 18	17 01	22 10	20 01	18 49	13 35	2 24
20 08	17 54	23 59	20 51	19 40	14 36	2 28

لاہور	کراچی	پشاور	پنڈی	کوئٹہ	عاش	کونکلی وقت
20 58	18 46	21 49	21 40	20 31	15 38	2 32
21 48	19 38	22 38	22 30	21 21	16 39	2 36
22 39	20 31	23 28	23 19	22 12	17 39	2 40
23 29	21 23	24 17	24 09	23 03	18 40	2 44
24 19	22 16	25 06	24 58	23 54	19 40	2 48
25 09	23 08	25 56	25 48	24 44	20 41	2 52
26 00	24 01	26 45	26 38	25 35	21 41	2 56
26 50	24 53	27 35	27 27	26 26	22 40	3 00
27 41	25 46	28 24	28 17	27 17	23 40	3 04
28 31	26 39	29 14	29 07	28 08	24 40	3 08
29 22	27 31	0 04	29 56	28 59	25 39	3 12
0 12	28 24	0 53	0 46	29 50	26 38	3 16
1 03	29 17	1 43	1 36	0 41	27 37	3 20
1 53	0 10	2 33	2 26	1 32	28 36	3 24
2 44	1 03	3 22	3 16	2 23	29 35	3 28
3 35	1 56	4 12	4 06	3 14	0 33	3 32
4 25	2 49	5 02	4 56	4 06	1 31	3 36
5 16	3 43	5 52	5 46	4 57	2 30	3 40
6 07	4 36	6 42	6 36	5 48	3 28	3 44
6 58	5 29	7 31	7 26	6 40	4 25	3 48
7 49	6 22	8 21	8 16	7 31	5 23	3 52
8 40	7 16	9 11	9 06	8 22	6 21	3 56
9 30	8 09	10 01	9 56	9 14	7 18	4 00
10 21	9 03	10 51	10 46	10 05	8 15	4 04
11 12	9 56	11 41	11 36	10 57	9 12	4 08
12 04	10 50	12 31	12 27	11 48	10 09	4 12
12 55	11 44	13 21	13 17	12 40	11 06	4 16
13 46	12 37	14 12	14 07	13 32	12 03	4 20
14 37	13 31	15 02	14 58	14 23	12 59	4 24
15 28	14 25	15 52	15 48	15 15	13 56	4 28
16 19	15 19	16 42	16 38	16 07	14 52	4 32
17 11	16 13	17 32	17 29	16 59	15 49	4 36
18 02	17 07	18 23	18 19	17 51	16 45	4 40
18 53	18 01	19 13	19 10	18 43	17 41	4 44
19 45	18 55	20 03	20 00	19 34	18 37	4 48
20 36	19 49	20 54	20 51	20 26	19 33	4 52
21 27	20 43	21 44	21 41	21 18	20 28	4 56
22 19	21 37	22 35	22 32	22 10	21 24	5 00

لاہور	کراچی	پشاور	پٹنہ	کوئٹہ	عاش	آواکی وقت
23 10	22 31	23 25	23 23	23 02	22 20	5 04
24 02	23 26	24 15	24 13	23 54	23 15	5 08
24 53	24 20	25 06	25 04	24 47	24 11	5 12
25 45	25 14	25 56	25 54	25 39	25 06	5 16
26 36	26 09	26 47	26 45	26 31	26 01	5 20
27 28	27 03	27 37	27 36	27 23	26 57	5 24
28 20	27 57	28 28	28 27	28 15	27 52	5 28
29 11	28 52	29 19	29 17	29 07	28 47	5 32
0 03	29 46	0 09	0 08	29 59	29 42	5 36
0 54	0 40	1 00	0 59	0 52	0 37	5 40
1 46	1 35	1 50	1 50	1 44	1 32	5 44
2 38	2 29	2 41	2 40	2 36	2 27	5 48
3 29	3 24	3 31	3 31	3 28	3 23	5 52
4 21	4 18	4 22	4 22	4 20	4 16	5 56
5 13	5 13	5 13	5 13	5 13	5 13	6 00
6 04	6 07	6 03	6 03	6 05	6 08	6 04
6 56	7 02	6 54	6 54	6 57	7 03	6 08
7 48	7 56	7 44	7 45	7 49	7 58	6 12
8 39	8 50	8 35	8 36	8 41	8 53	6 16
9 31	9 45	9 26	9 26	9 34	9 48	6 20
10 22	10 39	10 16	10 17	10 26	10 43	6 24
11 14	11 34	11 07	11 08	11 18	11 38	6 28
12 06	12 28	11 57	11 59	12 10	12 33	6 32
12 57	13 22	12 48	12 49	13 07	13 29	6 36
13 49	14 17	13 38	13 40	13 55	14 24	6 40
14 40	15 11	14 29	14 31	14 47	15 19	6 44
15 32	16 05	15 19	15 21	15 39	16 15	6 48
16 23	17 00	16 10	16 12	16 31	17 10	6 52
17 15	17 54	17 09	17 03	17 23	18 06	6 56
18 06	18 48	17 52	17 53	18 15	19 01	7 00
18 58	19 42	18 41	18 44	19 07	19 57	7 04
19 49	20 36	19 31	19 34	19 52	20 45	7 08
20 41	21 30	20 22	20 25	20 51	21 49	7 12
21 32	22 25	21 12	21 16	21 43	22 45	7 16
22 23	23 19	22 02	22 06	22 35	23 41	7 20
23 15	24 13	22 53	22 56	23 26	24 37	7 24
24 06	25 06	23 43	23 47	24 18	25 33	7 28
24 57	26 00	24 33	24 37	25 10	26 29	7 32

کواکب وقت	ماشر	کونہ	پنڈی	پشاور	کراچی	لاہور
7 36	27 26	26 02	25 28	25 23	25 54	25 48
7 40	28 22	26 53	26 18	26 14	27 48	26 39
7 44	29 19	27 45	27 08	27 04	28 42	27 31
7 48	0 16	28 37	27 59	27 54	29 35	28 22
7 52	1 13	29 28	28 49	28 44	30 29	29 13
7 56	2 10	0 20	29 39	29 34	0 22	0 04
8 00	3 07	1 11	0 29	0 24	1 16	0 55
8 04	4 05	2 03	1 19	1 14	2 09	1 46
8 08	5 02	3 54	2 10	2 04	3 03	2 37
8 12	6 00	4 46	3 00	2 54	4 56	3 28
8 16	6 58	5 37	3 50	3 44	5 50	4 18
8 20	7 56	6 28	4 40	4 34	6 43	5 09
8 24	8 54	7 20	5 30	5 23	7 36	6 00
8 28	9 52	8 11	6 20	6 13	8 29	6 51
8 32	10 51	9 02	7 09	7 03	9 22	7 41
8 36	11 49	10 53	7 59	7 53	10 15	8 32
8 40	12 48	11 44	8 49	8 42	11 08	9 23
8 44	13 47	12 35	9 39	9 32	12 01	10 13
8 48	14 46	13 26	10 29	10 22	13 54	11 04
8 52	15 46	14 17	11 19	11 11	14 47	11 54
8 56	16 45	15 08	12 08	12 01	15 39	12 45
9 00	17 45	16 59	13 58	13 50	16 32	13 35
9 04	18 45	17 50	14 48	14 40	17 25	14 25
9 08	19 45	18 41	15 37	15 29	18 17	15 16
9 12	20 45	19 32	16 27	16 19	19 10	16 06
9 16	21 45	20 22	17 17	17 08	20 02	16 56
9 20	22 46	21 13	18 06	17 58	21 55	17 47
9 24	23 47	22 04	18 56	18 47	22 47	18 37
9 28	24 48	23 54	19 45	19 37	23 39	19 27
9 32	25 49	24 45	20 35	20 26	24 32	20 17
9 36	26 50	25 36	21 24	21 15	25 24	21 08
9 40	27 52	26 26	22 14	22 05	26 16	21 58
9 44	28 53	27 17	23 03	22 54	27 08	22 48
9 48	29 55	28 08	23 53	23 43	28 00	23 38
9 52	0 57	29 58	24 42	24 33	29 53	24 28
9 56	1 59	0 49	25 32	25 22	30 45	25 18
10 00	2 02	1 39	26 21	26 11	31 37	26 09
10 04	3 04	2 30	27 11	27 01	32 29	26 59

لاهور	کراچی	پشاور	پنڈی	کوئٹہ	ماہر	نوائی اوقت
27 49	0 21	26 50	27 00	28 20	5 07	10 00
28 39	1 13	27 39	27 50	29 11	6 10	10 12
29 29	2 05	28 29	28 39	0 01	7 13	10 16
0 19	2 57	29 18	29 29	0 52	8 16	10 20
1 09	3 49	0 08	0 18	1 43	9 19	10 24
2 00	4 41	0 57	1 08	2 33	10 23	10 28
2 50	5 33	1 47	1 57	3 24	11 27	10 32
3 40	6 25	2 36	2 47	4 14	12 30	10 36
4 30	7 17	3 26	3 37	5 05	13 34	10 40
5 21	8 09	4 15	4 26	5 56	14 38	10 44
6 11	9 01	5 05	5 16	6 46	15 43	10 48
7 01	9 53	5 54	6 06	7 37	16 47	10 52
7 52	10 45	6 44	6 56	8 28	17 51	10 56
8 42	11 37	7 34	7 46	9 19	18 56	11 00
9 33	12 29	8 24	8 36	10 10	20 00	11 04
10 23	13 21	9 14	9 26	11 01	21 05	11 08
11 14	14 14	10 04	10 16	11 52	22 10	11 12
12 05	15 06	10 54	11 06	12 43	23 15	11 16
12 56	15 58	11 44	11 56	13 34	24 20	11 20
13 47	16 51	12 34	12 46	14 25	25 25	11 24
14 37	17 43	13 24	13 37	15 16	26 30	11 28
15 29	18 36	14 15	14 27	16 08	27 35	11 32
16 20	19 28	15 05	15 18	16 59	28 41	11 36
17 11	20 21	15 56	16 09	17 51	29 46	11 40
18 02	21 14	16 47	17 00	18 43	0 51	11 44
18 54	22 07	17 38	17 51	19 34	1 56	11 48
19 45	23 00	18 29	18 42	20 26	3 02	11 52
20 37	23 53	19 20	19 33	21 18	4 07	11 56
21 29	24 46	20 11	20 24	22 11	5 13	12 00
22 21	25 39	21 02	21 16	23 03	6 18	12 04
23 13	26 33	21 54	22 08	23 55	7 23	12 08
24 06	27 26	22 46	22 59	24 48	8 29	12 12
24 58	28 20	23 38	23 51	25 41	9 34	12 16
25 51	29 14	24 30	24 44	26 34	10 39	12 20
26 44	0 08	25 22	25 36	27 27	11 45	12 24
27 37	1 02	26 14	26 29	28 20	12 50	12 28
28 30	1 56	27 07	27 21	29 13	13 55	12 32
29 23	2 51	28 00	28 14	0 07	15 00	12 36

لاہور	کراچی	پشاور	پٹنہ	کوئٹہ	عاشور	کواکب وقت
17 قوس 0	3 45	28 53	29 08	1 01	16 05	12 40
1 11	4 40	29 46	01 قوس 0	1 55	17 10	12 44
2 05	5 35	0 قوس 40	0 55	2 49	18 15	12 48
2 59	6 30	1 34	1 49	3 44	19 20	12 52
3 54	7 26	2 28	2 43	4 39	20 25	12 56
4 48	8 21	3 22	3 37	5 34	21 29	13 00
5 44	9 17	4 17	4 32	6 29	22 34	13 04
6 39	10 13	5 12	5 27	7 25	23 38	13 08
7 35	11 10	6 07	6 22	8 20	24 43	13 12
8 30	12 06	7 02	7 18	9 16	25 47	13 16
9 27	13 03	7 58	8 14	10 13	26 51	13 20
10 23	14 00	8 54	9 10	11 10	27 55	13 24
11 20	14 58	9 51	10 06	12 07	28 59	13 28
12 17	15 55	10 48	11 03	13 04	02 02	13 32
13 15	16 53	11 45	12 00	14 01	1 06	13 36
14 12	17 51	12 42	12 58	14 59	2 09	13 40
15 11	18 50	13 40	13 56	15 58	3 12	13 44
16 09	19 49	14 39	14 54	16 56	4 15	13 48
17 08	20 48	15 37	15 53	17 55	5 18	13 52
18 08	21 48	16 37	16 52	18 55	6 21	13 56
19 07	22 47	17 36	17 52	19 55	7 24	14 00
20 07	23 48	18 36	18 52	20 55	8 26	14 04
21 08	24 48	19 36	19 52	21 56	9 28	14 08
22 09	25 49	20 37	20 53	22 57	10 30	14 12
23 10	26 50	21 39	21 55	23 58	11 32	14 16
24 12	27 52	22 41	22 57	24 50	12 34	14 20
25 15	28 54	23 43	23 59	25 52	13 35	14 24
26 18	29 56	24 46	24 52	26 54	14 36	14 28
27 21	0 59	25 49	25 54	27 56	15 38	14 32
28 25	2 02	26 53	26 59	28 59	16 39	14 36
29 29	3 06	27 58	27 14	0 16	17 39	14 40
0 34	4 10	28 03	28 19	1 21	18 40	14 44
1 39	5 14	0 08	24 24	2 26	19 40	14 48
2 45	6 19	1 15	1 31	3 32	20 41	14 52
3 52	7 25	2 21	2 37	4 38	21 41	14 56
4 59	8 30	3 29	3 45	5 45	22 40	15 00
6 07	9 37	4 37	4 53	6 53	23 40	15 04
7 15	10 43	5 46	6 01	8 00	24 40	15 08

لاہور	کراچی	پشاور	پٹی	کوئٹہ	ماہر	نواکی وقت
8 24	11 50	6 55	7 10	9 09	25 39	15 12
9 33	12 58	8 05	8 20	10 18	26 38	15 16
10 43	14 06	9 15	9 31	11 28	27 37	15 20
11 54	15 15	10 27	10 42	12 38	28 36	15 24
13 05	16 24	11 39	11 54	13 49	29 35	15 28
14 17	17 33	12 51	13 06	15 00	0 33	15 32
15 29	18 43	14 05	14 20	16 12	1 31	15 36
16 42	19 53	15 19	15 34	17 24	2 30	15 40
17 56	21 04	16 34	16 48	18 38	3 28	15 44
19 10	22 16	17 49	18 03	19 51	4 25	15 48
20 25	23 28	19 05	19 19	21 06	5 23	15 52
21 41	24 40	20 22	20 36	22 21	6 21	15 56
22 57	25 53	21 40	21 54	23 36	7 18	16 00
24 14	27 06	22 58	23 12	24 52	8 15	16 04
25 32	28 20	24 17	24 31	26 09	9 12	16 08
26 50	29 34	25 37	25 50	27 27	10 09	16 12
28 09	0 49	26 58	27 10	28 45	11 06	16 16
29 28	2 04	28 19	28 31	0 03	12 03	16 20
0 48	3 19	29 41	29 53	1 22	12 59	16 24
2 09	4 35	1 04	1 15	2 42	13 56	16 28
3 30	5 52	2 27	2 38	4 02	14 52	16 32
4 52	7 09	3 51	4 02	5 23	15 49	16 36
6 15	8 26	5 16	5 26	6 44	16 45	16 40
7 38	9 44	6 41	6 51	8 06	17 41	16 44
9 01	11 02	8 07	8 17	9 28	18 37	16 48
10 25	12 20	9 34	9 43	10 51	19 33	16 52
11 50	13 39	11 01	11 10	12 15	20 28	16 56
13 15	14 58	12 29	12 37	13 38	21 24	17 00
14 41	16 18	13 57	14 05	15 03	22 20	17 04
16 07	17 37	15 26	15 33	16 27	23 15	17 08
17 33	18 57	16 55	17 02	17 52	24 11	17 12
19 00	20 18	18 25	18 31	19 18	25 06	17 16
20 27	21 38	19 55	20 01	20 43	26 01	17 20
21 55	22 59	21 26	21 31	22 09	26 57	17 24
23 23	24 20	22 57	23 01	23 36	27 52	17 28
24 51	25 41	24 28	24 32	25 02	28 47	17 32
26 19	27 02	25 59	26 03	26 29	29 42	17 36
27 48	28 24	27 31	27 34	27 56	0 37	17 40

کواکبی وقت	حاشر	کوند	ہندی	پشار	کاپی	لاہور
17 44	32 1	23 29	06 29	03 29	46 29	17 29
17 48	27 2	50 00	37 00	35 00	07 00	45 00
17 52	23 3	18 2	09 2	08 2	29 2	14 2
17 56	18 4	45 3	41 3	40 3	51 3	44 3
18 00	13 5	13 5	13 5	13 5	13 5	13 5
18 04	08 6	40 6	44 6	45 6	34 6	42 6
18 08	03 7	08 8	16 8	17 8	56 7	11 8
18 12	58 7	35 9	48 9	50 9	18 9	40 9
18 16	53 8	02 11	20 11	22 11	40 10	09 11
18 20	48 9	29 12	51 12	54 12	01 12	38 12
18 24	43 10	56 13	22 14	26 14	23 13	06 14
18 28	38 11	23 15	53 15	57 15	44 14	34 15
18 32	33 12	50 16	24 17	29 17	05 16	03 17
18 36	29 13	16 18	54 18	00 19	26 17	30 18
18 40	24 14	42 19	24 20	30 20	47 18	58 19
18 44	19 15	08 21	54 21	00 22	03 20	25 21
18 48	15 16	23 22	23 23	30 23	21 22	52 23
18 52	10 17	58 23	52 24	59 24	48 24	18 25
18 56	06 18	23 25	25 26	28 26	08 25	45 27
19 00	01 19	47 26	48 27	57 27	27 27	10 28
19 04	57 19	16 28	16 29	24 29	46 28	35 29
19 08	53 20	34 29	42 30	52 30	05 29	00 30
19 12	49 21	57 30	09 31	18 31	23 30	24 31
19 16	45 22	19 31	34 32	44 32	42 31	48 32
19 20	41 23	41 32	59 33	09 33	59 32	11 33
19 24	37 24	32 33	23 34	34 34	16 33	33 34
19 28	33 25	23 35	47 35	58 35	33 34	55 35
19 32	29 26	43 36	10 36	22 36	50 35	16 36
19 36	26 27	03 37	32 37	44 37	06 36	37 37
19 40	22 28	22 38	54 38	06 38	21 37	57 38
19 44	19 29	41 39	15 39	27 39	37 38	17 39
19 48	16 30	59 40	35 40	48 40	51 39	35 40
19 52	13 31	16 41	55 41	08 41	05 40	54 41
19 56	10 32	33 42	14 42	27 42	19 41	11 42
20 00	07 33	49 43	32 43	45 43	32 42	28 43
20 04	05 34	05 44	49 44	03 44	45 43	44 44
20 08	02 35	20 45	06 45	20 45	58 44	00 45
20 12	00 36	34 46	22 46	36 46	10 45	15 46

لاہور	کراچی	پشاور	پنڈی	کوئٹہ	ماہر	کواکی وقت
22 29	19 21	23 52	23 37	21 48	6 58	20 16
23 43	20 32	25 06	24 52	23 01	7 56	20 20
24 56	21 42	26 20	26 06	24 13	8 54	20 24
26 09	22 52	27 34	27 19	25 25	9 52	20 28
27 21	24 02	28 46	28 31	26 37	10 51	20 32
28 32	25 11	29 58	29 43	27 47	11 49	20 36
29 42	26 19	1 10	0 54	28 58	12 48	20 40
0 52	27 27	2 20	2 05	0 07	13 47	20 44
2 02	28 35	3 30	3 15	1 16	14 46	20 48
3 10	29 42	4 40	4 24	2 25	15 46	20 52
4 19	0 49	5 48	5 33	3 33	16 45	20 56
5 26	1 55	6 56	6 41	4 40	17 45	21 00
6 33	3 01	8 04	7 48	5 47	18 45	21 04
7 40	4 06	9 11	8 55	6 53	19 45	21 08
8 46	5 11	10 17	10 01	7 59	20 45	21 12
9 51	6 15	11 22	11 07	9 04	21 45	21 16
10 56	7 19	12 28	12 12	10 09	22 46	21 20
12 00	8 23	13 32	13 16	11 13	23 47	21 24
13 04	9 26	14 36	14 20	12 17	24 48	21 28
14 08	10 29	15 39	15 23	13 20	25 49	21 32
15 10	11 31	16 42	16 26	14 23	26 50	21 36
16 13	12 33	17 45	17 29	15 25	27 52	21 40
17 15	13 35	18 46	18 31	16 27	28 53	21 44
18 16	14 36	19 48	19 32	17 29	29 55	21 48
19 17	15 37	20 49	20 33	18 30	0 57	21 52
20 18	16 38	21 49	21 33	19 30	1 59	21 56
21 18	17 39	22 49	22 33	20 31	2 02	22 00
22 18	18 39	23 49	23 33	21 30	3 04	22 04
23 17	19 37	24 48	24 32	22 30	4 07	22 08
24 16	20 36	25 47	25 31	23 29	5 10	22 12
25 15	21 35	26 45	26 29	24 28	6 13	22 16
26 13	22 34	27 43	27 27	25 26	7 16	22 20
27 11	23 32	28 40	28 25	26 24	8 19	22 24
28 08	24 30	29 38	29 22	27 21	9 23	22 28
29 05	25 28	0 34	0 19	28 19	10 27	22 32
0 02	26 25	1 31	1 15	29 16	11 30	22 36
1 59	27 22	2 27	2 12	0 12	12 34	22 40
1 55	28 19	3 23	3 08	1 09	13 38	22 44

کواکب وقت	عاشر	کند	ہندی	پشاور	کراچی	لاہور
22 48	15 43	2 05	4 03	4 18	29 16	2 51
22 52	16 47	3 01	4 58	5 13	0 12	3 46
22 56	17 51	3 56	5 53	6 08	1 08	4 42
23 00	18 56	4 51	6 48	7 03	2 04	5 37
23 04	20 00	5 47	7 43	7 57	3 00	6 32
23 06	21 05	6 41	8 37	8 51	3 55	7 26
23 12	22 10	7 36	9 31	9 45	4 50	8 20
23 16	23 15	8 30	10 24	10 39	5 45	9 15
23 20	24 20	9 24	11 18	11 32	6 40	10 08
23 24	25 25	10 18	12 11	12 25	7 35	11 02
23 28	26 30	11 12	13 04	13 18	8 29	11 55
23 32	27 35	12 05	13 57	14 11	9 23	12 49
23 36	28 41	12 59	14 49	15 03	10 18	13 42
23 40	29 46	13 52	15 42	15 56	11 12	14 34
23 44	30 51	14 45	16 34	16 48	12 05	15 27
23 48	31 56	15 37	17 26	17 40	12 59	16 20
23 52	3 02	16 30	18 18	18 31	13 53	17 12
23 56	4 08	17 23	19 10	19 22	14 47	18 04

زیر بحث لگن سارنی پاکستان کے پانچ اہم شہروں کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس لگن سارنی کے پہلے کالم میں کوئی وقت تحریر ہے۔ (کوئی وقت کیسے استخراج ہوتا ہے اس کا بیان پہلے آچکا ہے)۔ اس سے اگلے کالم میں عاشر (یعنی دسویں گھر) کے درجات جمعہ برج تحریر ہیں۔ اس سے اگلے کالموں میں بالترتیب کوئٹہ، ہندی، پشاور، کراچی اور لاہور کے طالع کا درجہ اور برج تحریر ہے۔ آپ کو جس شہر کا طالع معلوم کرنا ہو۔ حاصلہ کوئی وقت کے سامنے مطلوبہ شہر کے نیچے آپ کو اس شہر کے طالع اور عاشر کے درجات مل جائیں گے جن کی بنیاد پر آپ پچھلے صفحات میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ذرا نیچے استخراج کر سکتے ہیں۔ آپ اگر چاہیں تو پاکستان کے کسی بھی شہر کی تفصیلی لگن سارنی خالد انسی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح آپ کسی بھی سال کی ہندی تقویم خالد انسی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز سے حاصل کر سکتے ہیں۔

سر سید احمد خان صاحب

راشہور پبلشر کے تحت شائع ہونے والی کتب

پاکستان کا مستقبل	25 روپے	راہمائے عملیات (ماترہ)
طب از رسول ﷺ		ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔
آسان عملیات	80 روپے	خالد روحانی جتڑی
قرآن اور طب		ہر سال شائع ہوتا ہے۔
احمر الاحمر	50 روپے	روحانی مشورے (ترجمہ شدہ)
خالد جامع احکام	100 روپے	علم والحروف
ماش کے ۵۲ کارڈ	80 روپے	راہمائے عملیات (ترجمہ شدہ)
خالد ریل		نئی کتاب کے کوفائف
طالسی جواہرات	ذریعہ	قاموس جہر
مراقبہ	ذریعہ	جفر جامع
خواہد کی تعمیر		راہمائے عمل شاعسی
طلسمات ذہرہ (عملیات بخیر)	80 روپے	اسباق دست شاعسی
پاسٹری پینس اور ہماری نفسیات	ذریعہ	کمل پاسٹری
مستقبلہ قار الکلام	50 روپے	راہمائے دست شاعسی
خالد قائلے		آسٹرو پاسٹری
ہائپرورم		ساعات حقیقی
ہندی نجوم برہمن ساری ۱۰ سالہ جتڑی	110 روپے	خزینہ اعداد (ترجمہ شدہ)
ہائپر ریس اور لائری کے نمبر (ترجمہ شدہ)	100 روپے	علم اعداد حقیقی
احمر الجیب بی جیب الجیب	90 روپے	خالد نجوم
اقوال امرتویہ فی معرفۃ الاحمال الرملیہ	40 روپے	راہمائے علم نجوم (حصہ اول)
سحر یار لوح	50 روپے	راہمائے علم نجوم (حصہ دوم)
کتاب ابن عربی (اولی)	ذریعہ	مکی نجوم
مجموعات خالد	55 روپے	سراج الرموز واسرار الکون
تفسیر موککات و احاضرات	60 روپے	از دو جاتی نجوم
اصول و قواعد عملیات (دریچہ)	90 روپے	طبی نجوم
الاسما الحسی	90 روپے	۱۰ سالہ جتڑی ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰
پاراشرا سسٹم آف اسٹرا لوجی (دریچہ)	90 روپے	عملیات قرآن (دریچہ)

زائچے کے گھروں کا بیان

کامیاب ماہر نجوم بننے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو زائچے کے گھروں کے منسوبات اذہر ہوں۔ ذیل میں اس حوالے سے ہی جامع بحث کی جا رہی ہے۔

پہلا گھر (بیت الطالع - ذات)

بنیادی طور پر پہلا گھر نہایت ہی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ بلکہ اس کے بارے میں یہ کہا جائے کہ فرد کی ذات سے متعلق تمام تر منسوبات طالع ہی کے زیر اثر آتے ہیں تو غلط نہ ہوگا۔ طالع کے طاقت ور یا کمزور ہونے طالع کے سعد یا شمس ہونے اس میں سعد یا شمس کو کب کا ہونا نہ ہونا اور نظرات وغیرہ مل کر طالع کو زائچے کا سب سے اہم اور بنیادی مرکز بنادیتے ہیں۔

اس کی اہم ترین منسوبات میں فرد کی شکل و شباہت اور مادہ اس کا جسم اور صحت، جسمانی طاقت اور کمزوری، اس کی جسمانی ساخت کا مضبوط یا کمزور ہونا، فرد کی ذہانت کا معیار اور اس کی فنی صلاحیتوں کا اندازہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ عمومی مالی اور مادی پوزیشن، خاندان، معاشرے یا دنیا میں اس کا مقام، عزت اور وقار کا حصول، اس کا قول و فعل، اس کے اطوار، طرز عمل، خوش اخلاقی، خوش اسلوبی اور سلیقہ مندی بھی طالع ہی کے زیر اثر آتے ہیں۔

یہاں سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ فرد اس مادی دنیا میں کن قدر ترقی کر سکتا ہے۔ اور اس میں عملی جدوجہد کا مادہ کس قدر ہے۔ پیدائشی حوالے سے یہ مقام پیدائش کو ظاہر کرتا ہے۔ علاوہ ازیں فرد کا ذریعہ معاش کیا ہوگا؟ وہ کس روزگار سے منسلک ہوگا؟ ۱۶ سے اس میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟ کیا وہ کاروبار کی طرف آئے گا

یا نوکری کی طرف؟ کیا وہ چانس جوئے، ریس اور ایسے ہی دوسرے امور کا شوقین ہوگا کہ نہیں؟ یہ سب امور بھی طالع ہی کے اندر آتے ہیں۔ فرد کے خاندان کے بڑے افراد مثلاً نانا، نانی، دادا، دادی بھی اسی گھر سے منسوب ہیں۔

وقت زائچے کے حوالے سے بھی کسی سوال کے جواب کے لئے طالع اور حاکم طالع کی بنیادی اہمیت ہوتی ہے۔ اس کے بغیر آپ کسی بھی سوال کا جواب نہیں دے سکتے۔ کسی بھی سوال سے منسوب کوکب یا گھر کی طالع یا حاکم طالع سے بننے والی نظرات یا ان کے حاکموں کا ایک دوسرے کے گھر میں ہونا سوال کے جواب کو فیصلہ کن بنادیتا ہے۔

یہاں سے ہی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ عموماً طالع سے فرد کی پچھلی زندگی کیسی گزر رہی تھی۔ موجودہ کیسی ہے اور آئندہ آنے والی کیسی ہوگی؟ یعنی اس کے موجودہ جاری اچھے یا برے حالات میں تبدیلی کی کیا نشاندہی ہو سکتی ہے۔

دوسرا گھر (خانہ مال)

بنیادی طور پر یہ گھر فرد کے مالی اور مادی امور سے منسوب ہے۔ صرف یہی دیکھنا کافی نہیں ہوتا کہ فرد مالی لحاظ سے کتنا امیر یا خوش حال ہوگا۔ بلکہ اس کی غربت، کمزور مالی حالت اور مادی پریشانیاں بھی اسی گھر کے دائرہ اختیار میں شامل ہیں۔ دوسرا اہم امر جو اس گھر سے منسوب ہے وہ خوراک ہے۔ فرد کو کیسی غذا ملے گی وہ کیسی خوراک پسند کرتا ہے؟ اس کو ملنے والی خوراک کتنی درجہ کی ہوگی یا کہ اعلیٰ اور مرغی غذا اس کی قسمت میں ہوگی؟ اسی طرح زبان کا ذائقہ اور مشروبات بھی اسی کی منسوہات میں شامل ہیں۔ ایک اور اہم چیز فرد کا طرز گفتگو ہے۔ اس کی زبان، مٹھاس یا ترشی لیے ہوئے ہوگی؟ اس کے بولنے کا طریقہ بدکلامی اور خوش گفتاری؟ اس کی گفتگو میں سچ اور جھوٹ کے عنصر کا توازن یعنی یہ دیکھنا کہ یہ فرد جھوٹ بولنے والا ہے یا سچ بولنے والا ہے یا سچا ہے۔ تمام قیمتی وحاشیہ چیزیں اور بات بھی اسی میں شامل ہیں۔

وہ تعلیم جو فرد کو زبان یعنی غیر تحریری طور پر دی جاتی ہے وہ اسی کے تحت آتی ہے۔ اس امر کو آپ وہ اسی تعلیم کے ساتھ کس آپ نہ کریں۔ کیونکہ اس کے لئے زائچے کے دیگر گھر نشاندہی کرتے ہیں۔ خرید و فروخت سے ہونے والی آمدنی، جائیداد، مال تجارت، اللہ تعالیٰ پر یقین، وجہ موت بھی اسی گھر سے منسوب

ہیں۔ انعامی ہائے جواریس وغیرہ اس سے منسوب نہیں ہیں۔ ان کا ذکر پانچویں گھر کی منسوبیات میں آئے گا۔

وقتی زائچے کے حوالے سے بھی کچھ منسوبیات اہم اور بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ یعنی حصول مال، تجارت، خوراک، گفتار، خرید و فروخت سے متعلق سوالات کے جواب اسی گھر سے لئے جائیں گے۔ وہ سائنس جو اپنی ہونے والی بھوکے وقوع زمان درازی کے متعلق پریشان ہوں اس گھر سے آپ انہیں ان کی ہونے والی بھوکے بدکلامی یا خوش گفتاری کے متعلق حقیقی جواب دے سکتے ہیں۔ اس طرح کسی بھی فرد کے زائچے کے دوسرے گھر سے آپ اس کی طریق گفتگو کے بارے میں جائزہ لے سکتے ہیں۔

تیسرا گھر (بہن بھائی، چھوٹا سفر)

بہن بھائی اور سفر اس گھر کے بنیادی امور ہیں۔ تاہم اس سلسلہ میں یہ بات بہت اہم ہے کہ اس گھر سے صاحب زائچہ کے صرف چھوٹے بہن بھائیوں کے بارے میں ہی حکم بیان کیا جاسکتا ہے۔ بڑے بہن بھائیوں کا ذکر مناسب جگہ پر آئے گا۔ اسی طرح سفر کے حوالے سے صرف وہ سفر جو چھوٹے اندرون شہر یا ایک شہر سے دوسرے قریبی شہر یا اندرون ملک ہوں اس گھر کے منسوبیات میں آتے ہیں۔ جبکہ ایسے سفر جن کا تعلق مسند پار یا بیرون ملک سے ہو اس گھر کے منسوبیات میں نہیں آتے۔ فرد کو ملنے والی اطلاعات، مخلوفون، خبر جیسے امور بھی اسی گھر کے تحت ہیں۔ کوئی ملنے والی خبر یا اطلاع یا پیغام یا قاصد یا افواہ سچی ہے یا جھوٹی وہ آپ یہاں سے ہی دیکھیں گے۔ یہاں تک کہ قاصد کا بذات خود سچا یا جھوٹا ہونا بھی اسی گھر سے متعلق ہے۔ چھوٹے ملازموں کے بارے میں بھی یہ گھر اہم ہے فرد کی ہمت اور شجاعت، دوسروں کو فائدہ یا نقصان پہنچانے کی صلاحیت بھی اسی گھر سے منسوب ہے۔ والدین کی زندگی اور موت کے علاوہ فرد کی جس گھرانے میں پیدائش ہوئی ہے اس کی معاشرتی اور مادی پوزیشن اور حالت۔ علاوہ ازس تعلیمی ادارے، ریلوے سڑکیں، ٹرل ور سائل وغیرہ کا تعلق بھی اسی گھر سے ہے۔ قریبی رشتہ دار، کنز اور ہمسائے بھی اسی گھر سے منسوب ہیں۔

وقتی زائچہ کے حوالے سے چھوٹے سفر چھوٹے بہن بھائی، خبر کا درست ہونا یا غلط ہونا بھی اسی گھر سے منسوب ہے۔

چوتھا گھر (گھریلو زندگی)

چوتھا گھر فرد کی گھریلو زندگی کے ساتھ ساتھ اس کی ماں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ فرد کے اپنی والدہ کے ساتھ کیسے تعلقات ہوں گے والدہ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہوگی والدہ کے بارے میں اس کی اپنی رائے کیا ہوگی؟ ماں اور فرد کے باہمی تعلقات میں عروج و زوال کی کیا پوزیشن ہوگی۔ یہ سب اسی گھر سے منسوب ہیں۔ ماں یا ماں کی عمر کی عورتیں بھی اسی سے منسوب ہیں۔ ان عورتوں سے تعلقات رُویہ وغیرہ اور وہ خاندانی گھر جہاں فرد کی پیدائش یا پرورش ہوئی اسی گھر سے منسوب ہیں۔ فرد کی ابتدائی تعلیم بھی اسی گھر سے منسوب ہے تاہم اعلیٰ تعلیم اور ذہانت کا معیار آپ کو زائچہ کے دوسرے گھروں سے دیکھنا ہوگا۔

فرد کی عمومی شہرت اس کی اخلاقی حالت، گھریلو حالات، تشخیص مرض، دوا اور وہ جزی بوئیاں اور وہ تمام اشیاء جو بطور دوا استعمال ہوں گی اس میں زہر سے لے کر دودھ تک شامل ہیں۔ علاوہ ازیں آبی مقامات، زیر زمین آبی مقامات، پانی کے ٹینک، نہر، دریا، کنواں، خوشبو یا تیل سے منسوب ہیں۔

وہابی زائچے کے حوالے سے ماں کے ساتھ تعلقات، تشخیص مرض، چوری شدہ مال کا پتہ لگانا کہ کس جگہ چھپایا گیا ہے اور زیر زمین امورات یعنی خزانے، پتھروں کی کان یا دھننے وغیرہ کا ملنا اسی گھر سے منسوب ہے۔

پانچواں گھر (اولاد، سیر و تفریح)

زائچے کا پانچواں گھر اولاد سے متعلق ہے۔ فرد کے بچوں کی عمومی تعداد اور جنس، صاحب زائچہ اور اولاد کے باہمی تعلقات، اولاد کی عمومی صحت اور حالت اور زندگی میں پوزیشن اسی گھر سے منسوب ہیں۔ فرد کی اہانت کا معیار اس کے وہابی رجحانات، تحریر، ادب، شعر و شاعری، موسیقی، فنون لطیفہ، آرٹ، رقص یہ سب اس گھر سے منسوب ہیں۔ تعلیم اور تعلیم کے متعلق امور بھی اس کے اہم منسوبات ہیں۔

اس گھر کا ایک اور اہم امر ریس، سٹو، جالٹری، گھڑ دوڑ، انعامی باڈی اور گھڑ وغیرہ ہے۔

وہابی زائچے کے حوالے سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ فرد کو انعام ملے گا یا نہیں۔ کبھی اس کی لاٹری یا انعام لگے گا یا نہیں۔ اس کے اولاد ہو سکتی ہے یا نہیں۔ یہی گھر آپ کو بتائے گا۔ کہ آپ کے لئے انعامی باڈی یا

جوئے سے متعلق کسی بھی سکیم یا کھیل میں حصہ لینا ٹھیک ہے یا نہیں۔ اسی طرح کھیل، میر و تفریح اور سینما جی سے بھی کبھی مکر منسوب ہے۔

چھٹا گھر (سمت)

زاچے کا چھٹا گھر بنیادی طور پر ان تمام امور سے متعلق ہے جو صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ بیماری میں صرف جسمانی امراض ہی نہیں بلکہ دماغی امراض بھی شامل ہیں۔ لڑائی جھگڑے کے ذریعے پیش آنے والے زخم یا لڑائی جھگڑے کا خوف، مرنے سے چوٹ لگنا، جسم کے کسی حصے کا سوج جانا، زہریلا زہر سے متاثر ہونا۔ سب اسی گھر کے منسوبات میں شامل ہیں۔ مخالفت پریشانیاں، لوکر لڑائی جھگڑے کے علاوہ ایسی تمام حادثات جو فرد کی جاہی اور بربادی کا باعث بنتی ہیں یہ سب اسی گھر کے منسوبات میں شامل ہیں۔ دہائی اور دماغی پریشانیاں، رقابتیں، ترقی کا نہ ہونا، پریشانی، قرضہ، چوری، چکاری، بے وقت کا کھانا بھی اسی گھر کے منسوبات میں شامل ہے۔ چھٹے گھر کے دیگر منسوبات میں لوکر کی اور لوکر کی سے متعلق تمام امور بھی شامل ہیں۔ لوکر کی کے متعلق مسائل یعنی ٹرانسفر، پریشانی اور ایسے ہی دوسرے امور بھی اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ گھر عمومی پریشانیوں، مخالفت اور دشمنی کا ہے۔ اس لئے قرضہ اور قید خانہ وغیرہ جیسے امور کو بھی یہ ظاہر کرتا ہے۔

دقی زائچہ کے حوالے سے عمومی جسمانی صحت اور مرض کی پوزیشن اور لوکروں وغیرہ سے متعلق سوالات اہم ہیں۔

ساتواں گھر (شریک حیات)

زاچے کا ساتواں گھر نہایت اہم ہے۔ یہ گھر ایسے اہم منسوبات لئے ہوئے ہے جن پر حادثی ہوئے بغیر فرد بہت سے روزمرہ معاملات میں مناسب جواب دینے سے قاصر رہتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ ازدواجی معاملات سے منسوب ہے۔ یعنی فرد کی شادی اس کی شریک حیات اس کی ایک شادی ہوگی یا ایک سے زائد ازدواجی معاملات، شادی شدہ زندگی کیسی گزرے گی۔ اچھی یا بری اسے ازدواجی خوشی حاصل ہوگی یا نہیں، عمومی لحاظ سے اس کے ازدواجی معاملات کیسے رہیں گے۔ شریک حیات کی لحاظ کر دار کیسی ہوگی یا

کیا ہوگا؟ شریک حیات خوب صورت یا خوش شکل ہوگا یا نہیں۔ شریک حیات اس پر غالب ہوگا یا وہ شریک حیات پر غالب ہوگی۔ یہ سب معاملات اسی گھر سے منسوب ہیں۔ دراصل ساتواں گھر مرد و عورت اس کے شریک حیات یعنی خاوند یا بیوی سے منسوب ہے۔ اور وہ تمام امور جو طالع کی زیر اثر فرد کی ذات سے منسوب ہیں وہ ساتویں گھر کے حوالے سے صاحب زائچہ کے میاں بیوی یعنی شریک حیات سے منسوب ہے یعنی دوسرے لفظوں میں ہم یہاں سے صاحب زائچہ کی بیوی یا شوہر کی ذہنی حالت اس کی عمومی کیفیت اس کی ذہنی صلاحیتوں اس کے حراج و کردار اور ایسے ہی تمام دوسرے معاملات کو عمومی لحاظ سے جان سکتے ہیں۔ ان امور کے علاوہ ساتواں گھر دوسرے لوگوں سے تعلقات، مقابلہ، تجارت اور مقدمات وغیرہ میں کامیابی یا دوسروں پر غلبہ حاصل ہوگا یا نہیں جیسے امور کے بارے میں بھی سوالات کا جواب دیتا ہے۔ دشمنوں پر فتح کا حصول یعنی مخالف صاحب زائچہ پر غالب آئیں گے یا صاحب زائچہ مخالفین پر غالب آئے گا جیسے امور بھی اسی گھر سے منسوب ہیں۔ دشمنوں کے حوالے سے یہ بات نہایت ہی اہم ہے کہ ساتواں گھر ایسے دشمنوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ ظاہری ہوں یعنی ایسے دشمن جو فرد کے مقابل آ کر اس سے مخالفت یا دشمنی کرتے ہیں تاہم چھٹا گھر ایسے دشمنوں کو ظاہر کرتا ہے جو چھپ کر یا پوشے پیچھے دار یا جا دو ٹوٹے اور ایسے ہی دوسرے امور کے ذریعہ مسائل یا صاحب زائچہ کے لئے مسائل اور پریشانیاں پیدا کرنے کا باعث بنجے ہوں۔

علاوہ ان میں ساتواں گھر موت، گم شدہ دولت، غیر ملکی مقامات، میدان جنگ، دشمنوں پر فتوحات، تادلہ، چائید اڈکا دوبارہ حصول، یعنی ایسی جائیداد جو پہلے کسی کے قبضے میں چلی گئی ہو اور فرد یعنی صاحب زائچہ اس کے دوبارہ حصول کے لئے عدالتی، قانونی یا عمومی کارروائی کرنا چاہو رہا ہو جیسے امور سے بھی منسوب ہے۔

۲ ٹھواں گھر (موت، اختتام زندگی)

عمومی طور پر آٹھویں گھر موت یا اختتام زندگی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یعنی ایسے تمام امور جو فرد کے اختتام زندگی مثلاً موت، یعنی موت حادثے کے ذریعے ہوگی، جسمانی یا دماغی امراض کی وجہ سے ہوگی، دشمنوں کی وجہ سے ہوگی یا کسی ہتھیار کی ضرب سے ہوگی وغیرہ جیسے امور کو ظاہر کرتا ہے۔ علاوہ ان میں یہ قرضہ دوسروں کے پیسے کی ادائیگی اور دولت کے تنصانات خصوصاً وراثت کے ملنے یا نہ ملنے کے بارے میں امورات کو بھی بیان کرتا ہے۔ چونکہ یہ موت کا گھر ہے اس وجہ سے یہ زندگی کے دوسرے رخ کو

بھی ظاہر کرتا ہے کہ فرد مختصر زندگی بسر کرے گا یا ایک طویل عمر ملاوہ اڑیں یہ حادثات پیشاب اور ایسے دوسرے امراض سے بھی منسوب ہے۔ دشمنوں کا خوف، گرفتاری، قید، جھگڑے، شکست، شریک حیات، یعنی خاوند یا بچی کی دولت اور اس کے مالی معاملات بھی اسی سے منسوب ہیں۔ مشترکہ کاروباری معاملات کے حوالے سے یہ گھر اس وجہ سے اہم ہے کہ یہ شریک حیات یا شریک کاروبار کا خانہ مال بن جاتا ہے۔ یعنی فرد کے کاروباری اور مالی معاملات، مشترکہ اکاؤنٹ، وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔

نواں گھر (سفر)

نواں گھر عمومی طور پر سفر سے منسوب ہے۔ تمام ایسے سفر جو لمبے بیرون ملک یا سمندر کے درپے ہوں وہ نویں گھر سے منسوب ہیں۔ جب کہ اچھے کا تیسرا گھر تمام ایسے چھوٹے سفر کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اندرون ملک یا ایک شہر سے دوسرے قریبی شہر کے درمیان ہوں یا ایک شہر کے اندر ہوں۔ سفر سے کامیاب واپسی یا ناکامی، سفر کا موزوں ہونا یا غیر موزوں ہونا، سفر کب پیش آئے گا، پیش آئے گا یا نہیں جیسے تمام امور نویں گھر ہی سے متعلق ہیں۔ مقدس مقامات کی زیارت، حج و عمرہ اور ایسے ہی دوسرے تمام مذہبی نوعیت کے سفر بھی اسی گھر سے منسوب ہیں۔ اللہ کے راستے میں دیا جانے والا روپیہ پیسہ یا خیر خیرات، رفاہی کاموں پر کئے جانے والے اخراجات، عمومی خوشحالی اور کامیابی بھی اسی گھر سے منسوب ہے۔ شریک حیات کے بہن بھائی، بچوں کے بچے، استاذ روحانی بزرگہ اور بھتیجی بھی اسی گھر سے منسوب ہیں۔

دسواں گھر (عزت و وقار)

دسواں گھر فرد کو زندگی میں ملنے والے عروج اور کامیابیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد کس کاروبار میں داخل ہوگا، کون سا کاروبار یا تجارت یا ذریعہ روزگار اس کے لئے موزوں ہے اور کیا وہ اس میں کامیابی اور ترقی حاصل کر سکتا ہے۔ یہ سب اسی گھر سے دیکھا جاتا ہے۔ فرد کے کیریئر کے حوالے سے یہ گھر بہت اہم ہے۔ انتخاب پیشہ اس گھر کا بنیادی پہلو ہے۔ فرد کو حاصل ہونے والی شہرت اور غیر معمولی کامیابیاں بھی اسی گھر کے زیر اثر آتی ہیں۔ صاحبِ زانچہ کا باپ بھی دسویں گھر ہی سے منسوب ہے۔ نرمی اور غیر نرمی، متقولہ جائیداد ریٹ ہاؤس، راستہ، فرد کا معاشرتی مقام، حکومت سرکاری یا نیم سرکاری اداروں کی طرف سے

ملنے والے اعزازات اور سرکاری معاملات یا سرکاری افسروں یا سرکاری کارندوں کے ساتھ صاحب زانچہ کے تعلقات کا اظہار بھی اسی گھر سے ہوتا ہے۔ دشمنوں کے مقابلہ میں صاحب زانچہ کی پوزیشن کیا ہوگی؟ وہ بھی اس گھر سے دیکھا جاسکتا ہے۔ فرد کو زندگی میں حاصل ہونے والی طاقت، اقتدار، شہرت، دولت جیسے تمام پہلوؤں کا بھی اسی گھر سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

گیارہواں گھر (امید)

جیسا کہ گھروں کے منسوبات کی ابتدا میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ زانچہ کا تیسرا گھر چھوٹے بہن بھائیوں سے منسوب ہے۔ تو یہاں اس بات کو نوٹ کر لیا جائے کہ زانچہ کا گیارہواں گھر صاحب زانچہ یعنی سائل سے عمر میں بڑے افراد سے متعلق یا سائل کے بڑے بہن بھائیوں سے منسوب گھر ہے۔ ان سے متعلق تمام معاملات کو اسی گھر سے دیکھا جاسکتا ہے۔ یعنی فرد کے اپنے بڑے بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات کیسے رہیں گے؟ ان کے ذریعے یا ان سے عداوت کا سیابی کا حصول ممکن ہے یا نہیں جیسے تمام امور بھی اسی کے زیر اثر آتے ہیں۔ والدین کی جائیداد پر اپنی وغیرہ بھی اسی گھر سے منسوب ہے۔ فرد کو حاصل ہونے والی رشوت، دولت، کپڑے، زین پورا، بیٹے کی بیوی ماں کی طوالت عمر وغیرہ بھی اسی گھر سے منسوب ہے۔ ہتھی، گھوڑے اور سوارزی وغیرہ کے حصول کے سلسلہ میں بھی یہ گھر بہت اہم ہے۔ وقتی زانچے کے حوالے سے یہ گھر خصوصی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ تمام منسوبات یا وہ تمام سوالات جو ایک نجومی سے کئے جاتے ہیں یعنی کہ فرد کی شادی ہوگی یا نہیں؟ فرد رو بہ بار کر سکتا ہے یا نہیں؟ فرد کامیاب از دوامتی زندگی بسر کر سکتا ہے یا نہیں؟ جیسے تمام سوالات کا جواب دراصل اسی گھر سے منسوب ہے۔ زانچہ کا گیارہواں گھر جہاں ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے وہاں زانچے کی گیارہویں گھر اور دوسرے ستاروں کے درمیان بننے والی نظرات (ثبت پانچ دوئوں ہی) بھی احکامات کو واضح طور پر بیان کرنے میں مدد دینے مفید ثابت ہوتی ہیں۔

بارہواں گھر (مخالفت)

زانچے کا بارہواں گھر عمومی لحاظ سے بد قسمتی کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ فرد کو ہونے والے مالی نقصانات، بد قسمتی، اخراجات، خیرات یا قرض کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات وغیرہ تمام بارہویں گھر سے

منسوب ہیں۔ شادی پر ہونے والے اخراجات شادی سے خوشی کا حصول اور خوشی یا غمی رویے یا غمی
تسکین جیسے معاملات کا بار ہویں گھر سے ظہور ہوتا ہے۔ فرد کو نئے والی سزا گرفتاری قید یا حدائی کاروائی بھی
اسی گھر کے زیر اثر آتی ہے۔



نوش جیوے سرفہر از شادوق ماچسٹر

طالع پیدائش اور رشتے داروں اور

دوستوں وغیرہ کے زائچے

طالع پیدائش فرد کی ذات کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے کسی بھی فرد کے حالات زندگی جاننے اس کی مالی حالت اس کے اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات اس کے پیدائشی حالات اس کی رہائشی سواری ہمسایوں کے ساتھ تعلقات اپنے عزیز واقارب کے ساتھ تعلقات شریک حیات شریک کاروبار مخالفین اور دوستوں کے ساتھ تعلقات اس کے سفر کے امکانات زندگی میں عروج و زوال اس کا روزگار اس کے دوست دشمن اس کی صحت کے مسائل اس کا کاروبار یا روزگار اس کی اولاد زمین جو لائری اور شہر کی خرید و فروخت اس کا جنسی رویہ اس کی ذہنی حالت شعور تعلیمی پوزیشن اور ذہنی معیار وغیرہ جیسے اور لاتعداد امور جن کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے صرف ایک زائچے کی روشنی میں ان سب امور کے بارے میں ہم حکم بیان کر سکتے ہیں۔ حکم بیان کرنے کا طریقہ کار تو مناسب وقت پر آئے گا لیکن یہاں ایک بات جو سمجھنے کی ہے اور بہت اہم بھی ہے وہ یہ کہ جب کوئی سائل آپ کے پاس آتا ہے تو وہ اپنی ذات کے علاوہ کسی دوسرے فرد مثلاً ماں باپ بہن بھائی اولاد دیوی شریک کار دشمن دوست وغیرہ کے بارے میں کوئی سوال کرتا ہے یا ان کے حالات جاننا چاہتا ہے تو ہم ان سب باتوں کا جواب دو طریقوں سے دے سکتے ہیں۔

پہلا تو یہ کہ متعلقہ فرد کی تاریخ پیدائش وقت پیدائش اور مقام پیدائش جیسے بنیادی امور کی روشنی میں اس کا زائچہ بنا کر احکامات بیان کر دیئے جائیں۔

تاہم ایسی حالت میں جب زیر بحث فرد کے بنیادی کوائف دستیاب نہ ہوں تو سائل کا زائچہ ہی متعلقہ سوال کے جواب کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے شرط ہے تو صرف آپ کی ذہانت کی۔

دیکھیں کسی سائل نے آپ سے سوال کیا کہ میری شریک حیات کا کردار کیسا ہے؟ اس مقدمہ کے لئے سائل کا زائچہ بنا لیں۔ اب ساتویں گھر میں جو برج ہے اس کو طالع مان کر ایک اور زائچہ بنائیں۔ مثلاً سائل کا طالع ثور ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ سائل کی شریک حیات کا طالع عقرب ہوگا۔ طالع سے ساتواں گھر شریک حیات کو ظاہر کرتا ہے۔ برج ثور سے ساتواں برج عقرب بنتا ہے اس حوالے سے سائل کی شریک حیات کا طالع عقرب ہوا۔ اب اس بنیاد پر دوسرا زائچہ برج عقرب کو طالع مان کر تشکیل دیا جائے گا۔ یہ زائچہ درحقیقت سائل کے شریک حیات کا زائچہ ہے۔ اس سے ہم عمومی طور پر سائل کی شریک حیات کا حراج اور کردار اس کی مالی حالت اس کے بہن بھائیوں کا کردار اس کے دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات غرضیکہ وہ تمام امور زیر بحث لاسکتے ہیں جو کسی بھی انفرادی زائچے سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہی وہ دوسرا طریقہ سوال کا جواب دینے کا ہے جس کا ذکر اوپر آیا ہے۔

درحقیقت طالع عقرب کے تحت بننے والا دوسرا زائچہ ہمیں سائل کی شریک حیات کی ایک مکمل تصویر فراہم کر رہا ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ کسی فرد کا زائچہ صاحب زائچہ کے بارے میں مکمل تفصیلات ظاہر کر رہا ہوتا ہے۔

بالکل اسی طریقہ پر آپ کسی بھی سوال کا جواب دے سکتے ہیں مثلاً ماں کے بارے میں جواب دینا ہے تو طالع سے چوتھے گھر باپ کے بارے میں جواب دینا ہے تو طالع سے دسویں گھر کسی مخالف کے بارے میں جواب دینا ہے طالع سے ساتویں گھر کو طالع مان کر اور نیا زائچہ بنا کر احکامات بیان کریں گے۔ دراصل حیات انسانی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہیں جو دائرۃ البروج سے باہر ہو۔

ایک مثال کے ساتھ اس موضوع کو ختم کرتا ہوں تاکہ آپ اپنی ذہانت کو بھی استعمال کر سکیں۔ سائل اپنے پیرومرشد کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ سوال کی نوعیت کیا ہے؟ قطع نظر اس کے آپ سائل کے زائچے سے اس کے پیرومرشد کے بارے میں بھی احکام بیان کر سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ مشروبات آپ کو ازبر ہوں ذہن متحدہ نہ ہو اور قوت فیعلہ کمزور نہ ہو۔ زائچے کا لوہا گھر یعنی طالع سے لوہا گھر حقیقت میں صاحب زائچہ کے پیرومرشد کا گھر ہے۔ پس اس کو بھی و مرشد کا طالع مان کر ان کے بارے میں تمام نجومی احکام بیان کئے جاسکتے ہیں۔

تاہم اس سلسلہ میں ایک بات ہمیشہ مد نظر رکھیں کہ اس کیلئے کو صرف اور صرف اسی صورت میں

زیر استعمال لائیں جب مطلوبہ فرد کے ذاتی کوائف موجود نہ ہوں کیونکہ یہ ایک اہل حقیقت ہے کہ فرد کا ذاتی رائجہ پیدائش دیگر تمام قسم کے رائجوں سے قوی تر ہوتا ہے۔ پس اس طریقہ کار کو جب ہی استعمال کریں جب کسی طور پر بھی زیر بحث فرد کے پیدائشی کوائف دستیاب نہ ہوں۔



نوشہ جیوے سرفراز شادویق ماچسٹر

نظرات

زائچے میں کواکب کی اچھی یا بُری حالت اور قوت کا اظہار دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ کواکب کی نظرات سے بھی ہوتا ہے۔ باہمی نظرات کی وجہ سے کواکب احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اس لئے زائچے میں کواکب کی نظرات کو زیرِ غور نہ لانا احکام میں غلطی کا باعث ہوگا۔ گویا ان کی بغیر زائچے کی حقیقی اور حتمی تشریح کرنا ممکن نہیں۔

نظرات ہوتی کیا ہیں؟ دورانِ گردش کواکب جو زاویہ یا بھی طور پر بناتے ہیں یا یوں سمجھ لیں دورانِ گردش کواکب کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے اس کو نظر کہتے ہیں۔

سیانہ و نریانہ

یہ بات پہلے بھی لکھی جا چکی ہے کہ سیانہ و نریانہ دو الگ نجومی طریقہ کار ہیں۔ ان میں مختلف اصول و قواعد پر اختلاف ہے جن میں سے چند کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ "نظرات" کے بارے میں بھی سیانہ اور نریانہ طریقہ کار میں اختلاف ہے۔ سیانہ اور نریانہ طریقوں میں ان کے فرق کے بارے میں مختصر یوں سمجھ لیں کہ سیانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے حراج کے مطابق نظر کو اچھا یا برا کہا جاتا ہے۔ جبکہ نریانہ طریقہ کار میں کواکب کے مابین درجی مقدار کے حراج کی بجائے کواکب کے حراج کو لیا جاتا ہے۔

یعنی سیانہ طریقہ کار میں مخصوص نظرات اچھی یا بُری ہوتی ہیں۔ کواکب کی سعادت و محنت کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جبکہ نریانہ میں کواکب کے مابین کسی خاص نظر کو اچھا یا برا خیال نہیں کیا جاتا بلکہ نظر بنانے والے کواکب کی پوزیشن، سعادت و محنت کو لیا جاتا ہے اور اس کے مطابق نظر کو سعد یا نحس خیال کیا جاتا ہے۔

نریانہ سسٹم میں کواکب کی نظرات کے بارے میں مختلف رائے پائی جاتی ہے۔ جمینی اور تا جبکہ طریقہ کار عام طور پر استعمال ہونے والے طریقہ کار سے کافی فرق ہے۔ بلکہ قدرے مشکل بھی ہے۔ ہند میں زیادہ تر نجومی پاراشرکی پیروی کرتے ہیں۔ اور اسی کا نظراتی سسٹم ہی زیادہ مروج ہے۔ ذیل میں اس ہی کے نظام کو بیان کیا جا رہا ہے۔ جو کہ عام فہم اور تسلی بخش نتائج کا حامل ہے۔ نریانہ طریقہ کار میں نظرات کے اہم اصول یہ ہیں۔

- 1- تمام نظرات برج سے برج تک مٹی جاتی ہیں۔ درجات کے حساب سے نہیں۔
- 2- تمام نظرات غیر شخصی ہوتی ہیں اور بذات خود کوئی نظر سعد یا شمس نہیں ہوتی بلکہ
- 3- یہ کواکب کے باہمی تعلق کے مطابق سعد یا شمس ہوتی ہیں۔
- 4- وہ برج جو کسی کواکب سے $2^{\circ} 6' 11''$ اور 12° گھر پر ہوں ان میں موجود کواکب باہم ناظر نہیں ہوتے۔

5- راہو اور کیٹو کے بارے میں عمومی خیال یہ ہے کہ یہ کسی کو نہیں دیکھتے نہ کوئی ان کو ناظر ہوتا ہے۔ بلکہ دوسرے کواکب کے ساتھ صرف حالت قران میں اثرات کا ظہور ہوتا ہے۔ لیکن عملی طور پر ان کی نظرات لی جاتی ہیں۔ جسے ذرا دوسرے طریقے سے بیان کیا جاتا ہے۔ (مثلاً جس برج میں راہو ہے۔ مشتری اس کو دیکھ رہا ہو تو لازمی بات ہے کہ اس سے متعلق منسوہات میں بہتری پیدا ہوگی اور اچھے اثرات کا ظہور ہوگا۔ اب کیونکہ راہو بھی یہاں ہے۔ نتیجے کے طور پر اس کے منسوہات میں بھی بہتری پیدا ہوگی)۔

اس وجہ سے نظرات کے اثرات بیان کرتے ہوئے راہو اور کیٹو کی دوسرے کواکب کے ساتھ نظرات کے اثرات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

6- نریانہ سسٹم میں سعد کواکب چاہے نظر مقابلہ بنا رہے ہوں۔ ان کے اثرات اچھے ہی لئے جائیں گے اور شمس کواکب نظر ٹکٹ ہی کیوں نہ بنا رہے ہوں۔ ان کے اثرات ختم لئے جائیں گے۔ قطع نظر اس کے کہ یہ نظر خود سعد ہوتی ہے۔ یہاں یاد رکھیں جیسے کہ اوپر لکھا گیا کہ نریانہ سسٹم میں نظری سعادیت یا نحوست کو نہیں لیا جاتا بلکہ کواکب کے باہمی تعلق سے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً مشتری اور قمر (سعد) ایک دوسرے کو مقابلے کی نظر سے ناظر ہوں تو یہ نظر نریانہ لحاظ سے اچھی ہے کیوں کہ دوسرے کواکب ایک دوسرے کو ناظر ہیں۔

7- کو اکی نظرات کے اثرات دیکھتے ہوئے متعلقہ کو اکب جن گھروں کے مالک ہوں ان کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے کیونکہ

8- اچھے گھروں کے مالک کو اکب کی نظرات سعد ہوتی ہے۔ جبکہ

9- غصہ گھروں کے مالک کو اکب کی نظرات غصہ ہوتی ہیں اس وجہ سے سعد کو اکب کی نظر غصہ اثرات کا اتھار بھی کر سکتی ہیں۔

10- ان ہی قواعد کے مد نظر سعد کو اکب کی سعد نظر اور غصہ نظر کے اثرات وجود میں آئیں گے۔

11- نریانہ سسٹم میں تمام کو اکب اپنے سے ساتویں گھر کو مکمل نظر (نظر مقابلہ) سے دیکھتے ہیں۔

12- تمام کو اکب ماسوائے زحل کے اپنے سے 3 اور 10 نمبر پر واقع گھر کو 1/4 درجے قوت کی

نظر سے دیکھتے ہیں۔

13- تمام کو اکب ماسوائے مریخ کے اپنے سے 4 اور 8 نمبر پر واقع گھر کو 3/4 درجے کی قوت کی

نظر سے دیکھتے ہیں۔

14- تمام کو اکب ماسوائے مشتری کے اپنے سے 5 اور 9 نمبر پر واقع گھر کو 1/2 درجے کی نظر

سے دیکھتے ہیں۔

15- ان نظرات کے علاوہ زحل مشتری اور مریخ کی کچھ خاص نظرات لی جاتی ہیں۔

16- زحل تیسرے اور دسویں گھر کو مکمل نظر سے دیکھتا ہے۔

17- مشتری پانچویں اور نویں گھر کو مکمل نظر سے دیکھتا ہے۔

18- مریخ چوتھے اور آٹھویں گھر کو مکمل نظر سے دیکھتا ہے۔

بطور مثال دیکھیں زراچے میں عطارد پہلے گھر زہرہ تیسرے گھر ہے تو ہم کہیں گے کہ زہرہ

عطارد سے تیسرے گھر ہے (نظر تدلیس) اور 1/4 درجے کی قوت سے ناظر ہے۔ جہاں تک کو اکب کی

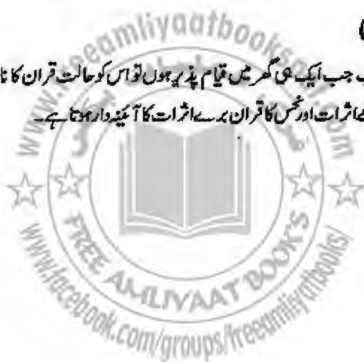
خصوصی نظر کا تعلق ہے۔ اس کے لئے دیکھیں مشتری چوتھے گھر اور زحل بارہویں گھر ہے۔ یعنی مشتری زحل کو

نویں گھر کی خصوصی مکمل نظر سے دیکھ رہا ہے۔



حالت قران

دو کو اکب جب ایک ہی گھر میں قیام پذیر ہوں تو اس کو حالت قران کا نام دیا جاتا ہے۔ سعد کو اکب کا قران اچھے اثرات اور شمس کا قران برے اثرات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔



نوش جیوے سرفراز شادوی ماچسٹر

کواکب کا شرف و مہبوط

کواکب کے شرف و مہبوط کے درجات میں بلحاظ سیانہ اور نریانہ اختلاف ہے۔ سو ذیل میں بلحاظ نریانہ کواکب کے شرف و مہبوط کے ہارے میں بیان کیا جا رہا ہے۔

جدول شرف و مہبوط کواکب

سیارے	شمس	قمر	مرخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حاصل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان
	10	3	28	15	5	27	20
مہبوط	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حاصل
	10	3	28	15	5	27	20
عروج	اسد	سرطان	حاصل	جوزا	قوس	ثور	جدی
		عقرب	سنبلہ	حوت	میزان	دلو	
دہال	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	سرطان
			ثور	حوت	سنبلہ	حاصل	اسد
ترفع	اسد	ثور	حاصل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو
حتزل	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حاصل	اسد
ادج	سرطان	سنبلہ	اسد	عقرب	میزان	جوزا	قوس
	20	10	19	5	2	22	13

جوزا	قوس	حمل	ثور	دلو	حوت	جدی	حنیف
13	22	2	5	19	10	20	

کواکب کی مستقل دوستی دشمنی

زبانہ طریقہ کار میں کوکب کے باہمی تعلق کو محبت اہمیت دی جاتی ہے کچھ کوکب آپس میں دوست، کچھ دشمن اور کچھ غیر جانبدار ہوتے ہیں۔ درج ذیل جدول کوکب کی اس حالت کو بیان کر رہی ہے۔

جدول دوستی دشمنی کوکب (مستقل)

عطارد	زحل زہرہ	قمر، مریخ، مشتری	مشن
مریخ، مشتری، زہرہ، زحل	-	مشن، عطارد	قمر
زہرہ، زحل	عطارد	مشن، قمر، مشتری	مریخ
مریخ، مشتری، زحل	قمر	مشن، زہرہ	عطارد
مریخ، مشتری	مشن، قمر	عطارد، زحل	زہرہ
زحل	عطارد، زہرہ	مشن، قمر	مشتری
مشتری	مشن، قمر، مریخ	عطارد، زہرہ	زحل

کواکب کی عارضی دوستی دشمنی

مندرجہ بالا جدول کوکب کے مابین مستقل تعلقات کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کوکب میں یہ تعلق زائچے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

زائچے کے حساب سے عارضی دوستی اور دشمنی کو کوکب کے مستقل تعلق کی بناء پر جانچا جاتا ہے۔ اور ان کے حقیقی اثرات کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ ذیل میں پہلے کوکب کی عارضی دوستی اور دشمنی کو بیان کیا گیا اور پھر مجموعی اثرات کو۔

(۱) کسی کوکب سے دوسرے تیسرے چوتھے دسویں گیارھویں اور بارھویں واقع تمام کوکب کو عارضی دوست خیال کیا جاتا ہے۔

جبکہ

(۲) باقی گھروں میں قابض کوکب کو عارضی دشمن تصور کیا جاتا ہے۔

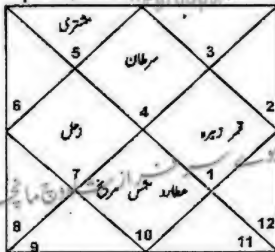
مجموعی اثرات:

ذیل کی جدول میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح مستقل اور عارضی بنیادوں پر کوکب کی تعلق آخری اور حقیقی شکل اختیار کرتا ہے۔

کوکب کی عارضی دوستی دشمنی

مستقل دوست	+	عارضی دوست	=	بہترین دوست
مستقل دوست	+	عارضی دشمن	=	غیر جانبدار
مستقل دشمن	+	عارضی دشمن	=	سخت دشمن
مستقل دشمن	+	عارضی دوست	=	غیر جانبدار
مستقل غیر جانبدار	+	عارضی دوست	=	دوست
مستقل غیر جانبدار	+	عارضی دشمن	=	دشمن

مندرجہ بالا قاعدے کو سمجھنے کے لیے ذیل میں ایک مثال دی جا رہی ہے۔



بطور مثال مہس کو لیں، مستقل تعلقات کے جدول سے دیکھیں مرغ اس کا مستقل دوست ہے جبکہ عارضی تعلقات کے حساب سے مرغ، مہس کا عارضی دشمن ہے۔

زائچہ پڑھنے کے اصول

اور اوتار و ترفع

زائچے کے مختلف گھروں کو ان کی طاقت کے لحاظ سے اوتار و ترفع وغیرہ کہا جاتا ہے ان گھروں کے مالک خصوصی حالت کے حامل ہوتے ہیں۔ ذیل میں اس ہی کو بیان کیا جا رہا ہے۔

زائچے کے $1^{\circ}4'7''$ اور 10° گھر کو اوتار کہا جاتا ہے۔ جب سعد کو اکب اوتار کے مالک ہوں تو وہ محسوس ہوتے ہیں۔ اور جب محسوس کو اکب اوتار کے مالک ہوں تو وہ سعد اثر دیتے ہیں۔

زائچے کے $5^{\circ}9'$ اور 9° گھروں کو ترفع کہا جاتا ہے۔ اس کے مالک ہمیشہ سعد ہوتے ہیں۔ اور اچھا اثر دیتے ہیں۔ ماسوائے اس کو اکب کے جو خود کمزور ہو تو محسوس اثر دے گا۔

وہ کو اکب جو کیندر (اوتار) اور ترکون (ترفع) دونوں کا مالک ہو وہ درجہ طاقتور ہوتا ہے۔ اور 10° کے مالک ایک دوسرے کے گھر درجہ طاقتور ہوتے ہیں۔

$3^{\circ}8'8''$ اور 11° کے مالک محسوس ہوتے ہیں اور زندگی میں مشکلات و مسائل لاتے ہیں۔

آٹھویں کا مالک جب حاکم طالع بھی تو یہ سعد ہوتا ہے اور طاقتور ترین بھی۔

$3^{\circ}6'11''$ اور 11° گھر محسوس کہلاتے ہیں۔ یہاں محسوس کو اکب محسوس اثر کو ختم کرتے ہیں البتہ سعد کو اکب

جو کمزور ہو محسوس ہوتا ہے۔

راحم اور کیتو جب طالع میں ہوں تو اچھا اثر دیتے ہیں اور جب بھی جب لحاظ سعادت سعد کو اکب

کے دروج میں ہوں۔

2 اور 12 کے مالک اچھا اثر دیتے ہیں۔ بشرطیکہ یہ سعد کے ساتھ ہوں ذاتی طور پر یہ غیر چاندیار ہوتے ہیں نہ سعد نہ نحس کو اکب چاہے سعد ہو یا نحس 1'4'7 اور 10—5 اور 9—3'6 اور 11 گھروں کا مالک ہو تو حد درجہ طاقتور ہو جاتا ہے۔



نوش جیوے سرفراز شادوق ماچسٹر

یوگ

نجمی زبان میں یوگ کا مطلب ایک سے زائد کوکب کا ایسا تعلق ہے۔ جو زائچے کو طاقور یا کمزور بناتا ہے ہندی کلاسیکل نجوم میں سو دو سو تیس بلکہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کے یوگ بیان کئے گئے ہیں۔ یہ یوگ مختلف کوکبی پوزیشنوں کو بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ اس قدر زیادہ یوگوں کو نہ تو یاد رکھا جاسکتا ہے اور نہ الگ الگ بیان کیا جاسکتا ہے۔ سو یہاں یوگ بننے کے بعض بنیادی قواعد بیان کئے جائیں گے۔ جن کی مدد سے آپ لاتعداد یوگ مختلف زائچوں سے استخراج کر سکتے ہیں۔

راج یوگ

جب دو یا تین یا زائد کوکب اس طرح زائچے میں ہوں تو راج یوگ بنتا ہے۔

1۔ اوتار کے مالکان حالت قرآن میں ہوں خانہ اوتار میں۔

2۔ ترفع کے مالکان حالت قرآن میں ہوں خانہ ترفع میں۔

3۔ جب مندرجہ بالا دونوں اقسام کے گھروں کے مالک اوتار یا ترفع میں ہوں۔

4۔ تین یا چار کوکب حالت شرف یا طاقتور ترین حالت میں ہوں۔

5۔ جب کوکب شرف یافتہ یا اپنے گھر کے ہو کر اوتار کے گھروں میں ہوں۔

6۔ جب ترفع میں شرف یافتہ کوکب قابض ہوں۔

7۔ قرادار میں ہوا در مشتری اس کو ناظر ہو (مگر قمر طالع میں نہ ہو)۔

8۔ قمر سے دوسرے نویں اور گیارہویں میں سے کسی ایک گھر کا حاکم اوتار میں ہو۔ اور مشتری

بھی سعد ہوا در دوسرے پانچویں یا گیارہویں گھر میں سے کسی ایک میں ہو۔

9۔ نویں کا حاکم نویں ہو دسویں کا مالک دسویں یا بیہ یا ہم ایک دوسرے کے گھر ہوں۔

10- نیرن ادتار ورتخ کے مالک ہوں۔

راج یوگ صاحب زائچہ کو معاشرے میں باعزت مقام راج ور ہار میں جگہ اور مکمل طاقتور یوگ ہوتا بادشاہ صدر وزیر یا عظم یا منتر بناتا ہے۔ یوگ بنانے والے کو اکب اگر کمزور ہوں تو یوگ کی طاقت کم ہو جاتی ہیں۔

دھن یوگ

زائچے میں کو اکب کی سند معجزہ مل جائے دھن یوگ کو ظاہر کرتی ہیں۔ دھن یوگ روپے پیسے اور دولت عطا کرتا ہے۔

1- جب نویں یا دسویں گھر کے مالک ساتھ $10^{\circ}54'21''$ اور 11 میں سے کسی کا مالک ہو۔

2- جب گیارہویں گھر کے مالک کے ساتھ $5^{\circ}4'21''$ میں سے کسی کا مالک ہو۔

3- جب پہلے یا دوسرے گھر کے مالک کے ساتھ 5 یا 4 میں سے کسی کا مالک ہو۔

4- جب چوتھا اور پانچواں اکٹھے ہوں۔

جیسا کہ پہلے لکھا یہ یوگ جب ہی مکمل اثر دیں گے جب یوگ بنانے والے کو اکب طاقتور ہو اور یوگ سعد گھروں میں بنے۔ $8^{\circ}6'3''$ اور 12 گھروں میں یا ان کے مالک کے ہمراہ بننے والا یوگ طاقتور نہیں ہوتا۔

پر یورتن یوگ

یہ یوگ جب بنتا ہے جب دو مختلف گھروں کے مالک باہم ایک دوسرے کے گھر ہوں یعنی آپ کے گھر اور آپ کے گھر۔ یہ حد تک اقسام کے ہو سکتے ہیں۔

1- سعد گھروں کے مالکوں کے مابین راج یوگ بنتا ہے۔ $10^{\circ}9'7'54''$ اور 11 اور عزت و دولت اور شہرت عطا کرتا ہے۔

2- خمس گھروں کے مالکوں کے مابین دھرت راج یوگ بنتا ہے۔ اور اچھا ہے $8^{\circ}6'3''$ اور 12 ۔ سعد خمس گھروں کے مالکوں کے مابین بننے والا یوگ زندگی میں مشکلات اور مسائل لاتا ہے۔

غربت ظاہر کرنے والا یوگ

جب چھٹے یا بارہویں گھر کے مالک کے ساتھ $10^9 876^5 4^3 2^1$ اور 11 گھروں میں سے کسی ایک کا مالک ہو تو یہ غربت اور تنگ دستی وغیرہ کی علامت ہے۔

سٹھایوگ:

قمر سے دوسرے دو یا زائد کو اکب یہ یوگ بنتا ہے۔ یہ عزت، دولت، شہرت، اچھا کردار و مزاج عطا کرتا ہے۔ یاد رکھیں یہ کہ اکب شمس، راس و ذنب نہ ہو۔

انفایوگ

قمر سے دوسرے اور بارہویں دو یا زائد کو اکب — اچھا اثر — دولت، سواری، عزت، ملازمین۔

مجبکسیری یوگ

قمر سے مشتری کی عدد میں ہو تو راج یوگ جیسے اثرات دیتا ہے۔

ادمی یوگ:

قمر سے 7^6 اور 8 کو اکب ہوں۔ سدا اثرات اچھی محنت، اعلیٰ اخلاق، خوش حالی، دشمنوں پر

سیمادرم یوگ

قمر کے اطراف کوئی کو اکب نہ ہو تو یہ یوگ بنتا ہے۔ جس نے بد اعمال، بد زبان، بد عزت، فحاش۔

5۔ زحل جب مندرجہ بالا حالت میں ہو۔ حاکم سخت مزاج اور ظالم۔

پیدائشی یوگ

کتاب کے اس حصے میں پیدائشی یوگ استخراج کرنے کا طریقہ بتایا گیا تھا۔ پہلے مختصر ان کی سعادت اور خوشی کا بیان۔

اثرات: پیدائشی یوگ نمبر 1'2'3'4'5'6'7'8'9'10'11'12'13'14'15'16' 20'21'22'23'24'25' اور 26 سحر ہیں۔ اور اسی اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

جسکے پیدائشی یوگ نمبر 5'6'7'8'9'10'11'12'13'14'15'16'17'18'19' اور 27 خمس ہیں اور برے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

پیدائشی یوگ کا استخراج

بوقت پیدائش خمس و قمر کی پوزیشن کے مطابق حسابی لحاظ سے یوگ کا استخراج کیا جاتا ہے۔

قاعدہ

بوقت پیدائش یا جس وقت کا آپ یوگ معلوم کرنا چاہتے ہیں اس وقت خمس و قمر کے جو درجات ہوں ان کو آپس میں جمع کر لیں اور جدول نمبر 11 میں تلاش کریں یہ درجات کس یوگ کی حاکمیت میں ہیں وہی حاکم یوگ ہوگا۔

مثال:

بوقت پیدائش خمس در 22-45 ہے جسکے قمر در میزان 6-5 ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ خمس نے پہلا برج اور 22-15 طے کر لئے ہیں اور قمر نے 6 برج 6 درجے اور 5 دقیقے طے کر لیے ہیں۔ ان مقداروں کو جمع کر لیں۔

1-22-15

6-06-05

7-28-20

اب جدول نمبر 4 دیکھیں 7-28-20 کی مقدار یوگ نمبر 18 کی حاکمیت میں آتی ہے۔ جس کا دورانیہ 7-16-40 سے شروع ہو کر 8-0-0 تک جاری رہتا ہے جس کا نام دریان ہے۔

حتی اثرات

یوقت پیدائش جاری یوگ کو خاص اثرات کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کے اثرات حتی نہیں ہوتے۔ دراصل پختہ اور یوگ عمومی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں جن کے اثرات میں تبدیلی یا کمی بیشی واسطے کی حالت کے باعث ممکن ہوتی ہے۔ اس لئے ایک سمجھ دار نجومی کبھی بھی ان کو حتی خیال نہیں کرتا۔ البتہ تن آسان ان کو حتی جان کر احکام بیان کر دیتے ہیں جو کہ غلط ہے۔

جدول نمبر 11 پیدائشی یوگ

نمبر	نام پختہ	تعداد سیارگان	مالک پختہ
1-	اشنی	3	کیو
2-	بھرنی	3	زہرہ
3-	کرکا	6	شمس
4-	روہنی	5	قمر
5-	مرشرا	3	مرخ
6-	آردا	1	راہو
7-	پڑیس	4	مشتری
8-	کچھ	3	زحل
9-	اھلیکا	5	عطارد

10-	ملکا	5	کیٹو
11-	پوریا پھاگنی	2	زہرہ
12-	اترا پھاگنی	2	شمس
13-	مست	5	قمر
14-	چترا	1	مریخ
15-	سواتی	1	راہو
16-	بساکھ	4	مشتری
17-	انورادھا	4	زحل
18-	جیہا	4	عطارد
19-	مولہ	3	کیٹو
20-	پوریا کھاڈ	11	زہرہ
21-	اترا کھاڈ	2	شمس
22-	سراون	3	قمر
23-	دھنشا	4	مریخ
24-	ست بیکا	100	راہو
25-	پوریا بھا	2	مشتری
26-	اترا بھا	2	زحل
27-	رہوتی	32	عطارد

یہ سرفہرست از شادوی ماچسٹر

طلوع وغروب کواکب

احکام بیان کرتے ہوئے کواکب کے طلوع وغروب کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ کون سا کواکب کب طلوع یا غروب ہوتا ہے۔ خیال رہے کہ کواکب جب حالت طلوع میں ہوں تو طاقتور اور جب حالت غروب میں ہوں تو کمزور ہوتے ہیں۔

قمر: جب شمس سے 12 درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب 12 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

مرئخ: جب شمس سے 18 درجے پیچھے ہو تو غروب اور 18 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

عطارد: جب شمس سے 13 درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب 13 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

مشتری: جب شمس سے 15 درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب 15 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

زہرہ: جب شمس سے 12 درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب 12 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

زحل: جب شمس سے 15 درجے پیچھے ہو تو غروب اور جب 15 درجے آگے ہو تو طلوع ہوتا ہے۔

راس و ذنب کو ہمیشہ حالت غروب میں خیال کیا جاتا ہے۔

نوش حبیبی سرشار شادوق ماچسٹر

اہم کواکب بلحاظ طالع

بلحاظ طالع بعض کواکب کو سعد اور بعض کو شمس خیال کیا جاتا ہے ذیل میں ہر طالع کے لئے سعد و شمس کواکب کو بیان کیا جا رہا ہے۔

حمل: زحل عطارد اور زہرہ شمس ————— مشتری اور شمس سعد۔

ثور: مشتری زہرہ اور قمر شمس ————— زحل سعد۔

جوزا: مریخ مشتری اور شمس شمس ————— زہرہ اور زحل سعد۔

سرطان: زہرہ اور عطارد شمس ————— مشتری اور مریخ سعد۔

اسد: زحل زہرہ اور عطارد شمس ————— مریخ مشتری سعد۔

سنبلہ: مریخ اور قمر شمس ————— زہرہ عطارد سعد۔

میزان: مشتری شمس اور مریخ شمس ————— زحل عطارد سعد۔

عقرب: عطارد اور زہرہ شمس ————— مشتری اور قمر سعد۔

قوس: زہرہ شمس ————— مریخ مشتری شمس سعد۔

جدی: مریخ مشتری اور قمر شمس ————— زہرہ عطارد سعد۔

دلو: مشتری اور قمر شمس ————— زہرہ مریخ سعد۔

حوت: زحل زہرہ شمس اور عطارد شمس ————— قمر اور مریخ سعد۔

بارہ بروج میں کواکبی اثرات

دوران گردش کواکب مختلف بروج میں گزرتے ہوئے اپنے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ ان اثرات کو بیان کرتے ہوئے متعلقہ کواکب کی خصوصیات، متعلقہ بروج کی خصوصیات اور ان دونوں کے باہمی تعلق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ زائچہ کے بعض دوسرے عوامل بھی ان اثرات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ تاہم ان کے بارے میں عمومی طور پر کوئی حکم متعلقہ زائچے کو دیکھ کر ہی لگایا جاسکتا ہے۔ عمومی لحاظ سے بارہ بروج میں کواکبی اثرات یہ ہوں گے۔ اس حوالے سے قابل قدر معلومات اور مکمل تفصیل آپ کو میری کتاب راہنمائے علم نجوم میں مل سکتی ہیں۔

شش در بروج

شش در حمل

زائچہ میں شش کی یہ پوزیشن ایک ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے جو زندگی میں آگے بڑھنے، ترقی کرنے اور جدوجہد کرنے کا جذبہ رکھتا ہو۔ کافی حد تک ایک ایسے مزاج کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت فرد اپنی رائے کو اہمیت دینے والا خود پسند اور آزاد خیال واقع ہوتا ہے۔ یوں فرد کے اندر ہمت، قوت اور ذہانت کا خزانہ چھپا ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کی اگر بچپن میں تربیت مندرجہ بالا غلطو کو سامنے رکھ کر کی جائے تو ایک شاندار مستقبل کا آقا ہو سکتا ہے۔

شش در ثور

شش کی برج ثور میں موجودگی ثور کے منسوبیات کو ابھارتی ہے۔ اس کے تحت فرد کھانے پینے کا

شوچن آسائش پسند آرام طلب اور نیاوی سہلتوں کا متھی ہوتا ہے اور کسی حد تک لالچی بھی ہوتا ہے۔ اپنے اقدامات میں نسبتاً سست روی کا شکار سوشل، فنون لطیفہ اور جنس مخالف سے متعلق امور میں دلچسپی لینے والا ہوتا ہے۔

شمس در جوزا

شمس کی برج جوزا میں موجودگی ظاہر کرتی ہے کہ یہ شخص چنی لحاظ سے بلند سطح پر واقع ہے۔ ایسا فرد حصول علم کا شوقین ہونے کے ساتھ ساتھ ذہین اور ہوشیار چالاک ہوتا ہے۔ دوسروں کی پابندی کم ہی قبول کرتا ہے۔ تنقیدی رویے کا حامل ہوتا ہے۔ ایک جگہ تک کر بٹھنا یا ذہن کو سکون دینا اس کی لئے ممکن نہیں ہوتا۔ طبعاً بے چینی کا شکار ہوتا ہے۔

شمس در سرطان

شمس کی برج سرطان میں موجودگی مالی معاملات کے لحاظ سے نسبتاً اچھی ہوتی ہے۔ تاہم عمومی لحاظ سے فرد پریشانی اور مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔ یہاں باپ سے منسوب امور مثنی لحاظ سے اہمیت اختیار کر جاتے ہیں۔ صحت کے مسائل اس کا ایک اور کمزور پہلو ہے۔ جلد تھک جانا، نروس نیس اور حساسیت کا شکار رہتا ہے۔

شمس در اسد

یہ شمس کا اپنا برج ہے۔ یہاں اس کی موجودگی ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے جو بہترین منتظم، اپنا حکم منوانے والا، حکم دے کر خوش ہونے والا، خود مختار مزاج کا مالک اور سخت مزاجی کا شاہکار ہوتا ہے۔ خوش آمد پسند واقع ہوتا ہے۔ یوں دوسروں کی مدد کرنے والا، غیر آسائش پسند ہوتا ہے۔ شمس کی یہاں موجودگی ڈرامائی صلاحیتوں کو بھی ابھارتی ہے۔

شمس در سنبلہ

شمس کی اس برج میں موجودگی ایک ایسے فرد کی نشاندہی کرتی ہے جو فنون لطیفہ، ادب اور تعلیم

جیسے شعبوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی یادداشت اچھی پڑھنے لکھنے کا شوقین، معاملات کو سمجھنے کی صلاحیت اور انکا جائزہ لینا اس کی فطرت میں شامل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نہ ہونے کے باوجود صحت اور صفائی جیسے معاملات سے اس کو دلچسپی ہوتی ہے۔

شمس در میزان

شمس کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے جو قابل تعریف نہیں ہوتا۔ عموماً غیر قانونی روزگار کاموں یا معاملات میں ملوث ہوتا ہے۔ ایسا فرد بدکردار، غلط شہرت کا حامل، شراب، کباب اور شباب کا شوقین ہوتا ہے۔ زندگی میں اس کو کامیابی صرف اسی صورت میں ملتی ہے جب وہ ناجائز ذرائع سے دولت حاصل کرنے کا مصمم ارادہ کر لے۔

شمس در عقرب

شمس کی یہاں موجودگی جنسی لحاظ سے ایک طاقت ور شخص کی علامت ہے۔ یوں فرد اچھے مزاج اور کردار کا حامل نہیں ہوتا۔ نفع جہت مزاجی، بے اصولی اور حاسدانہ فطرت کا حامل ہوتا ہے۔ وہ قلبی معاملات میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے، مہمت ہوتا ہے اور کامیابی حاصل کرنا بھی چاہتا ہے۔ اس لئے مادی امور میں آگے بڑھ سکتا ہے۔

شمس در قوس

شمس کی یہاں موجودگی سفر کی طرف رجحان ظاہر کرتی ہے۔ فرد مادی زندگی میں کامیاب، دولت اور شہرت حاصل کر کے رہتا ہے۔ یوں فرد باتونی اور حس مزاج لئے ہوئے ہوتا ہے۔

شمس در جدی

شمس کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے۔ جو عموماً طویل اور لالچی ہوتا ہے۔ فطرتاً ایسا شخص سخت مزاج اور خود پرست ہوتا ہے۔ دوسروں کی کامیابی کو کبھی خوش دلی سے قبول نہیں کرتا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنے کا شوقین ہوتا ہے۔

شمس در دلو

شمس کی برج دلو میں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو عموماً ناخوش رہتا ہے۔ اور ناکامی کا شکار ہوتا ہے۔ عمومی معاشرتی سوچ سے ہٹ کر اپنے رویے اور سوچ کا اظہار کرتا ہے۔ ایسا فرد اس قابل نہیں ہوتا کہ اس پر اہتیار کیا جائے۔

شمس در حوت

یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو دنیا میں امن کا پیغام لے کر آتا ہے۔ ایسا فرد جذباتی ہوتا ہے۔ مگر مہربان بھی۔ عموماً ایسا فرد زندگی میں مالی اور مادی کامیابیاں حاصل کرتا ہے۔ اس کو ہم ایک خوش قسمت فرد کہہ سکتے ہیں۔

قمر در برج

قمر در حمل

قمر کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے جو جلد باز ہوتا ہے اس کے مزاج میں گرمی جلد بازی اور اشتعال انگیزی ہوتی ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود وہ خوش قسمت واقع ہوتا ہے اور مالی و مادی لحاظ سے کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ اس کا ایک منفی پہلو بھی ہے کہ یہ جنس مخالف میں دلچسپی لیتا ہے۔

قمر در ثور

قمر کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو حکم چلانے اور حکومت کرنے کا شوقین ہوتا ہے۔ عموماً جسمانی لحاظ سے طاقتور اور زہین ہوتا ہے۔ طبعاً آزاد خیال ہوتا ہے اسے دولت حاصل کرنے کی شدید خواہش ہوتی ہے جس کے لئے یہ کوشش بھی کرتا ہے۔

قمر در جوزا

قمر کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے۔ جو ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ ہوشیار اور چالاک بھی ہے۔ تعلیمی امور میں یہ لوگ کامیاب رہتے ہیں۔ ایسے پیشے جہاں خوش گفتاری یا زبان کا استعمال کر کے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے ان کے لئے موزوں رہتے ہیں۔

قمر در سرطان

برج سرطان میں قمر کی موجودگی مالی لحاظ سے کامیاب زندگی کی علامت ہے۔ اور یہ دولت مند اور صاحب جائیداد ہوتا ہے۔ طبعاً رحمدل، مہربان اور دوسروں کا خیال رکھنے والا ہوتا ہے۔ قمر کی یہاں موجودگی سواری کے حصول اور آرام دہ گھر کی بھی علامت ہے۔

قمر در اسد

قمر کی برج اسد میں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو حاکمانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ ایسا فرد آزاد خیال اور دوسروں کی مدد کرنے والا ہوتا ہے۔ طبع میں واقع بے چینی پر قابو پالیا جائے تو زیادہ کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ فرد میں آگے بڑھنے اور حصول منزل کی صلاحیت ہوتی ہے۔

قمر در سنبلہ

قمر کی یہاں موجودگی فرد کے ذہین اور فطین ہونے کے ساتھ ساتھ فنون لطیفہ سے دلچسپی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ ایسا فرد عموماً اچھے مزاج اور کردار کا حامل ہوتا ہے۔ گو کہ جنس مخالف میں دلچسپی لیتا بھی اس کے اثرات میں شامل ہے۔ ایسا فرد خوبصورت شکل و شبہت کا حامل ہوتا ہے۔ اسے سچا اور ایمان دار خیال کیا جاتا ہے

قمر در میزان شش حبیبہ

ایسا فرد کافی ہوشیار چالاک ہوتا ہے۔ ہر بات کی خفیہ بحث پہنچ جاتا ہے۔ اور کوئی معاملہ بھی اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ مالی اور مادی لحاظ سے کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے اور عمومی رفقاء عامہ کے کاموں کا رجحان رکھتا ہے۔

قمر در عقرب

ایسا فرد بلحاظ حراج خستہ تنہیدی اور ظالمانہ رویہ کا حامل ہوتا ہے۔ عموماً منہ پھٹ اور غیر ذمہ داری کا اظہار کرتا ہے۔ ایسا فرد دوسروں کی کامیابی کو خوش دلی سے قبول نہیں کرتا بلکہ حاسدانہ رویے کا اظہار کرتا ہے۔ جذباتیت اس کی ایک اور منفی علامت ہے۔

قمر در قوس

قمر کی یہاں موجودگی جنس مخالف کے ذریعے عدو اور کامیابی کا اظہار کرتی ہے۔ ازدواجی لحاظ سے یہ ایک اچھی علامت ہے۔ فرد کا زندگی کے بارے میں رویہ مثبت ہوتا ہے۔ ایک سے زیادہ زبانوں میں مہارت حاصل کر سکتا ہے۔ نادری زبان میں بھی غیر معمولی صلاحیت کا حامل ہوتا ہے۔

قمر در جدی

قمر کی یہاں موجودگی ایک ایسے ظالم بے رحم فرد کی علامت ہے جو نہایت خستہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ ایسا فرد انتہائی چالاک اور خود غرض ہونے کے ساتھ ساتھ جیٹ بھی ہوتا ہے۔ چالاک اور ہوشیاری کے جراثیم اس میں بے شرمی اور بے غیرتی کو ابھارتے ہیں۔

قمر در دلو

یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جس کا حلقہ احباب نہایت وسیع ہوتا ہے۔ اس کے بہت سے دوست ساتھی اور واقف کار ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ کسی کا بھی دوست نہیں ہوتا۔ جذباتی اور بد مزاج ہوتا ہے۔ شہوت پرستی اور اپنے مقصد کا حصول اس کے اہم مقاصد ہوتے ہیں۔

قمر در حوت

ایسا فرد ہمہ رنجانات کا حامل ہوتا ہے۔ مذہب اور روحانیت کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ مگر عورتوں کی طرف اس کی دلچسپی سے بھی قطع نظر نہیں کیا جاسکتا۔ قمر کی یہاں موجودگی آرام دہ اور خوشحال زندگی

کی علامت ہے۔ تعلیم اور سفر کے مواقع ملتے ہیں۔ روحانیت کی طرف رجحان عموماً زندگی کے آخری حصے میں ہوتا ہے جو شہرت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

عطارد و بروج

عطارد و حمل

عطارد کی برج حمل میں موجودگی ایک تیز طراز ذہن اور پڑھے لکھے فرد کی علامت ہے۔ اس کی دماغی صلاحیتیں عروج پر ہوتی ہیں تاہم یہ کھانے پینے کا شوقین اور مادیت پرست ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اس کا رجحان ریس اور جوئے کی طرف بھی ہو سکتا ہے۔ ایسا فرد ہوشیار اور چالاک ہوتا ہے۔

عطارد و ثور

عطارد کی برج قوس میں موجودگی مالی اور مادی لحاظ سے کامیاب زندگی کی علامت ہے۔ ایسا فرد دوسروں کی مدد کرنے والا، بخیر اور آزاد خیال ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ فرد دولت مند اور خوشحال ہوتا ہے۔ اس لئے جس مخالف کی طرف رجحان بھی رکھ سکتا ہے۔ اگر کاروبار کرے تو زیادہ کامیاب زندگی بسر کر سکتا ہے۔

عطارد و جوزا

یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو بہترین نگہداری اور ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین مقرر اور دلچسپ گفتگو کرنے والا ہوتا ہے۔ دماغی صلاحیتوں کی وجہ سے ایک سے زیادہ زبانوں میں مہارت حاصل کر سکتا ہے۔ فنون لطیفہ میں دلچسپی رکھتا ہے۔ مالی اور مادی لحاظ سے کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ کسی بھی معاملے میں ہار یک بینی سے جائزہ لینا اس پر ختم ہے۔

عطارد و سرطان

برج سرطان میں عطارد کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو جس مخالف کی وجہ سے نقصان اٹھاتا ہے۔ عموماً شہرت پرستی کا شکار ہوتا ہے۔ ذہین ہونے کے باوجود باتونی اور عمل پسندی سے محروم

ہوتا ہے۔ اس کا تحلیل ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ اس کا رد عمل ہذباتی اور وقتی ہوتا ہے۔ ایسے امور جہاں عمل کی بجائے وقتی کاوشوں کا دخل ہوگا میاب رہتا ہے۔

عطارد و راسمد

عطارد کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو کہ مضبوط قوت ارادی، خود اعتمادی اور پختہ ارادے کا حامل ہوتا ہے۔ اس کے بچوں کی تعداد مختصر ہوتی ہے۔ اداکاری اور فنون لطیفہ کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ مفنگو اور بول چال کا ماہر ہوتا ہے۔ عموماً جنس مخالف کا شائق ہوتا ہے۔

عطارد و رسنبلہ

عطارد کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو ہوشیار چالاک ہونے کی ساتھ ساتھ پڑھا لکھا، ذہین اور تنقیدی ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ اس کی یادداشت اچھی ہوتی ہے اور کسی بھی معاملہ کی تمام جزیات اس کے سامنے ہوتی ہیں۔ ٹیک اور مذہبی رجحانات کا حامل ہوتا ہے۔

عطارد و درمیزان

عطارد کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو تحقیق کے شعبہ سے منسلک ہو۔ ایسا فرد اصول و قواعد کو سمجھنے والا ہوتا ہے۔ نیل، جول اور سوشل رویہ رکھتا ہے۔ دوسروں کی مدد کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ تاہم اس میں قوت فیصلہ کمی کی ہوتی ہے۔ اور اگر ایسا فرد آثار قدیمہ یا تحقیقی نوعیت کے کاموں سے منسلک ہو جائے تو حتمی فیصلہ کرنے میں ایک طویل وقت صرف کر سکتا ہے۔

عطارد و درعقرب

عطارد کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو کہ لالچی اور تنقیدی ذہن کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم وہ عمل پسند تحقیق اور جستجو کرنے والا اور کھوج لگانے والا ہوتا ہے۔ جنس مخالف سے تعلقات کے باعث شریک حیات سے ناخوشی کا اظہار ہو سکتا ہے۔ ترش مزاج ہوتا ہے۔

عطارد در قوس

یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو ایک اچھا سٹیز میں ثابت ہو سکتا ہے۔ ایسا فرد ذہن اور باتونی ہوتا ہے۔ دولت کا حصول، متضاد خیالات، طبع میں لاپرواہی، غیر عملی رجحان اور غیر ضروری گفتگو کا شکار ہوتا ہے۔

عطارد در جدی

ایسا فرد ذہن تو نہیں ہوتا تاہم عملیت پسند ثابت ہوتا ہے۔ ذہانت سے محرومی، بہر حال مالی اور مادی معاملات میں مشکلات پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ ایسا فروغیت گو اور جھوٹا ہوتا ہے۔

عطارد در دلو

برج دلو میں عطارد کی موجودگی فرد کو سائنس اور تکنیکی امور کی طرف لے جاتی ہے۔ بہت زیادہ خوش قسمتی کا اظہار نہیں ہوتا۔ عموماً اس قدر معاوضہ یا دولت کا حصول نہیں ہوتا جس قدر یہ منت کرتا ہے یا جس قدر صلاحیتوں اور خوبیوں کا یہ مالک ہوتا ہے۔

عطارد در حوت

عطارد کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو غیر عملیت کا شکار ہوتا ہے۔ تحلیل پرست، شفیق اور شاعرانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ مالی معاملات میں زیادہ خوش قسمت واقع نہیں ہوتا۔ رحمت ہوتا ہے اور اگر ممکن ہو تو مالی مسائل کے باوجود بھی دوسروں کی مدد کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔

زہرہ در بروج

زہرہ در حمل

برج حمل میں زہرہ کی موجودگی فرد کو فنون لطیفہ کی طرف راغب کرتی ہے۔ فرد آرتھک و بہن کا

مالک ہوتا ہے۔ حقیقت پسندی سے دور لاپرواہ اور سخت دل ہوتا ہے۔ جنس مخالف کے ساتھ اس کے تعلقات اس کی زندگی کا ایک منفی پہلو ہے۔ اس کا دوسروں کے ساتھ رویہ سخت گیری پر مشتمل ہوتا ہے۔ مذہب کے معاملہ میں بھی اس کا طرز عمل قابل تعریف نہیں ہوتا۔

زہرہ در ثور

زہرہ کی برج ثور میں موجودگی جو کہ اس کا اپنا برج بھی ہے فرد کو آسائش پسند اور آرام طلب بناتی ہے۔ فرد کی رغبت عموماً فون لطیفہ اور موسیقی وغیرہ کی طرف ہوتی ہے۔ مالی لحاظ سے یہ ایک اچھی پوزیشن ہے۔ فرد دولت اچھے کپڑوں، خوشبو اور آسائش زندگی کا طالب ہوتا ہے۔

زہرہ در جوزا

زہرہ کی برج جوزا میں موجودگی فرد کی جلد تبدیل ہونے والی طبع کی علامت ہے۔ یوں فرد مختیر اور ڈین ہوتا ہے۔ فون لطیفہ، میوزک اور ڈانس وغیرہ سے اسے خصوصی دلچسپی ہوتی ہے۔ مادیت پسندی، طبع میں موجود مغروری اور جنس مخالف کی طرف رجحان اس کی شخصیت کے چند منفی پہلو ہیں۔ فرد صاحب علم ہوتا ہے۔

زہرہ در سرطان

یہ کوئی پوزیشن ایک جذباتی، حساس اور شائے مزاج کے فرد کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسا فرد قابضانہ فطرت کا مالک ہوتا ہے۔ صرف معاملات کو ہی نہیں بلکہ نگوں اور اشیاء کو بھی اپنے قابو میں رکھنا چاہتا ہے۔ فرد گھریلو زندگی اور بچوں کو پسند کرنے والا ہوتا ہے۔

زہرہ در اسد

برج اسد میں زہرہ کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو بہ ظاہر کرتی ہے کہ فرد مختیر اور زندگی میں شہرت کی منازل طے کرے گا۔ مردوں کو عورتوں کی طرف سے ہموکاؤ یا پسندیدگی کا اظہار ملتا ہے تاہم ایسا فرد آسائش زندگی کو اہمیت دینے والا ہوتا ہے۔ اس کی مختیرانہ طبع اسے مذہبی راہنماؤں کا پسندیدہ

زہرہ در سنبلہ

یہ کو انکی پوزیشن ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو ایک طرف اپنے امور میں وفادار ہوتا ہے مگر جنسی حوالے سے اس کے تعلقات دوسری عورتوں کے ساتھ ہو سکتے ہیں اور زیادہ امکانات اس بات کے ہوتے ہیں کہ یہ عورتیں بڑی عمر کی ہوں۔ مالی لحاظ سے یہ کچھ زیادہ اچھی پوزیشن نہیں۔ فرد صاحب علم ہوتا ہے مگر ذہانت کے اعلیٰ معیار پر پورا نہیں اترتا ہے۔

زہرہ در میزان

زہرہ در میزان ایک ذہین اور بڑے لکھے فرد کی علامت ہے۔ مالی لحاظ سے ایک اچھی پوزیشن ہے فرد کامیاب ازدواجی زندگی بسر کرتا ہے۔ اسے کئی ایک سفر در پیش آتے ہیں۔ شعر و شاعری اور مذہب کی طرف بھی اس کا رجحان ہوتا ہے۔ یہ انصاف پسند، مخیر اور دوسروں کی مدد کرنے والا ہوتا ہے تاہم طبع میں موجود مشروری اس کا ایک حقیقی پہلو ہے۔

زہرہ در عقرب

برج عقرب میں زہرہ کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو سخت مزاج اور لڑنے جھگڑنے والا ہوتا ہے۔ گرم مزاجی کا اظہار اور غیر ضروری گفتگو اس کی طبع کے منفی پہلو ہیں۔ مذہب کے بارے میں اس کے خیالات منفی یا کمزور ہوتے ہیں۔ وہ آزاد خیال اور اپنے رویے میں متکاپ ہوتا ہے۔ معاملات محبت میں ناکامی کا سامنا ہوتا ہے۔

زہرہ در قوس

زہرہ کی برج قوس میں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو کہ صاحب علم اور خود اعتماد ہوتا ہے۔ فرد سفر کا شوقین، خوشحال اور خوش و خرم ہوتا ہے۔ عموماً زندگی میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔

زہرہ در جدی

زہرہ کی برج جدی میں موجودگی ایک مخفی اور پر جوش شخص کی علامت ہے۔ فرد زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کا متمنی ہوتا ہے۔ بلحاظ مزاج عورتوں کا شوقین اور ان کے زیر اثر ہوتا ہے۔ بچے در بچے کی عورتوں سے بھی اس کے تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔ بڑا حال کھانا ہونے کے باوجود ایسا فرد بے اصول دنیا دار اور ذہانت کے اعلیٰ معیار سے محروم ہوتا ہے۔

زہرہ در دلو

یہ کوئی پوزیشن ایک ایسے فرد کی علامت ہے جس کے تحت فرد ایسے کاموں میں ملوث ہو جاتا ہے جہاں سے اسے حسب فضا نتائج کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔ فرد آزاد اور غیر مذہبی رویے کا حامل ہوتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ اس کے تعلقات عموماً دوستانہ ہوتے ہیں۔ جنس مخالف کی طرف بھی رجحان ہوتا ہے۔

زہرہ در حوت

برج حوت میں زہرہ کی موجودگی ایک صاحبِ علم پڑھے لکھے اور ہوشیار چالاک فرد کی علامت ہے۔ فرد دھند اور ذہین ہوتا ہے۔ زندگی میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔ فنون لطیفہ میں اس کو رغبت ہوتی ہے۔ مالی اور مادی لحاظ سے یہ ایک اچھی پوزیشن ہے۔

مریخ در بروج

مریخ در حمل

برج حمل میں مریخ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ فرد فطری صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ وہ باہمت اور بلا سوچے سمجھے کسی بھی کام میں کود پڑنے پر تیار ہوتا ہے چونکہ وہ جسمانی لحاظ سے مضبوط اور طاقت ور ہوتا ہے اس لئے خوف اس کے قریب نہیں پھکتا۔ دل کا سخت ہوتا ہے طاقت ور ہونے کے

ساتھ ساتھ شہوت پرستی بھی اس کی زندگی کا ایک اہم جزو ہوتی ہے۔

مریخ در ثور

مریخ کی یہاں موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ فرد بہادر مگر سخت دل ہوتا ہے۔ جلد غصے میں آنے والا، شہوانی خیالات رکھنے والا اور عورتوں کے زیر اثر ہوتا ہے۔ دوسروں کے مفاد کی بجائے اس کو اپنا مفاد زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

مریخ در جوزا

مریخ کی برج جوزا میں موجودگی فرد کو آگے بڑھنے کی خواہش اور ہمت عطا کرتی ہے۔ فرد بے خوف اور بہادر ہوتا ہے۔ یہ کو انکی پوزیشن فرد کو سائنس اور میڈیک کی طرف لے جاتی ہے۔ ادب بھی ایک ایسا شعبہ ہے جس میں فرد کو دلچسپی ہو سکتی ہے۔

مریخ در سرطان

برج سرطان میں مریخ کی موجودگی فرد کو جہاں دولت مند بناتی ہے وہاں وہ بے رحم اور تخیل پرستی کا بھی شکار ہوتا ہے گو فرد ذہین ہوتا ہے مگر عمل کی بجائے اس کی تخیلی قوتیں زیادہ طاقتور ہوتی ہیں۔ بیرون ملک سفر، نظری کی کمزوری اور طب و جراحات میں مہارت اس کی زندگی کے چند اہم پہلو ہیں۔

مریخ در اسد

برج اسد میں مریخ کی موجودگی فرد کو جہاں آزاد خیال اور مغرور مزاج عطا کرتی ہے وہاں فرد شریف انفس اور حقیر ہوتا ہے۔ ایسا فرد آسائشات سے بھرپور زندگی کو پسند کرتا ہے۔ لیڈرانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ امراض معدہ کا شکار ہو سکتا ہے۔ علوم عقلی کی طرف بھی رجحان رکھ سکتا ہے۔

مریخ در سنبلہ

برج سنبلہ میں مریخ کی موجودگی فرد کو خود اعتمادی عطا کرتی ہے۔ نظام منظم کی خرابی سے واسطہ پڑ

سکتا ہے۔ اس لئے فرد کو اپنی صحت اور خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ایسا فرد تنقیدی مزاج کا حامل اور دوسروں کی غلطیاں نکالنے والا ہوتا ہے۔ اس کے دل میں جنس مخالف کے لئے نرم گوشہ ہوتا ہے۔ فرد مال و دولت اور مادیت پرستی کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ عموماً معاملات کی باریکیوں کو جانچتا چاہتا ہے۔

مریخ در میزان

مریخ کی برج میزان میں موجودگی ایک اچھی علامت ہے۔ ایسا فرد شریف، انفس، خود اعتماد اور محنتی ہوتا ہے۔ عموماً دولت کافی کماتا ہے۔ اس کے اندر مادیت پرستی کے جراثیم بہ مقدار وافر ہوتے ہیں۔ اپنی کامیابیوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا اس کے مزاج کا حصہ ہوتا ہے۔ جنس زدہ رویہ اور آرتھک سوچ اس کی شخصیت کے اہم پہلو ہیں۔

مریخ در عقرب

مریخ کی یہاں موجودگی ایک تیز مزاج، مغرور اور حاسد فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد بہت ہوشیار چالاک اور زمانہ شناس ہوتا ہے۔ آگے بڑھنے ترقی کرنے اور دوسروں پر چھا جانے کی تمام تر صلاحیتیں اس میں موجود ہوتی ہیں۔ جنسی اور جسمانی لحاظ سے طاقت ور ہوتا ہے۔

مریخ در قوس

مریخ کی یہاں موجودگی فرد کو جہاں خود اعتمادی عطا کرتی ہے وہاں دشمنوں کی ایک اچھی خاصی تعداد بھی مہیا کرتی ہے۔ ایسا فرد میدانی کھیلوں کا شوقین اور پُر آسائش زندگی گزارنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ زندگی میں عموماً اچھی پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ دوسرے ملکوں کا سفر یا دوسری جگہوں پر کام کے سلسلہ میں جاتا بھی اس کے لئے سوزوں ثابت ہو سکتا ہے۔

مریخ در جدی

مریخ کی برج جدی میں موجودگی اچھی علامت ہے۔ فرد مادی و مالی لحاظ سے کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ صاحب حیثیت اور دولت مند ہوتا ہے۔ روپے کو دوسروں کی بھلائی کے لئے خرچ بھی کرتا

ہے۔ یہ کو انکی پوزیشن فرد کے زندگی میں آگے بڑھنے ترقی کرنے، کامیابی حاصل کر کے اعلیٰ سیاسی پوزیشن کے حصول کی بھی علامت ہے۔

مرخ در دلو

برج دلو میں مرخ کی موجودگی کو کہ زیادہ اچھے اثرات کی حامل نہیں تاہم اس لحاظ سے مثبت ہوتی ہے کہ فرد عام رویے اور سوچ سے ہٹ کر انقلابی دل و دماغ کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم اس کی شخصیت کا ایک پہلو اس کا کسی حد تک جھوٹا ہونا اور سیاسی انداز اختیار کرنا بھی ہے۔ گو کہ سیاست یا جوتوڑ کے میدان میں یہ لوگ زیادہ کامیاب رہ سکتے ہیں۔ مگر ان کو زیادہ ذہن نہیں کہا جاسکتا۔ دوسروں کی غلطیوں کو جلد معاف کر دیتے ہیں۔ مالی لحاظ سے یہ زیادہ اچھی پوزیشن نہیں۔

مرخ در حوت

مرخ کی یہاں موجودگی فرد کو زندگی کے کئی معاملات میں متاثر کرتی ہے۔ معاملات محبت میں پریشانی، مخالفت اور دشمنی اس کی زندگی کا ایک حصہ ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کے اپنے مذہبی لیڈروں سے تعلقات بھی کچھ زیادہ اچھے نہیں ہوتے۔ صحت اور صفائی کے معاملات خصوصی توجہ کے حامل ہوتے ہیں۔

مشتری در برج

مشتری در حمل

مشتری کی برج حمل میں موجودگی ایک اچھی علامت ہے۔ اس کے تحت فرد زندگی میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرتا ہے۔ وہ خود اعتماد اور صاحب اولاد ہوتا ہے۔ اس کی ازدواجی زندگی اچھی اور خوشگوار بسر ہوتی ہے۔ زندگی میں وہ اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔ عمومی بھلائی کے کاموں اور سوشل ورک میں اس کو دلچسپی ہوتی ہے۔ ہمدرد اور کسی حد تک جلد باز واقع ہوتا ہے۔

مشتری در ثور

برج ثور میں مشتری کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ فرد مادیت پرستی کا شکار ہے۔ کاروباری لحاظ سے بہر حال یہ ایک اچھی علامت ہے۔ فرد کاروبار اور مادی معاملات میں کافی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ دوسروں کی نسبت وہ اپنے مفادات کو زیادہ ترجیح دیتا ہے۔ اس کے اندر ایمداد و انحرار اور معاملات کو سمجھنے کی اچھی خاصی صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ پڑھا لکھا مگر شہوت پرست اور مادیت پرستی جیسے معاملات سے مبرا نہیں ہوتا۔ عام لوگوں کی نسبت آزاد خیال اور اپنے آپ کو زیادہ اہم تصور کرتا ہے۔

مشتری در جوزا

مشتری کی برج جوزا میں موجودگی ذہن و فطین ہونے کی علامت ہے۔ ایسا فرد جہاں ادبی رجحانات رکھتا ہے وہاں تعلیمی میدان میں بھی غیر معمولی کامیابیاں حاصل کر لیتا ہے۔ لحاظ صحت یہ ایک اچھی علامت ہے۔ فرد زمانہ شناس اور صاحب طرز ہوتا ہے۔

مشتری در سرطان

مشتری کی جہاں موجودگی ایک ذہین اور فطین انسان کی علامت ہے۔ ایسا فرد آئیڈلزم کا شکار بھی ہو سکتا ہے۔ وہ مالی لحاظ سے عموماً کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اس میں خیر خیرات کرنے کا جذبہ بھی وافر مقدار میں ہوتا ہے۔ پڑھا لکھا اور ذہین ہوتا ہے۔ گھر اور خاندان کے بارے میں کافی غماظ اور حساس ہوتا ہے۔

مشتری در اسد

مشتری کی برج اسد میں موجودگی جہاں فرد کو ذہانت، تیزی اور تندہی عطا کرتی ہے۔ وہاں اس میں کامیابیاں حاصل کرنے کی ہمت اور جوش و جذبہ بھی پیدا کرتی ہے۔ فرد آسائش پسند اور ادب سے لگاؤ رکھنے والا ہوتا ہے۔ عموماً لیڈرانڈ ذہن اور ایسے ہی امور اور کاموں میں زیادہ کامیاب رہتا ہے۔ جہاں اسے اپنی صلاحیتوں کے مکمل استعمال کا موقع مل سکے۔

مشتری در سنبلہ

مشتری کی برج سنبلہ میں موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ فرد پڑھا لکھا یا تعلیم حاصل کرنے

کے لئے تمام تر پتی صلاحیتیں لئے ہوئے ہے۔ عموماً یہ ایک اچھی اور خوبصورت بیوی لئے کی بھی علامت ہے۔ فرد جزویات پسند اور تفصیلات میں جانا چاہتا ہے۔ وہ تکمیلیہ پرست ہوتا ہے۔ یہ اس کی زندگی کا ایک ایسا پہلو ہے جو اس کو بہت سے کاموں میں ناکامی کا شکار بھی کر سکتا ہے۔ تکمیلیہ بہر حال انسانی صفت نہیں۔ فرد کسی حد تک خود غرض اور بعض معاملات میں غیر ضروری طور پر وقت ضائع کرنے والا ہوتا ہے۔

مشتري در ميزان

مشتري کی یہاں موجودگی فرد کو جہاں سوشل تعلقات عطا کرتی ہے وہاں اسے جلد بازی کی وجہ سے نقصانات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ عموماً وہ کھلے دل و دماغ کا مالک ہوتا ہے اور اس کے تعلقات کافی وسیع ہوتے ہیں۔ مذہبی امور سے اس کا تعلق ہوتا ہے۔ اور اس کے پاس ایسے مگر اور طریقے ہوتے ہیں۔ جن کی مدد سے وہ دوسروں سے ہمسائی کام لے سکتا ہے۔

مشتري در عقرب

مشتري کی برج عقرب میں موجودگی کچھ اچھی خیال نہیں کی جاسکتی جہاں اس کی موجودگی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ناکامیوں کا اظہار کرتی ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ فرد مغرور اور خود غرض ہے اور ممکن ہے کہ اس کو جسمانی کمزوری سے واسطہ ہے۔ فرد مختی ہوتا ہے اور اگر اس کو زندگی کا مایاب طریقے سے گزارنے کے مواقع مل جائیں تو پھر ضرور کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ یعنی موقع ضائع نہیں کرتا۔

مشتري در قوس

مشتري کی یہاں موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو خیرات کرنے والا خود اعتماد اور صاحب علم و دانش ہے۔ تاہم جسمانی صحت کا اس کو خاص خیال رکھنا چاہئے۔ اس کے اندر رنگتوں کی صلاحیت بدجہاں موجود ہوتی ہے۔ صاحب علم اور پرکشش شخصیت کا حامل ہوتا ہے۔

مشتري در جدی

مشتري کی برج جدی میں موجودگی فرد کو جہاں حق اور مستحق مزاحی کا شاہکار بنادیتی ہے وہاں

فرد جسمانی لحاظ سے کمزور ہوتا ہے۔ سوچ اور جسمانی توازن میں یہنا مطابقت اس کو غیر حقیقت پسندانہ طرز عمل اختیار کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔ عملی طور پر وہ کچھ بھی نہ کر سکے مگر حاسدانہ رویے کا اظہار کرنا ضروری خیال کرتا ہے اور مالی لحاظ سے عموماً قدرے کمزور ہوتا ہے۔

مشتری در دلو

برج دلو میں مشتری کی موجودگی ایک اچھی علامت ہے۔ ایسی کو انکی پوزیشن کے تحت فرد اچھے خیالات کا حامل ہوتا ہے۔ سوشل امور کی طرف اس کی دلچسپی ہوتی ہے۔ دوسروں کا ہمدرد اور کام کرنے والا ہوتا ہے۔ عموماً ایک اچھا نام پاتا ہے۔

مشتری در حوت

مشتری کی یہاں موجودگی اعلیٰ پوزیشن کے حصول کی علامت ہے۔ فرد موقع سے فائدہ اٹھانا خوب اچھی طرح سے جانتا ہے۔ ڈیپٹیسی اور اعلیٰ پوزیشن کس طرح حاصل کی جائے شائد ہی اس سے بہتر کوئی جانتا ہے۔ روحانیت اور علوم مخفی جیسے امور کی طرف بھی فرد کی توجہ ہو سکتی ہے۔

زحل در بروج

زحل در حمل

زحل کی برج حمل میں موجودگی فرد کے سخت مزاج بلکہ ظالم، جھگڑاوار اور غیر اخلاقی کاموں میں ملوث ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ فرد شنی ہاؤز اور بد مزاج ہوتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ لڑاؤ کرنا باتوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا اس کی طبع میں شامل ہوتا ہے۔

زحل در ثور

برج ثور میں زحل کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو نہایت ہی ہوشیار اور چالاک ہے۔ گویا فرد مخفی ہوتا ہے اور زندگی میں کامیاب رہتا ہے لیکن بلحاظ مزاج ایسا فرد پرسکون اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ یہ

لوگ بچت کر لے والے ہوتے ہیں۔ ان کے تعلقات جنس مخالف سے ہو سکتے ہیں۔

زحل درجوزا

برج جوزا میں زحل کی موجودگی ایک ایسے فرد کو ظاہر کرتی ہے جو ظالم اور تنگ ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ وہ غیر معمولی رویے کا شکار ہوتا ہے۔ ایسے لوگ عملی اور تعلیمی لحاظ سے اچھی پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔ ان کا سائنس کی طرف رجحان ہوتا ہے اور ٹیکنیکی میدانوں میں کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں۔

زحل در سرطان

برج سرطان میں زحل کی موجودگی فرد کے خود غرض ہونے کی علامت ہے۔ ایسا فرد کوئی بھی فیصلہ یا کام سست روی سے کرتا ہے۔ مالی لحاظ سے یہ کوئی زیادہ اچھی پوزیشن نہیں ہے۔ دوسروں کی تعلیم و تربیت کرنے کے حوالے سے یہ پوزیشن خوش آئند نہیں جاسکتی ہے۔

زحل در اسد

برج اسد میں زحل کی موجودگی کچھ اچھی نہیں ہوتی۔ ایسا فرد جھگڑا لہوتا ہے۔ خود غرض مزاج کا مالک ہوتا ہے۔ تاہم ذہین اور تخلیقی سوچ کا حامل ہوتا ہے۔ وہ اچھا اور سختی کا ریکر ثابت ہوتا ہے۔ اسکی کواکسی پوزیشن کے تحت ملازم و قادار اور سختی ہوتے ہیں۔ ادب اور تعلیم کے شعبہ میں کامیاب رہتے ہیں۔

زحل در سنبلہ

برج سنبلہ میں زحل کی موجودگی کمزور صحت کی علامت ہے۔ فرد تنگ ذہن اور جھگڑا لہوتا ہے۔ مالی پوزیشن بھی کچھ زیادہ اچھی نہیں ہوتی۔ اور اس پر یہ بات اور بھی متنی اثرات کی حامل ہوتی ہے کہ فرد کے ذہن میں تکلیف پھندی کا خناس راجا ہوتا ہے۔

زحل در میزان

برج میزان میں زحل کی موجودگی فرد کو کامیابی دیتی ہے۔ ایسا فرد مشہور و معروف اور اپنے

معاشرے میں نمایاں پوزیشن کا حامل ہوتا ہے۔ گو وہ موقع شناس ہوتا ہے اور کامیابی کے لئے کسی بھی موقع کو ضائع نہیں کرتا۔ مگر لحاظ مزاج یہ معزور شخص کی علامت ہے۔

زحل در عقرب

برج عقرب میں زحل کی موجودگی ایک تیز مزاج اور تشدد فرد کی علامت ہے۔ فرد سخت مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ سخت دل اور ناخوش رہنے والا ہوتا ہے۔ آگ زہر اور لڑائی جھگڑے سے اسے خطرہ رہتا ہے۔ فزکس اور کیمسٹری جیسے شعبوں میں وہ کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

زحل در قوس

برج قوس میں زحل کی موجودگی اچھی ثابت ہوتی ہے۔ فرد خوشگوار زندگی بسر کرتا ہے۔ مالی لحاظ سے بھی یہ اچھی علامت ہے۔ زندگی میں کامیابی اور مہرب کی طرف رجحان کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ایسی کو انکی پوزیشن کے تحت فرد ظاہری رسومات اور ظاہر پرستی پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔

زحل در جدی

برج جدی میں زحل کی موجودگی فرد کے ذہن اور صاحب علم ہونے کی علامت ہے۔ وہ تنظیمی صلاحیتوں سے مالا مال اور احساس ذمہ داری کا مالک ہوتا ہے۔ وہ پرجوش اور خوشگوار گھریلو زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ ذہین اور پڑھا لکھا ہوتا ہے۔ تاہم خود غرضی بھی اس کی طبع میں شامل ہوتی ہے۔ دوسروں کو آسانی سے معاف نہیں کرتا بلکہ بدلہ لینے کی شدید خواہش اس کے اندر ہوتی ہے۔ اچھی تنظیمی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔

زحل در دلو

برج دلو میں زحل کی موجودگی صاحب علم اور تنظیمی کاموں میں مہارت کی علامت ہے۔ فرد ذہین اور موقع شناس ہوتا ہے۔ آج کل کے سیاسی رویے کے حوالے سے اسے جمہوریت پرست کہا جاسکتا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے وہ عملی طور پر کام کرنے کی طرف بھی راغب ہوتا ہے۔

زحل در حوت

برج حوت میں زحل کی موجودگی اچھی علامت ہے۔ یہ خوش قسمت اور صاحب حیثیت فرد کی نشاندہی کرتی ہے۔ فرد کو قدرے شرمیلا ہوتا ہے تاہم اس کے اندر فنون لطیفہ کی حس طاقت در ہوتی ہے۔ دوسروں کے لئے کام کرنے پر ہمہ وقت تیار ہوتا ہے اچھی اور خوشگوار زندگی بسر کرتا ہے تاہم اس کو بے وقوف نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ دوسروں کے لئے کام کرتا ہے اور اپنی ذات پر دوسروں کی ذات کو مقدم خیال کرتا ہے۔

راہو در بروج

راہو در حمل

یہ کو ایسی پوزیشن اچھی علامت نہیں ہے۔ ایسی علامت کے زیر اثر فرد کو مشکل حالات در پیش ہوتے ہیں۔ وہ غیر عملیت پسندی کا شکار بے ہمت اور کمزور اخلاق کا مالک ہوتا ہے۔ لحاظ مزاج جھگڑالو اور ست روی کا شکار ہوتا ہے۔

راہو در ثور

برج ثور میں راہو کی موجودگی مالی لحاظ سے ایک اچھی علامت ہے۔ فرد کا میاں اور صاحب حیثیت ہوتا ہے۔ تاہم یہ جذباتی بھی ہوتا ہے۔

راہو در جوزا

راہو کی برج جوزا میں موجودگی کی پہلوؤں سے فرد کی شخصیت کو ظاہر کرتی ہے۔ زبان دانی شعبہ طب اور شعبہ تعلیم کے میدانوں میں فرد کا میاں ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ایک سے زائد زبانوں کو سیکھ سکتا ہے۔ اور زندگی میں مادی لحاظ سے کامیابیاں حاصل کر سکتا ہے۔

راہو در سرطان

برج سرطان میں راہو کے موجود ہونے کو ایک خود غرض اور چالاک فرد کی علامت شمار کر سکتے ہیں۔ ایسا فرد دوسروں کو با آسانی دھوکا دے دیتا ہے۔ مالی لحاظ سے یہ کچھ اچھی پوزیشن نہیں ہے اور فرد اپنے حراج کے حوالے سے اپنے لئے بہت سے دشمن پیدا کر لیتا ہے۔

راہو در اسد

برج اسد میں راہو کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو زمانے کی ضروریات اور رویوں کو با آسانی سمجھ سکتا ہے۔ وہ محنتی اور عقلی ذہن کا مالک ہوتا ہے۔ اور اس لئے کامیاب بھی رہتا ہے۔

راہو در سنبلہ

راہو کی برج سنبلہ میں موجودگی ایک اچھی علامت ہے۔ فرد بہترین طرز گفتگو کا حامل ہوتا ہے۔ اور زندگی میں اپنی زبان سے بہت سی کامیابیاں بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اسے ادب سے لگاؤ ہوتا ہے۔ وہ معاشرے میں شہرت بھی حاصل کر سکتا ہے۔

راہو در میزان

برج میزان میں راہو کی موجودگی وراثت کے حصول کے حوالے سے اچھی خیال کی جاتی ہے۔ فرد اور کامیابی حاصل کرنے کے کسی بھی موقع کو ضائع نہیں کرتا۔ عمومی طوالت عمر کے لحاظ سے یہ کچھ اچھی پوزیشن نہیں ہے۔

راہو در عقرب

برج عقرب میں راہو کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو ہر حراج بد اخلاق اور سخت دل ہوتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ اس کا رویہ قابل تعریف نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے یہ مختلف مسائل کا شکار رہتا ہے۔ اس کی محنت بھی اس کے دشمنی رویے کے تحت عموماً خراب رہتی ہے۔

راہو در قوس

برج قوس میں راہو کی موجودگی ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو بہت سے صیب لئے ہوئے ہوتا ہے۔ وہ امانت میں خیانت کرنے والا اور ظاہر پرستی کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ مذہبی خیالات میں بھی ایک مستقل نوعیت کی سوچ کا حامل نہیں ہوتا۔ سفر بھی اس کے لئے کچھ زیادہ اچھا ثابت نہیں ہوتا۔

راہو در جدی

برج جدی میں راہو کی موجودگی ایک صاحب علم اور تعلیمی صلاحیتوں سے مالا مال فرد کی علامت ہے۔ فرد ایک خوشگوار اور کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ جائیداد اور وراثت کے حصول سے متعلق معاملات میں بھی کامیابی کی علامت ہے۔

راہو در دلو

برج دلو میں راہو کی موجودگی ذہانت اور تکنیکی امور میں کامیابی کی علامت ہے۔ تاہم فرد موقع پرست ہوتا ہے۔

راہو در حوت

برج حوت میں راہو کی موجودگی ایک بے رحم اور چالاک فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد اپنے بہت سے دشمن پیدا کر لیتا ہے۔ جن سے اسے خطرہ رہتا ہے۔ دشمن انسانوں کے علاوہ حشرات الارض بھی اس کی جان کے لئے خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔

کیتو در بروج

کیتو در حمل

برج حمل میں زنب کی موجودگی مالی لحاظ سے ایک اچھی علامت ہے۔ فرد خوشحال اور خوش و خرم

زندگی بسر کرتا ہے۔ ایسا فرد بہت زیادہ باتونی ہوتا ہے۔

کیتودورٹور

ذنب کی برج ٹور میں موجودگی فرد کو باتونی اور گفتگو کا عادی بنا دیتی ہے۔ تاہم ایسا فرد ناخوش اور آرام طلب ہوتا ہے۔ عموماً کام کاج سے دور اور بیکار رہنا پسند کرتا ہے۔ آرام کرنے کا شوقین ہوتا ہے۔

کیتودرجوزا

برج جوزا میں ذنب کی موجودگی ایک مغرور اور سہ مزاج فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد اپنے اس مزاج کے حوالے سے بہت سے مسائل کا شکار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ طوالت عمر بھی متاثر ہوتی ہے۔

کیتودر سلطان

یہ کو اکی پوزیشن بھی کچھ زیادہ اچھی نہیں ہے۔ فرد بد قسمت ہوتا ہے۔ ایک ناخوشگوار زندگی بسر کرتا ہے۔ عموماً مسائل کا شکار اور پریشان حال رہتا ہے۔

کیتودراسد

ذنب کی برج اسد میں موجودگی ایک بے صبرے اور جلد باز فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد بہت زیادہ باتونی اور گفتگو کا شوقین ہوتا ہے۔

کیتودر سنبلہ

برج سنبلہ میں ذنب کی موجودگی فرد کو مختلف امراض خصوصاً معدے اور امراض ہضم کے مسائل کا شکار کرتی ہے۔ فرد ناخوش زندگی بسر کرتا ہے۔

کیتودرمیزان

برج میزان میں ذنب کی موجودگی ایک جلد باز فرد کی علامت ہے۔ یہ کو اکی پوزیشن فرد کے جنسی

امور میں تیز اور شدت پسند ہونے کی علامت بھی ہے۔ ایسا فرد شہوت پرست ہوتا ہے۔

کیتو در عقرب

برج عقرب میں ذنب کی موجودگی فرد کو تیز طرار اور باتونی بناتی ہے۔ فرد ہوشیار چالاک اور اپنے مطلب اور مفاد کو زیادہ عزیز رکھنے والا ہوتا ہے۔

کیتو در قوس

ذنب کی برج قوس میں موجودگی فرد کو دھوکا دہی اور فراڈ کی طرف مائل کرتی ہے۔ اس کے حراج میں بینگی کا عنصر پایا جاتا ہے۔ جو اسے انسانی سطح سے کافی نیچے کر دیتا ہے۔

کیتو در جدی

برج جدی میں ذنب کی موجودگی ایک اچھی علامت ہے۔ فرد خوش قسمت اور کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ عموماً وہ زندگی میں کامیابی اور شہرت حاصل کرتا ہے۔

کیتو در دلو

ذنب کی برج دلو میں موجودگی فرد کو مالی مشکلات کا شکار کرتی ہے۔ مالی مشکلات کے علاوہ بھی دوسرے معاملات میں عموماً مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔

کیتو در حوت

برج حوت میں ذنب کی موجودگی مذہبی امور خصوصاً روحانیت سے تعلق خاطر کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسے فرد کو اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے ورنہ کئی مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔

سید الشاہد الحق ماچسٹر

دیگر متفرقات

پچھلے صفحات میں سیانہ اور ثربانہ علم نجوم میں فرق واضح کرنے کے علاوہ طلباء کے لیے اختلاقی امور کو بھی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے قاری کو میں مشورہ دوں گا کہ اس موضوع پر میری کتاب "راہنمائے علم نجوم" کا مطالعہ ضرور کرے۔ کیونکہ راہنمائے علم نجوم میں گھروں / بروج کے منسوبات کو اکب کے مختلف بروج اور گھروں میں ہونے کے اثرات کسی خاص گھر کے مالک کے کسی دوسرے گھر میں ہونے سے جو اثرات واقع ہوں گے کو اکب کے اودار اور دوسرے کئی ایک امور پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ وہ تمام امور جو ہندی اور یونانی نجوم میں مشترک ہیں وہ آپ کو راہنمائے علم نجوم میں مل جائیں گے۔

البتہ راہو اور ذنب کے منسوبات اور مختلف گھروں / بروج میں ان کے اثرات ذیل میں بیان کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے علم نجوم زبانہ کے شائق کتاب کے اس حصے سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

راہو و کیتو کے منسوبات

راہو

حرکت، سفر اور غیر ملکی افراد اور ادا جموں کے دعوے اور ثبوت بدعزائی درشت کلامی جلدی امراض جسم کا سوج جانا یا بے حد تیز اور کاٹنے والی درویرے افراد چوراچکے بد معاش اس کے علاوہ وہ تمام لوگ جو ہندوئیں راہو سے منسوب کئے جاتے ہیں۔

کیتو

ناتا درودم بخار آگ تارک اشیاہ _____ ذنب اور راحو کے اثرات باہم ملتے جلتے ہوتے

ہیں۔

راحو بارہ گھروں میں

راس یا راحو پہلے گھر میں

ظالم بے رحم، خود غرض، کمزور جسمانی ساخت، عورتوں کی محفل میں خوش، دماغی امراض، مختصر کینہ، دولت مند ایک سے زائد شادیاں۔

راس دوسرے گھر میں

مخت زبانی، باتونی، جمونا، دولت کا حصول مگر زیادہ نہیں، بیرونی ممالک سے فوائد کا حصول۔

راس تیسرے گھر میں

صاحب علم و عقل، مختصر کینہ، طویل عمر، دولت مند، باہمت، دیار غیر کا سفر۔

راس چوتھے گھر میں

ناخوش، غیر مطمئن، ناخوشگوار کمزور، زندگی غیر ملکی زبانوں میں گفتگو کا ماہر۔

راس پانچویں گھر میں

خوش قسمت، نیک، ذہن، مختصر اولاد، اولاد اچھا سفارت کار، بات چیت کا ماہر۔

راس چھٹے گھر میں

اچھی صحت، ایسی عزائم، مشہور دشمنوں پر غالب، دولت مند۔

راس ساتویں گھر میں

بداخلاق، لالچی، ناخوش، کاروبار میں نقصان، شریک حیات کی جلد موت یا کسی مرض کا شکار خصوصاً
امراض نسواں۔

راس آٹھویں گھر میں

جلد مشتعل ہونے والا بد مزاج، سخت زبان، جھگڑاؤ، جھنی باز، امراض خصوصی۔

راس نویں گھر میں

مذہب کی طرف رجحان، اور مذہبی مقاصد کے لئے سفر، دین مکر، بد فطرت، آخری عمر میں خوش
نہتی۔

راس دسویں گھر میں

صاحب علم و عمل، باتوئی، مست، مذہبی رجحان، کام میں وقفے، فنون لطیفہ سے رغبت۔

راس گیارہویں گھر میں

لمبی عمر، دولت، محنتی، مختصر کنیسیہ، وفی افراد سے فوائد کا حصول۔

راس بارہویں گھر میں

محنتی، صابر، بچوں کی تعداد بہت کم، غیر اخلاقی رویہ، امراض چشم۔

ذنب بارہ گھروں میں

کیتو پہلے گھر میں

تغیر پذیر دماغ، محنتی، کمزور جسمانی صحت، شرارتی، مختصر زندگی، ظالم، خوشی سے محروم، دشمنوں کا

غریب۔

کیتو تیسرے گھر میں

دولت مند امیر ذہین ایک بات پر قائم نہ رہنے والا۔ دشمنوں پر غالب بہن بھائی یا تو ہوں گے ہی نہ اگر ہوں تو خوشی کا حصول مشکل ہے یا ان میں سے کسی کی موت واقع ہو۔

کیتو چوتھے گھر میں

ست الوحود بیکار ظالم بے روزگار یا تو فی بدگوزین دجا نداد کے معاملات میں ناخوشگوار صورت

مال۔

کیتو پانچویں گھر میں

ذہین، علم کا شوق بحث پریشان آسائش پسند، مختل حراج، بد فطرت، بے فیض۔

کیتو چھٹے گھر میں

دولت میں تنازعے، جھگڑے، طویل عمر میں حادثات و امراض کا شکار، جانوروں سے فائدہ، مشہور

و معروف فرد۔

کیتو ساتویں گھر میں

ازدواجی معاملات میں پریشانی، طلاق کا خطرہ، دماغی پریشانی، چوروں سے خطرہ زیادہ

اخراجات۔

کیتو آٹھویں گھر میں

ہوشیار، چالاک، جھگڑا، مختصر زندگی، مسجد ہو تو لمبی زندگی، عورت کے زاپے میں خاوند کے لئے

شخص، خصوصی امراض کا شکار۔

کیتو نویں گھر میں

ناخوش مذہب کی طرف رجحان مذہب کے بارے میں ظاہری اور مجموعی رویہ ہاہست آخری عمر میں قدرے کامیابی۔

کیتو دسویں گھر میں

بدقسمت خراب حالت ہاہست مجموعی مفروضہ آپ کی جلد موت یا آپ سے ناجاتی اولاد سے کوئی فائدہ نہیں۔

کیتو گیارہویں گھر میں

طویل عمر، مہنتی ذہانت سے محروم حصول آمدنی مشکل و رائج سے دولت مند پر آسائش زندگی۔

کیتو بارہویں گھر میں

بد اخلاق چھرا چکا خراب صحت آمدن سے زیادہ اخراجات پریشان حال۔



نوش بیوے سرفراز شاد و بی ماچشر

احکام نجوم

راٹھ بتانا ایک حسابی عمل ہے جبکہ اس کو پڑھنا ایک وجدانی عمل ہے۔ کوئی بھی فرد راٹھ تو بتا سکتا ہے کیونکہ یہ ایک جمع و تفریق کی کہانی ہے لیکن ہر فرد اس پر احکام بیان نہیں کر سکتا۔ اس کے لئے عمومی واپسی کی نسبت ایک اعلیٰ دماغ اور ذہنی صلاحیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ جس قدر آپ راٹھ بتاتے اور احکام بیان کرنے کی مشق کریں گے اسی تناسب سے آپ کی ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا جو آخر کار آپ کو اس میدان میں کامیابی سے ہمکنار کرنے کا باعث بنے گا۔

ہمارا بنیادی موضوع بحث پیدائشی نجوم ہے۔ اسی حوالے سے ہم راٹھ کے مختلف گھروں کا جائزہ لیں گے۔ یوں تو راٹھ کا ہر گھر اپنی جگہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے تاہم طالع راٹھ کا وہ واحد گھر جس کے بغیر راٹھ کے کسی دوسرے گھر یا مولود کے کسی بھی معاملہ حیات کی بارے میں احکام بیان نہیں کئے جاسکتے۔ جیسا کہ منسوبات کے باب میں بیان کیا جا چکا ہے کہ انسانی زندگی کے ہر پہلو کا تعلق لازماً طالع کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی صرف فعل و صورت ہی نہیں بلکہ جسم کی بناوٹ اس کی رنگت، اعضاء کی ساخت یا کسی عضو کا متاثر ہونا فرد کے مالی معاملات، اس کے خاندانی امور، اس کی زندگی میں عمومی حالت اور وہ تمام امور جن کا منسوبات کے باب میں ذکر آیا ہے۔ طالع کی اہمیت میں غیر معمولی اضافہ کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ ذیل کی سطور میں بالترتیب طالع کے بارے میں تفصیل کے ساتھ اور دیگر گھروں کے بارے میں عمومی بحث کی گئی ہے۔

طالع

طالع پہلا گھر

○ کیا صاحب طالع خوش قسمت ہوگا؟

○ اگر صاحب طالع زائچے میں حالت شرف یا اوج میں ہے۔

○ اپنے گھر میں ہے۔

○ دوست کی گھر میں ہے۔

○ سعد نظرات کے تحت ہے۔

○ سعد کو اکب کے ساتھ بیٹھا ہے۔

○ عمومی طور پر طاقت و را اور سعد گھر میں ہے۔

○ شخص نظرات سے محفوظ ہے۔

○ شخص کو اکب اس کے ہمراہ نہیں ہیں۔

○ حاکم طالع غروب تو نہیں ہے۔

یہ سب علامتیں اس چیز کی آئینہ دار ہیں کہ فرد ایک کامیاب زندگی بسر کرے گا۔ وہ خوش قسمت، اچھی صحت، مزاج اور کردار کا مالک ہوگا۔ اور زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے میں ناکام نہیں ہوگا۔ مندرجہ

بالا کے برعکس

○ حاکم طالع حالت بیہوش یا زوال وغیرہ میں ہو۔

○ کسی شخص گھر میں ہو

○ شخص کو اکب کے ہمراہ ہو یا ان کے درمیان ہو

○ اس کو شخص کو اکب ناظر ہوں

○ کسی بھی سعد کو اکب کی نظرات یا عدو سے عاری ہو تو یہ سب امور مندرجہ بالا کے برعکس فرد

کی زندگی میں پیش آنے والے مسائل، مشکلات، پریشانیوں، غربت، تنگی اور ایسے ہی دوسرے منفی امور کو ظاہر کرتے ہیں۔

○ ان دو انتہائی حالتوں کے درمیان ایک تیسری حالت جو عموماً زائچے میں پائی جاتی ہے یعنی

کو اکب کا سعد یا شخص ہر دو حالتوں میں ملے جلے رجحان کا حامل ہوتا ہے۔

○ یعنی اس کو اکب کی پوزیشن کے زیر اثر اس فرد کے حالات بھی ملے جلے ہوں گے۔ کبھی عروج اور

کبھی زوال، کبھی خوش اور کبھی غمی، کبھی کامیابی اور کبھی ناکامی پیش آئے گی۔

o طالع میں محسوس کو اکب کی کثرت اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ صاحب زائچہ کی مشکلات میں اضافے پر پیشانیوں کا فکار ہونے اور عمر عزیز کے جدوجہد میں گزرنے کو ظاہر کرتی ہے۔

o اسی طرح صاحب طالع کمزور ہوا در طاقت نہ رکھتا ہوا در محسوس کو اکب طالع میں قابض ہوتو اس کے دو عمومی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

۱۔ ذہنی پریشانی یا ذہنی پسماندگی

۲۔ جسمانی صحت کے مسائل

اور یہ دونوں امور مل کر فرد کو کن مسائل کا فکار کر سکتے ہیں اس کا اندازہ ہر ذی شعور محسوس کو بخوبی ہو

سکتا ہے۔

o صاحب طالع محسوس کو اکب کے درمیان ہوتو کمزور اور محسوس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

o صاحب طالع اگر سعد کو اکب کے درمیان ہوتو طاقت ور اور اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

اختتام زندگی

o صاحب طالع محسوس کو اکب کے ساتھ ہو یا کسی محسوس گھر پر قابض ہو تو محسوس اثرات ہوں گے۔ ان

محسوس اثرات کو آپ کس طرح پرچیں گے اس کے لئے دیکھیں کہ متعلقہ کو اکب اور گھر میں کیا نسبت ہے۔

مثلاً آٹھویں گھر میں اگر قرآن واقع ہو تو یہ محسوس اثرات کا حامل ہوگا۔ آٹھواں گھر در حقیقت اختتام زندگی سے

منسوب ہے۔ یہاں کسی محسوس کا قابض ہونا در حقیقت زندگی کو درپیش ختمی کو ظاہر کرتا ہے۔

o دیگر کو اکب خصوصاً محسوس و قمر کمزور ہوں تو اختتام زندگی کی طرف ایک واضح اشارہ ملتا ہے۔

o تاہم اس حوالے سے کچھ خاص کو اکب کی حالتیں ایسی بھی سامنے آتی ہیں جن پر بلا سوچے سمجھے

احکام بیان کرنا شرمندگی کا باعث ہو سکتا ہے زائچے کے آٹھویں گھر اگر برج عقرب واقع ہوا در مریخ اس پر

قابض ہو تو یہاں شرمندہ لالہ لاکھم لاکھم ہوگا۔ کیوں؟

o در حقیقت برج عقرب کا مالک مریخ ہے جو اپنے برج پر قابض ہے۔ اس حوالے سے اس

کے آٹھویں گھر میں محسوس اثرات کا ظہار نہیں ہوتا۔

o زائچے میں حاکم طالع کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے اس سلسلہ میں ایک بات خاص

طور پر ذہن میں رکھیں کہ گو حاکم طالع زائچے میں کمزور ہو مگر اپنے گمراہی طالع میں واقع ہو تو پھر ہم اسے برے اثرات کا آئینہ دار خیال نہ کریں گے۔ اس کا اپنے گمراہی اور طالع میں ہونا درحقیقت اس کو طاقت دے رہا ہوتا ہے۔ جو اس کی عمومی کمزوری کو کسی حد تک رفع کرنے کا باعث بنتا ہے۔

کسی فرد کی طبع کیا ہوگی؟

طبع کے حوالے سے بھی طالع اور اس پر قابض کو اکب نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔

○ جو کو اکب بھی طالع پر قابض ہو وہ اپنی بنیادی خصوصیات کے حوالے سے فرد پر اپنے اثرات چھوڑتا ہے۔

○ اگر جس طالع پر قابض ہو تو وہ اپنی بنیادی خصوصیات کے حوالے سے فرد میں جائزیت، حاکمانہ مزاج اور فراخ دلی پیدا کرے گا۔

○ اور اگر یہاں زحل قابض ہو تو وہ اپنے حوالے سے فرد میں خیر معمولی احتیاط اور دور اندیشانہ انفرادیت کا رویہ پیدا کر دے گا۔

○ اور اگر یہاں مریخ قابض ہو تو وہ اپنی بنیادی خصوصیات کے حوالے سے فرد کو جرات اور دلیری کی قوت دے گا۔ فرد مقابلے اور لڑائی جھگڑے کی طرف مائل ہوگا۔

○ ہر کو اکب سعد اور محسوس اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا حکم بیان کرتے ہوئے یہ دیکھنا حد درجہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ کو اکب زائچے میں سعد ہے یا محسوس۔ ظاہری بات ہے کہ سعد کو اکب اچھے اثرات کا علم بردار اور محسوس کو اکب منفی اثرات کا اظہار کرے گا۔

○ علاوہ ازیں وہ کو اکب جو طالع کو ناظر ہوں وہ بھی فرد کی خصوصیات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

کسی فرد کے جسم کی بناوٹ کیسی ہوگی؟

○ یہ بات بھی زائچے کے پہلے گمراہی کے زیر اثر آتی ہے۔

○ طالع، حاکم طالع، یا وہ کو اکب جو زائچے میں طاقتور ترین ہے وہ فرد کے جسم کی بناوٹ کا اظہار

بھی کرے گا۔

○ اسی طرح نو مانسہ طالع بھی فرد کے جسم کی بناوٹ پر روشنی ڈالتا ہے بلکہ کافی حد تک فرد کے جسم کی بناوٹ اس برج کے مطابق ہوگی جو طالع کا نو مانسہ ہوتا ہے۔

کسی فرد کی رنگت کیسی ہوگی؟

○ فرد کی رنگت کے سلسلے میں قرنتا عمری کرتا ہے۔ عموماً فرد کی رنگت اس برج کے مطابق ہوتی ہے جہاں قرنتا بعض ہے اور زیادہ طاقت ور طریقے سے اس کو اکب کے مطابق جس کے برج میں قرنتا بعض ہے۔

کسی فرد کی عمر کتنی ہوگی؟

کو کہ انتہام دہنگی سے براہ راست تعلق تو زائچے کے آٹھویں گھر کا ہے تاہم جیسا کہ پہلے بھی تحریر کیا جا چکا ہے کہ طالع کو اس سلسلہ میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا تو اس حوالے سے درج ذیل امور پر نظر رکھنا ضروری ہے۔

- حاکم طالع حالت شرف اور غیرہ میں ہو
- حاکم طالع اپنے گھر میں ہو
- حاکم طالع سعد کو اکب کے ساتھ ہو
- حاکم طالع غروب حالت میں نہ ہو
- حاکم طالع کسی سعد گھر میں ہو
- آٹھویں کا مالک شخص نہ ہو تو

صاحب زائچہ عموماً طویل عرصہ تک زندہ رہتا ہے۔ وہ خوش قسمت، دولت مند، صاحب حیثیت، زین اور ایک ایسے جسم کا مالک ہوتا ہے۔

صاحب زائچہ کہاں قیام کرے گا؟

۵ یوں تو زائچے کا تیسرا اور لوہاں گھر سفر سے منسوب امور کو بیان کر رہے ہوتے ہیں تاہم حاکم طالع کا بھی اس سلسلہ میں کافی اہم کردار ہوتا ہے۔

- ۵ اگر حاکم طالع مظلوم برج میں ہو تو صاحب زائچہ جائے پیدائش سے دوسری جگہ منتقل ہو۔
- ۵ اگر حاکم طالع ثابت برج میں ہو تو صاحب زائچہ جائے پیدائش پر ہی قیام پزیر ہو۔
- ۵ اگر حاکم طالع ذو جسدین برج میں ہو تو فرد ایک سے زائد بار ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو۔

—

تاہم مندرجہ بالا احکام بیان کرتے ہوئے سفر سے متعلق دوسرے تمام امور یعنی زائچے کے تیسرے اور نویں گھر ان کے منسوبی حاکم کو اکب اور متعلقہ برجوں کی طبع کو بھی مد نظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔

۵ دراصل سفر اس وقت پیش آئے گا جب اس سے منسوبی گھر اس کی نشاندہی کر رہے ہوں گے۔

—

—



خوش خیال رہو سرفراز شاد و خوش ماچسٹر

حالات زندگی

معلوم کرنے کا ایک خاص قاعدہ

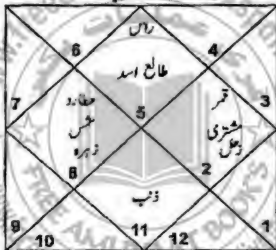
کسی بھی فرد کے حالات معلوم کرنے کے لئے ادوارِ نظرات پر وگريشنز (Progressions) ٹرانزٹس (Transit) وغیرہ کی طرح کے کئی ایک طریقہ کار مروج ہیں۔ سلاشاڑاچہ یا ماہاشزاچہ وغیرہ بھی اسی طرح کے سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔ ادخال کو اکب یعنی کو اکب کا کسی برج میں داخل ہونا بھی فرد کے حالات زندگی کے سلسلہ میں اہمیت اہم امر ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ میرے ذاتی تجربے کے مطابق دیگر تمام طریقہ کار کی نسبت یہ طاقتور اور درست ترین نتائج دینے کا حامل ہے۔

ادخال کو اکب سے مراد کیا ہے؟ یا جو طریقہ کار میں بیان کر رہا ہوں یہ کس طرح کام کرتا ہے؟ دراصل جس وقت کوئی فرد پیدا ہوتا ہے تو اس کے پیدائشی زائچے میں کو اکب ایک خاص پوزیشن پر ہوتے ہیں یعنی کسی خاص برج اور کسی خاص گھر میں خاص درجات کے اوپر یہ کو اکب کی مستقل پوزیشن ہوتی ہے جس میں کبھی بھی تبدیلی نہیں ہوتی یعنی اس فرد کے پیدائشی حوالے سے ہم یہ کہیں گے کہ خواہ فرد کی عمر 100 سال ہو یا 120 یا ایک دن یا آدھ گھنٹہ اس فرد کے پیدائشی زائچے میں کو اکب کی یہ پوزیشن مستقل نوعیت کی ہے۔ تاہم پیدائش کے بعد بھی کو اکب آسمان پر مسلسل حرکت کرتے رہتے ہیں۔ اس حرکت کے نتیجے میں وہ اپنی پیدائشی پوزیشنوں سے خاص نظرات بناتے ہیں یا اس بات کو یوں سمجھ لیں کہ ذیل وقت پیدائش اگر کسی فرد کے طالع یعنی زائچے کے پہلے گھر میں تھا تو زیادہ سے زیادہ 21/2 سال کے عرصہ میں وہ اس برج کو طے کر کے پیدائشی زائچے کے دوسرے گھر میں اور اگلے 21/2 سال کے بعد زائچے کے تیسرے گھر میں اور پھر

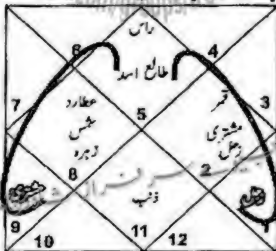
اگلے 21/2 سال میں پیدا ہونے والے بچے کے چوتھے گھر میں بنائی جائے گا۔

مثلاً پیدا ہونے والے بچے میں زحل طالع میں ہے اور پانچ سال گزرنے یعنی چھ سال کے اہتمام پر وہ زائچے کے تیسرے گھر میں ہوگا۔ حرکت پذیر زائچہ کے زحل کا پیدا ہونے والا زائچہ کے زحل سے نظر بنانا خاص احکام کا باعث بنتا ہے۔ اس نظر بنانے کے لفظ کو آپ نظر کے حقیقی معنوں میں نہ لیں بلکہ اسے آپ صرف یہ سمجھیں کہ زحل کا تیسرے چوتھے پانچویں یا چھٹے گھر ہونا خاص اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اسی بنیاد پر صرف زحل ہی نہیں بلکہ مشتری کا جائزہ لینا بھی ضروری ہوتا ہے۔ طویل مدت کے حوالے سے زحل جبکہ سالانہ یا مختصر وقت کے حوالے سے مشتری کا جائزہ بہترین نتائج کا حامل ہوگا۔

پیدا ہونے والا زائچہ



پیدا ہونے والے بچے میں حرکت پذیر کو اکب کا مثالی اندراج مولے حروف میں



مندرجہ بالا زائچے میں ادغالی کو اکب کے حوالے سے ہم زائچہ یوں پڑھیں گے کہ:.....

مشتری زائچہ پیدائش میں حرکت کرتے ہوئے زائچے کے چھٹے گھر ہے اور اس کے یہ یہ.....
 اثرات ہوں گے (ان اثرات کا بیان آگے آئے گا)۔ بالکل اسی طرح زحل کو
 پڑھیں گے کہ وہ پیدائش زائچے میں حرکت کرتا ہوا نویں گھر آگیا ہے اور اس کے یہ یہ.....
 اثرات ہوں گے۔ (ان کا بیان بھی آگے آئے گا)۔ بالکل اسی طرح ہمیشہ زحل اور مشتری کی
 حرکت کی بنیاد پر احکام بیان کئے جائیں گے۔

علم نجوم کا یہ موضوع حدود و اجہم اور تفصیل طلب ہے اللہ نے چاہا تو انشاء اللہ اس موضوع کو مکمل
 جزئیات کے ساتھ الگ کتاب میں زیر بحث لایا جائے گا۔

ذیل کی سطور میں پہلے زحل اور پھر مشتری کے حوالے سے احکام کا بیان ہے۔

زحل

عمومی احکام

زحل جب زائچے کے پہلے گھر میں ہوگا اسے اچھا خیال نہیں کیا جاتا ہے تاہم ایک بات جس کا
 میں بار بار ذکر نہیں کروں گا اس کا خیال رکھیں کہ جب زحل اپنے گھر یعنی برج میں یا اپنے دوست کے برج
 میں یا ترفع میں ہوگا تو ظاہری بات ہے کہ اس کے شخص اثرات میں کمی واقع ہوگی۔ اسی طرح جب دیگر
 سیارگان بھی اپنے یا اپنے دوست کے گھر میں ہوں گے تو ان کے شخص اثرات میں کمی واقع ہوگی جبکہ اگر وہ
 اپنے دشمن کے گھر میں یا حنزل کے گھر میں ہوں گے تو ان کے اچھے اثرات میں کمی اور شخص اثرات میں زیادتی
 واقع ہوگی۔ زحل کی طرف واپس آتے ہیں۔

زحل پہلے گھر میں

زحل جب حرکت کرتا ہو پیدائش زائچے کے پہلے گھر میں آتا ہے تو فرد کو کئی ایک مسائل کا سامنا
 ہوتا ہے۔ فکر معاش ان میں سب سے اہم ہے۔ فرد کو روزگار کے مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ عموماً مال کا

نقصان ہوتا ہے۔ اگر گھر میں جانور وغیرہ رکھے ہوئے ہوں تو ان کی طرف سے کوئی نہ کوئی بری خبر ہی سننے کو ملتی ہے۔ صحت ایک دوسرا امر ہے جس میں فرد کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خاص امراض میں سر کی تکلیف سرورڈ آدھے سر کا درؤ سر سام یا سر کو چڑھنے والا بخارا ہم ہیں۔ آنکھوں کی تکلیف بھی فرد کو ہو سکتی ہے۔ تاہم صرف چہرے یا سر سے منسوب امراض ہی نہیں بلکہ جسم کا کوئی بھی حصہ کسی بھی مرض سے متاثر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ زل کی یہاں موجودگی عمومی بیماری کی طرف یا خرابی صحت کی طرف بھی اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔ بعض اوقات ناقابل تفتیش یا حزن مرض سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔ زل کی یہاں موجودگی شریک حیات سے اختلافات اور اگر کاروباری رفاقت یا شراکت ہو تو اس میں بھی کئی مسائل سامنے لاتی ہے۔ دوستوں سے دشمنیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مخالفت بڑھ جاتی ہے۔ دوسروں کے ساتھ بلاوجہ لڑائی جھگڑایا فساد کا خطرہ رہتا ہے۔ اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب کہ آمدنی نہایت کم ہو جاتی ہے۔ سائل کوئی بھی اچھا کام کرنا چاہے تو عموماً کسی نہ کسی مسئلے یا پریشانی کا شکار ہونا پڑے گا۔ زل کی یہاں موجودگی کے دوران کوئی بھی نیا کام بکٹری دکان یا کسی بھی کاروبار کی ابتداء یا مکان بنانے کی ابتدا نہیں کرنا چاہیے۔ زل کی طالع میں موجودگی کے دوران پیدا ہونے والے افراد عام طور پر جسمانی لحاظ سے کمزور صحت کے مالک ہوتے ہیں۔ ممکن ہے کہ دیگر کواکب کی نظرات کے پیش نظر جسم صحت مند نظر آتے ہیں لیکن صرف زل کی یہاں موجودگی کا زیادہ اہم اثر یہ ہوتا ہے کہ فرد کمزور اور لاغر ہوتا ہے۔ عموماً زیادہ حرکت بھی اس کے لئے تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔ فطرتاً بھی وہ کچھ زیادہ اچھا نہیں ہوتا۔ طبعاً لاچکی اور اپنی مفاد کی طرف زیادہ رجحان رکھنے والا ہوتا ہے۔

زل دوسرے گھر میں

زل جب حرکت کرتا ہو یا پیدائشی پوزیشن سے دوسرے گھر میں آتا ہے تو یہ بھی ایک اچھی پوزیشن نہیں ہے۔ دراصل زل کا بار عموماً پہلے اور دوسرے گھر میں آتا ہندی میں ”ساڑھ سٹی“ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یعنی یہ تمام عرصہ فرد عمومی طور پر مسائل اور پریشانیوں کا شکار رہتا ہے۔ دوسرے گھر میں زل کی موجودگی فرد کے لئے مالی نقصانات کا باعث بنتی ہے۔ اخراجات میں کافی زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلکہ بے قاعدہ اور بلا مقصد اخراجات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی پر اپنی جائیداد یا مکان وغیرہ ہو تو عموماً اس کو بیچنے یا

گروہ رکھے کی نوبت بھی آسکتی ہے۔ ٹھنڈی غربت کا خوف اور ایسے ہی کئی دوسرے مسائل سامنے آتے ہیں۔ کسی حد تک صحت کی خرابی سے بھی واسطہ پڑسکتا ہے اور اگر فرد ایسے معاشرے میں ہو جس میں شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کا حصول یا آسانی ہو تو بہت ممکن ہے کہ فرد بھی ان قباحتوں میں ملوث ہو جائے یہاں اس بات کا خیال رکھیں کہ زحل قریباً تیس سال کا چکر پورا کرنے کے بعد طالع میں سے ہوتا ہوا دوسرے گھر میں آتا ہے۔ اور اس وقت عمر کے حوالے سے اس سے متعلق اثرات کا اظہار ہوگا۔ یعنی دو یا تین سال کا بچہ بذات خود نوٹشے کی طرف رجحان نہیں رکھ سکتا تاہم 33، 34 سال کی عمر کا جوان آدمی از خود اس طرح کے کاموں میں ملوث ہو سکتا ہے۔ اسی طرح زحل کی دوسری گھر میں موجودی فرد کی زبان اور کلام میں درھنگی یا کرختگی یا نحوث پیدا کرتی ہے۔ چاشنی اور لطافت اس کی زبان سے کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ دوسرے گھر کا تعلق چونکہ مال و اسباب سے ہے اور مال و اسباب میں صرف روپیہ ہی نہیں ہوتا بلکہ زہرات قیمتی پارچہ جات، پتھر اور تمام ایسی قیمتی اشیاء بھی ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ فرد کو ان اشیاء سے ہاتھ دھونا پڑے یا یہ چیزیں چوری ہو جائیں یا ضائع ہو جائیں یا کسی نہ کسی طور ان چیزوں کا نقصان ہو جائے۔ وہ لوگ جو زحل کی دوسرے گھر میں موجودگی کے دوران تعلیم حاصل کر رہے ہوں تو ان کے تعلیمی معاملات میں بھی رکاوٹ پیش آسکتی ہے۔ وقت پیدا نکل اگر زحل دوسرے گھر میں ہو تو اس حوالے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ فرد دولت کمائے گا لیکن یہ دولت وہ راست طریقوں سے نہیں کماسکتا بلکہ ناجائز ذرائع یعنی چوری چکاری، ہیرا پھیری یا سہولت و فیروہ سے لے کر کوئی بھی چھوٹا بڑا طریقہ کار ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کیونکہ دوسرا گھر گفتگو یا بات چیت کے طریقہ کار سے بھی تعلق رکھتا ہے تو ظاہری بات ہے کہ اس میں بھی زحل کی نحوث کے تحت فرد بہت زیادہ گفتگو کرنے والا یا بلا مقصد گفتگو کرنے والا یا ایسی گفتگو کرنے والا ہوگا جو عموماً اس کو نقصان پہنچانے کا سبب بنتے گی۔

زحل تیسرے گھر میں

زحل کی تیسرے گھر میں موجودگی پہلے دو گھروں کے برعکس اچھی ہوتی ہے۔ زحل کا پیدا نکل زائچے کے تیسرے گھر میں آنا صاحب زائچہ کے مسائل کا حل ہوتا ہے۔ جون ہی زحل دوسرے سے تیسرے گھر میں آتا ہے تو وہ تمام امور جن میں اب تک وہ پریشانی اور مسائل کا شکار تھا یا نا کامیوں کا شکار

تھاب ان امور میں کامیابیوں کی طرف اس کا سفر شروع ہو جاتا ہے۔ زحل کی یہاں موجودگی تعلیمی معاملات میں نہایت ہی مددگار ثابت ہوتی ہے اور عموماً فرد اس شعبہ میں کافی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ شادی شدہ لوگ خواہ مرد ہوں یا عورتیں اگر ان کو کوئی خاص بیماری نہ ہو تو پھر لازماً اس وقت ان کے ہاں اولاد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ زحل کی یہاں موجودگی فرد کے لئے محنت کم اور معاوضہ زیادہ کی شکل میں ظہور پزیر ہوتی ہے۔ یعنی ہارویں پہلے اور دوسرے گھر میں فرد محنت زیادہ کرتا ہے لیکن اس کو معاوضہ کم ملتا ہے جبکہ یہاں زحل کے اثرات کے تحت فرد محنت کم کرتا ہے اور اس کو اس کا معاوضہ زیادہ ملتا ہے۔ فرد کو زراعت اور زمین کے کاموں سے بھی فائدہ ہو سکتا ہے۔ صاحب حیثیت لوگ اس کے مددگار ہوتے ہیں اور وہ معاشرے میں عزت پاتا ہے۔ وہ لوگ جو زحل کی تیسرے گھر میں موجودگی کے وقت پیدا ہوتے ہیں عموماً ان کے تعلقات اپنے قریبی بھائی بندوں یا اپنے قریبی رشتہ داروں اور بہن بھائیوں کے ساتھ زیادہ اچھے نہیں ہوتے تاہم دیگر حوالوں سے یہ ایک بہتر پوزیشن ہے۔

زحل چوتھے گھر میں

زحل کی چوتھے گھر میں موجودگی کچھ اچھے اثرات کی حامل نہیں ہے۔ فرد کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں تنگ نظری پیدا ہو جاتی ہے۔ گھریلو مسائل اور پریشانیاں سر اٹھانے لگ جاتی ہیں گھر کے لوگوں کے ساتھ اس کے تعلقات عموماً ناخوش گزار ہوتے ہیں۔ ایسا صرف گھر کے افراد کے ساتھ ہی نہیں ہوتا بلکہ باہر کے لوگوں کے ساتھ یا دوستوں کے ساتھ بھی اس کے تعلقات کچھ زیادہ اچھے نہیں ہوتے۔ لڑائی جھگڑا اور مقدمہ بازی تک بھی نوبت پہنچ سکتی ہے۔ مسائل کو بہت سوچ سمجھ کر کسی بھی کام میں ساتھ ڈالنا چاہیے ورنہ وہ مسائل کا شکار بھی ہو سکتا ہے۔ روزگار اور دیگر مادی امور کے بارے میں بھی یہ کچھ اچھی پوزیشن نہیں ہے۔

زحل پانچویں گھر میں

زحل کی پانچویں گھر میں موجودگی فرد کو کئی ایک مسائل کا شکار بناتی ہے۔ اولاد کی طرف سے بھی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اولاد اگر تعلیم حاصل کر رہی ہے تو ان کے تعلیم کے مسائل شادی یا بچے چھوٹی عمر کے ہوں تو اس کے متعلق مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یا عمومی طور پر اولاد کی بد اخلاقی، بد اطواری یا باہمی

تعلقات میں ناخوشی یا اختلافات کا ظہور ہوتا ہے۔ زحل کا پانچویں گھر میں داخل ہونا فرد کے ازدواجی تعلقات اور جنس مخالف کے ساتھ تعلقات کے لئے بھی ناقص ثابت ہوتا ہے۔ اور عموماً طبعیگی کا باعث بنتا ہے۔ نئے شادی شدہ افراد کے لئے زحل کی یہاں موجودگی اولاد کی پیدائش کے حوالے سے کئی مسائل پیدا کرتی ہے۔ بہر حال زحل کی یہاں موجودگی بڑی عمر کے افراد کے لئے کسی حد تک خوشی یا کامیابی کے امکان پیدا کرتی ہے۔ زحل کی یہاں موجودگی حکام یا حکومت سے بھی تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ لہذا زحل کی یہاں موجودگی کے دوران حکومت یا حکام بالا کے ساتھ الجھنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

زحل چھٹے گھر میں

زحل جب چھٹے گھر میں داخل ہوتا ہے تو یہ ایک اچھی علامت ہے۔ چھٹے گھر سے متعلق معاملات میں مسائل کو کامیابی کا حصول ہوتا ہے۔ عموماً دو دشمنوں پر غالب آتا ہے اور دشمن اس سے بلا وچ ہی خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ زحل کی یہاں موجودگی فرد کو صرف مخالفین پر غلبہ ہی نہیں دلاتی بلکہ اگر کوئی مقدمہ یا تنازعہ درپیش ہو تو اس میں بھی مسائل کو کامیابی دلانے کا باعث بنتی ہے۔ البتہ کام کی زیادتی کی وجہ سے صحت کے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم اگر کوئی پرانی بیماری ہو تو اس سے صحت یابی کا امکان بہر حال موجود ہوتا ہے۔ یہاں زحل صرف کام کی زیادتی کی وجہ سے صحت کے بارے میں مسائل لا سکتا ہے۔ وگرنہ عمومی لحاظ سے صحت کے حوالے سے یہ ایک اچھی علامت ہے۔

زحل ساتویں گھر میں

زحل کی ساتویں گھر میں موجودگی کچھ اچھے اثرات کی حامل نہیں ہے ایسے وقت میں اگر فرد کی شادی ہوتی ہے تو عموماً اس کو ایک ایسا شریک حیات ملتا ہے جو عقل و دانش اور ذہانت میں کمتر درجے کا مالک ہوتا ہے۔ شادی بھی عموماً کامیابی حاصل نہیں کرتی یا اس میں مسائل بہر حال درپیش رہتے ہیں۔ لڑائی جھگڑایا ناچاقی کا امکان واضح ہوتا ہے۔ دشمنوں کی طرف سے بھی مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ دشمن اگر اس پر قابو پانا چاہتے ہیں یا غلبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ زحل کی چھٹے گھر میں موجودگی کے دوران انہیں اس چیز کا موقع نہیں ملتا ہے جبکہ ساتویں گھر میں داخل ہونے کے ساتھ ہی کچھ ایسے مواقع

ان کو دستیاب ہونے لگتے ہیں جو انہیں مسائل پر غالب کر سکتے ہیں۔ جن کا بہر حال وہ فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ مسائل کو اگر ازدواجی لحاظ سے پریشانی نہ ہو تو بہت ممکن ہے کہ اس کو بیوی کی صحت یا ایسے ہی دوسرے مسائل کی وجہ سے پریشانی کا فکار ہونا پڑے۔

زل آٹھویں گھر میں

زل کی آٹھویں گھر میں موجودگی بلحاظ مزاج تو اچھی کہی جاسکتی ہے کہ فرد کے اندر ہوشیاری و چالاکی کے جراثیم ترقی یافتہ ہوتے ہیں۔ دوسروں کی عیب جوئی کرنا اور اپنے مقصد کا حصول اس کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔ تاہم عمومی اثرات کے حوالے سے یہ کوئی اچھی علامت نہیں ہے۔ فرد کو وراثت سے متعلق مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے۔ جائیداد کی تقسیم میں حصے کا نہ ملنا یا پورا حصہ نہ ملنا مخالفت کا بڑھتا خاندان کے اندر مخالفت کا پیدا ہونا مسائل پر تہمت کا لگانا ان ہی اثرات کے تحت آتا ہے۔ زل کی یہاں موجودگی کے دوران کسی نئے کام میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہیے ورنہ ناکامی کے سوا کچھ بھی حاصل نہ ہوگا آمدن کی نسبت اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے اور زیادہ تر اخراجات بے فائدہ اور بے مقصد ہوتے ہیں۔ جو آخر کار مسائل پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

زل نویں گھر میں

زل کی نویں دسویں اور گیارہویں گھر میں موجودگی یا ان سالوں کو کسی بھی فرد کی زندگی کا ایک بہترین دور کہا جاسکتا ہے۔ جوں ہی زل مسائل کے نویں گھر میں داخل ہوتا ہے تو مسائل کو اپنی ساری مشکلات اور مصائب کا حل ملنے لگتا ہے معاشرے میں ایک بہتر پوزیشن کا حصول مالی اور مادی لحاظ سے کامیابیوں کا حصول اس کا مقدر بن جاتا ہے۔ زل کی یہاں موجودگی عموماً اچھی پوزیشن تفریحی مقامات کی سیر یا مذہبی مقامات کی زیارت کا باعث بنتی ہے۔ تاہم مذہبی مقامات کی یہ زیارت کسی شدید روحانی جذبے کا اظہار نہیں ہوتی بلکہ ایک عمومی رویے کی عکاس ہوتی ہے۔ مسائل کو عموماً دوستوں اور غلے والوں اور صاحب علم لوگوں سے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ معاشرے میں اس کی عزت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاروبار اور آمدن میں اضافہ ہوتا ہے۔ مہرجے میں اضافہ ہوتا ہے اور بہت سے مسائل از خود حل ہوتے چلے جاتے

ہیں۔ زحل کی یہاں موجودگی کے دوران ایسے کام پر توجہ دی جائے جو سفر سے منسوب ہوں یا سائل حصول روزگار کے لئے سفر پر نکل کر اہو تو بھی یہ ایک اچھی علامت ہے۔

زحل دسویں گھر میں

زحل کی دسویں گھر میں موجودگی سائل کے لئے بہترین خیال کی جاتی ہے، فرد کو غیر معمولی کامیابی حاصل ہوتی ہے حکام بالا اور صاحب حیثیت لوگوں سے فوائد کا حصول ہوتا ہے ایسے وقت میں زرعی کاموں، معدنیات اور زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانوں کی دریافت یا ان سے فوائد کا حصول بھی بہت آسان ہو جاتا ہے۔ مالی اعتبار سے یہ ایک اچھی پوزیشن ہے، زمین خریدنے، مکان بنانے یا املاک کے حصول کے مواقع ملتے ہیں۔ نوکری میں ترقی اور اعلیٰ عہدے کا حصول اس عرصے میں ہوتا ہے۔

زحل گیارہویں گھر میں

زحل کی گیارہویں گھر میں موجودگی (جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں) ایک اچھی علامت ہے۔ یہاں پر بھی سائل کی بہت سی امیدیں برآتی ہیں۔ مالی معاملات میں اس کو آسودگی حاصل ہوتی ہے، تجارت میں اسے فائدہ حاصل ہوتا ہے اور اگر وہ سیاسی میدان میں ہو تو وہاں بھی اس کی کامیابی کے امکانات واضح ہوتے ہیں۔ حکومتی ملازمین یا افسران میں اثر و رسوخ اور تعلقات مزید بڑھتے ہیں اور ان میں اضافہ ہوتا ہے۔ معمولی سی ہوشیاری اور چالاکی کے ساتھ فرد نوکری کر رہا ہو یا کاروبار کر رہا ہو سیاست میں ہو یا بزنس میں ہو غرض کسی بھی شعبہ حیات میں ہوتی کی منازل آسانی سے طے کر سکتا ہے۔ شادی شدہ افراد کے ہاں اولاد کا حصول بھی ممکن ہوتا ہے۔

زحل بارہویں گھر میں

زحل کی بارہویں گھر میں موجودگی فرد کو ایک بے ترتیب پٹری پر لانے کا باعث بنتی ہے اور فرد کو کئی مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ وہ خوشیاں جو پچھلے کئی سالوں سے وہ دیکھ رہا ہوتا ہے اب ان کی شدت میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ مشکلات میں اضافہ ہونے لگتا ہے، مخالفت اور بیماری سے سامنا ہونے لگتا

ہے۔ مختلف قسم کی پریشائیاں سائل کو تنگ کرنے لگتی ہیں۔ اگر وہ تعلیم حاصل کر رہا ہو تو عموماً اس کی تعلیم اور صوری رہ جاتی ہے۔ جس کی بنیادی وجہ اخراجات کی زیادتی ہوتی ہے۔ آمدن میں کمی ہو جاتی ہے۔ زحل کی بارہویں گھر میں موجودگی کے دوران اخراجات میں اضافہ اور آمدن میں کمی ہونا لازمی امر ہے۔ یوں بھی فرد زحل کی موجودگی کی وجہ سے آگے بڑھنے اور حیرتی طراری کی صلاحیت کھو بیٹھتا ہے۔ سستی اور کاہلی اس کی زندگی کا ایک جزو بن جاتی ہے۔ جو اس کے مسائل میں اضافہ کرنے کا سبب بنتی ہے۔ مخالفت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر دیگر کو انکی پوزیشنیں بھی شخص ہوں تو عموماً فرد ڈیپریشن کا شکار خود کشی کی طرف مائل مایوسی اور پائیدت کا شکار ہو جاتا ہے۔



عمومی احکامات

زحل کے بعد مشتری دوسرا اہم ترین گواکب ہے جو ان احکامات کے سلسلہ میں ہمارا حد درجہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔ زحل ایک برج میں الٹھائی سال رہتا ہے۔ اس حوالے سے ہم زحل کے تحت بیان کردہ اثرات کو الٹھائی سال کے لئے ایک فرد کے اوپر لاگو کر سکتے ہیں۔ تاہم مشتری اوسطاً ایک سال ایک برج میں رہتا ہے۔ اس حوالے سے ہم کسی بھی فرد کے ایک سال کے حالات کے بارے میں باآسانی گفتگو کر سکتے ہیں یعنی پیدائشی زائچے میں زحل جس گھر میں موجود ہے اس سے اگلے گھر دوسرے اور تیسرے گھر میں اس کا داخلہ فرد کے جاری حالات میں کس طرح تبدیلی لائے گا۔ ہم باآسانی آئندہ چند سالوں کے لئے زائچہ کو ایک نظر دیکھتے ہی بیان کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ان دو چیزوں کو غما کر کسی بھی فرد کے زائچے کو پڑھنے کی کوشش کریں تو کوئی ایسا مشکل امر نہیں کہ آپ حیرت انگیز حد تک درست پیش گوئی نہ کر سکیں۔ چھٹی زائچے کے حوالے سے بھی یہ نہایت اہم پہلو ہے۔ گو براہ راست ہمارے موضوع کا تعلق چھٹی زائچے کے حوالے

سے نہیں تاہم ان دونوں اصولوں کی مدد سے یعنی دھل کے ڈھائی اور مشتری کے ایک سال کے اثرات کے حوالے سے وقتی زائچے کو بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال پیدائشی زائچے کے حوالے سے آپ دیکھیں تو آپ زندگی کے کسی بھی سال کے بارے میں فرد کے حالات کو با آسانی اس کے پیدائشی مشتری کو مد نظر رکھ کر بیان کر سکتے ہیں۔ فرد عمر کے چالیسویں سال میں بھی اگر آپ کے پاس آتا ہے تو دیکھیں کہ پیدائشی زائچے میں اس کا مشتری کہاں ہے؟ فرض کریں کہ پیدائشی زائچے میں مشتری پہلے گھر میں تھا اور اب چالیسویں سال میں مشتری اس کے زائچے میں گھوم کر دوبارہ چوتھے گھر میں آچکا ہے تو ظاہری بات ہے کہ چوتھے گھر کے حوالے سے مشتری کے وہ اثرات (جو کہ آگے بیان کئے جائیں گے) اگر آپ ان اثرات کو سائل کو بیان کر دیں تو آپ کے احکامات میں جو درستگی ہوگی وہ صرف آپ عملی تجربے کے بعد ہی محسوس کر سکتے ہیں کہ کس قدر کامیابی کا باعث ہوگی۔ واپس مشتری کے مختلف گھروں میں اثرات کی طرف چلتے ہیں۔

مشتری پہلے گھر میں

مشتری جب زائچے کے پہلے گھر میں ہوتا ہے تو یہ بہت اچھے اثرات دیتا ہے۔ مشتری روپے پیسے اور کامیابی سے منسوب ستارہ ہے۔ اور جب یہ زائچے کے پہلے گھر میں آتا ہے تو فرد زندگی میں بہت سی کامیابیاں دیتا ہے۔ فرد خواہ کسی غریب سے غریب گھرانے میں بھی پیدا ہوا ہو مگر یہ وہ وقت ہے کہ فرد اگر محنت اور توجہ سے کام کرے تو زندگی میں ایک بہتر پوزیشن حاصل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ مشتری کی یہاں دوبارہ موجودگی فرد کو بلند مرتبہ دینے کا باعث بنتی ہے۔ تجارت اور خرید و فروخت میں کامیابی دیتی ہے۔ حکومتی اور اعلیٰ سطحوں میں تعلق پیدا ہوتا ہے اور آدمی کے اثر و رسوخ میں حد درجہ اضافہ ہوتا ہے وہ اگر تعلیم حاصل کر رہا ہو تو تعلیم کی تکمیل یا اعلیٰ تعلیم کا حصول با آسانی ہو جاتا ہے۔ فرد کی شخصیت کے اندر جاذبیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو اسے بہت سی جگہوں پر کامیابی دلانے کا باعث بنتی ہے۔ عموماً مشتری کی یہاں موجودگی سائل کے اپنے گھرانے کسی قریبی عزیزوں کے گھر کسی شادی وغیرہ کا بھی باعث بن سکتی ہے۔

مشتری دوسرے گھر میں

مشتری کی دوسرے گھر میں موجودگی بھی اچھی علامت ہے۔ مشتری کی دوسرے گھر میں موجودگی

مالی معاملات کے حوالے سے خصوصاً حصول دولت، خرید و فروخت میں کامیابی، صاحب حیثیت لوگوں، حاکم وقت اور وزیروں سے کامیابی یا دولت اور عطف قسم کے فوائد کا حصول بھی ظاہر کرتی ہے۔ مشتری کی یہاں موجودگی فرد کو دلچسپی بنانے کے ساتھ ساتھ خاص طرز گفتگو بھی عطا کرتی ہے۔ فرد کی بات چیت خاصی دلچسپ اور فرد گفتگو کرتے وقت دوسروں کی دلچسپی قائم کرنے میں مدد درجہ کامیاب رہتا ہے۔ مشتری کی یہاں موجودگی اچھے طرز گفتگو کے ساتھ ساتھ اچھی خوراک اور لباس کے حصول کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ مال و دولت کا حصول کامیابی و کامرانی مشتری کی یہاں موجودگی ہی کے اثرات ہیں۔

مشتری تیسرے گھر میں

مشتری کی تیسرے گھر میں موجودگی بھی ایک اچھی علامت ہے۔ عموماً چھوٹے سفروں کے حوالے سے فرد کو کامیابی کا حصول ہوتا ہے۔ زمین اور ذراعت کے کاموں کی ذریعہ بھی کامیابی ہو سکتی ہے۔ بڑی عمر کے لوگوں یا ذراعت کے معاملات سے بھی فائدہ ہو سکتا ہے۔ صاحب حیثیت لوگ ایسے وقت میں رفقاء حامد کے کاموں کی طرف بھی راغب ہو سکتے ہیں۔ مشتری کی تیسرے گھر میں موجودگی عمومی لحاظ سے اچھے اثرات کی حامل ہے۔ فنون لطیفہ اور تہذیب و تمدن کے حوالے سے اعلیٰ رویے کی علامت ہے۔

مشتری چوتھے گھر میں

مشتری کی چوتھے گھر میں موجودگی عموماً اچھی خیال کی جاتی ہے۔ یہاں مشتری کی موجودگی آرام و زندگی، سواری کے حصول، اچھی اور مہربان والدہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ تاہم دیکھا گیا ہے کہ مشتری کی یہاں موجودگی فرد کو مالی معاملات میں کافی تنگ کرتی ہے۔ اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے اور دولت کا ضیاع کسی نہ کسی طرح سے ہوتا ہے۔ اولاد کی طرف سے بھی ناگہانی خبریں مل سکتی ہیں۔ سائل اگر خود سخت بیمار نہ بھی ہو مگر اس کے دوستوں میں سے ضرور کوئی نہ کوئی سخت بیماری کی حالت کو پہنچے گا اور تکلیف اٹھائے گا۔

مشتری پانچویں گھر میں

مشتری کی پانچویں گھر میں موجودگی بھی اچھی خیال کی جاتی ہے۔ یہ فرد کی ذہانت کے ساتھ

ساتھ اعلیٰ پوزیشن دینے کا باعث بھی بنتا ہے۔ تاہم مشتری کی اس پوزیشن کے باعث فرد عملی طور پر کام کرنے کی طرف اس قدر راغب نہیں بلکہ لیڈرانہ خواہش کا حامل ہوتا ہے۔ وہ ذہین اور عموماً اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ وہ چاہے تاجر ہو یا حکومتی ادارے کا ملازم، اعلیٰ افسر ہو یا معمولی کلرک، کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے۔ اولاد کے حصول کے حوالے سے بھی اسے اچھی خبریں سننے کو ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے آزاد معاشرے میں بہت ممکن ہے کہ فرد کے ہاں جائز نہیں تو ناجائز اولاد متوقع ہو۔ صاحب حیثیت لوگوں سے فوائد کا حصول بھی ممکن ہے۔

مشتری چھٹے گھر میں

مشتری کی چھٹے گھر میں موجودگی کئی قسم کے مسائل کا سامنا کرواتی ہے۔ عموماً مخالفت اور دشمنی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ مسائل کی جان کی دشمن ہو جاتے ہیں۔ مشکلات اور مسائل کیے بعد دیگرے سامنے آتے ہیں۔ فرد اپنے بازاری شوق اور کاموں میں اگر کمی نہ کرے تو اس کے خس اثرات میں اضافہ ہونا ممکن ہوتا ہے۔ فرد کسی نہ کسی بیماری کا شکار بھی ہو سکتا ہے۔ عموماً ہیضہ، پیٹ اور معدے کے امراض سے واسطہ بھی پڑ سکتا ہے۔ ذاتی کاروبار کی نسبت مشتری کی یہ پوزیشن نوکری کے حوالے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے۔

مشتری ساتویں گھر میں

مشتری کی ساتویں گھر میں موجودگی شریک حیات کے حوالے سے ایک اچھی علامت ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو غیر شادی شدہ ہوں ان کی شادی کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو کسی بھی وجہ سے دوسری شادی کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ ان کی شادی کے امکانات بھی مشتری کی اس پوزیشن کے تحت پیدا ہونے لگتے ہیں۔ مشتری کی یہاں موجودگی ایک اچھی شریک حیات اور خوش قسمتی کی مظہر شادی کو ظاہر کرتی ہے۔ کاروباری افراد کے لیے مشتری کی یہاں موجودگی کامیاب پارٹنرشپ اور دوسروں سے مالی فوائد کی علامت ہے۔ وہ کاروباری افراد جو اشتراک کی بنیاد پر کاروبار کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں مشتری کی یہاں موجودگی ان کی اس خواہش کو تکمیل دیتی ہے۔

مشتري آٹھویں گھر میں

مشتري کی یہاں موجودگی شریک حیات اور شریک کار کے ذریعے حصول دولت کو ظاہر کرتی ہے۔ معاملات وراثت کا مل یا وراثت کا حصول وغیرہ بھی اس عرصے کے دوران ممکن ہے۔ دراصل یہ وہ وقت ہے جس میں صاحب زائچہ اُس روپے کو با آسانی حاصل کر لیتا ہے جو دوسروں کی جیب میں ہو۔ یہ وقت صاحب زائچہ کے اندر ایسی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے جس کے تحت وہ دوسروں سے مادی مفادات اور مالی فوائد با آسانی حاصل کر لیتا ہے۔

مشتري نویں گھر میں

مشتري کی نویں گھر میں موجودگی فرد کو مادیت سے روحانیت کی طرف لے جانے کا باعث بن سکتی ہے۔ فرد پر کسی حد تک مذہبی رنگ چڑھ سکتا ہے۔ اس کا حتی جواب تو فرد کا زائچہ ہی دے سکتا ہے۔ تاہم یہ بات بہر حال ضرور ہے کہ فرد مذہب اور روحانیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اس کے اندر رحم دلی دوسروں کی مدد کرنے یا کام آنے جیسے جذبات سر اٹھانے لگتے ہیں۔ فرد زیارت یا مذہبی سفر بھی کر سکتا ہے۔ مادی حوالے سے بھی یہ ایک اچھا وقت ہے۔ بیرون ملک سفر مادی معاملات میں کامیابی اور علم کا حصول یا علمی درجوں میں اضافہ ممکن ہے۔

مشتري دسویں گھر میں

مشتري کی دسویں گھر میں موجودگی ایک بہترین وقت کی مظہر ہے۔ گو فرد کسی حد تک آرام وہ زندگی کا طالب اور محنت سے بچنے کی طرف مائل ہوتا ہے۔ تاہم یہ وقت اُس کو ایسے مواقع فراہم کر دیتا ہے جس کے ذریعے محنت کم اور معاوضہ زیادہ والی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ نوکری کا دوبارہ اور تجارت یا جس بھی شعبہ حیات میں ہو اُس کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہاں سے وابستہ لوگ حکومتی عہدے پاتے ہیں اور نوکری پیشہ لوگ پرموشن کے حقدار بن جاتے ہیں۔

مشتری گیارہویں گھر میں

سلسلہ سدا اثرات کے حوالے سے یہ زائچے کا آخری گھر ہے۔ مشتری یہاں صاحب زائچہ کی خواہشات کی تکمیل کا باعث بنتا ہے۔ وہ خواہشات اور تمناؤں کو اب تک تک نہیں اب ان کے پورا ہونے کے آثار پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ فرد کے تعلقات اور حلقہ احباب میں وسعت ہوتی ہے۔ مشتری کی یہاں موجودگی خیر خیرات کی طرف رجحان لاتی ہے۔ تاہم مجموعی طور پر صاحب زائچہ اس پوزیشن کے تحت زیادہ بڑے خرچے کرنے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

مشتری بارہویں گھر میں

مشتری کی بارہویں گھر میں موجودگی ایک منفی وقت کی ابتداء کی مظہر ہے۔ فرد کے مالی معاملات میں تباہی پیدا ہو جاتا ہے۔ غربت اور تنگ دستی سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ دوسروں سے دھوکے یا فراڈ کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ صرف دوسروں سے ہی نہیں صاحب زائچہ خود بھی فراڈ اور جھلساڑی کی طرف رجحان رکھتا ہے۔ مشتری کی یہاں موجودگی کے دوران صرف وہی لوگ با عزت طریقے سے وقت گزار سکتے ہیں۔ جنہوں نے مشتری کی گیارہویں گھر میں موجودگی کے دوران کفایت شعاری اور کچھ داری سے کام لیا۔ بصورت دیگر مشتری کے ناقص اثرات مکمل طور پر ابھر کر سامنے آتے ہیں۔

حالات زندگی اور روزمرہ حالات وغیرہ کے استخراج کے اس سلسلے کا اختتام یہاں ہوتا ہے۔ حالات زندگی معلوم کرنے کے اس طریقے میں دیگر کتب کے اثرات احکام میں تبدیلی کا باعث ہوتے ہیں۔ تاہم یہ ایک لمبا اور پیچیدہ طریقہ کار ہے۔ جس کی تفصیل میں چنانچہ اس کتاب کا مطالعہ سے باہر ہے۔ انشاؤں میں موضوع پر ایک کتاب الگ سے تحریر کی جائے گی۔ امید ہے اگر آپ نے توجہ سے ان صفحات کو بھی ذہن کے کسی گوشے میں محفوظ کر لیا تو حیران کن حد تک درست احکام بیان کرنے کی صلاحیت آپ کے قدم چومے گی۔



[illegible]

ردیف	تاریخ	شرح	مبلغ	بازرسی	تایید
1	1390/01/01	بابت...
2	1390/01/02	بابت...
3	1390/01/03	بابت...
4	1390/01/04	بابت...
5	1390/01/05	بابت...
6	1390/01/06	بابت...
7	1390/01/07	بابت...
8	1390/01/08	بابت...
9	1390/01/09	بابت...
10	1390/01/10	بابت...
11	1390/01/11	بابت...
12	1390/01/12	بابت...
13	1390/01/13	بابت...
14	1390/01/14	بابت...
15	1390/01/15	بابت...
16	1390/01/16	بابت...
17	1390/01/17	بابت...
18	1390/01/18	بابت...
19	1390/01/19	بابت...
20	1390/01/20	بابت...
21	1390/01/21	بابت...
22	1390/01/22	بابت...
23	1390/01/23	بابت...
24	1390/01/24	بابت...
25	1390/01/25	بابت...
26	1390/01/26	بابت...
27	1390/01/27	بابت...
28	1390/01/28	بابت...
29	1390/01/29	بابت...
30	1390/01/30	بابت...
31	1390/01/31	بابت...
32	1390/02/01	بابت...
33	1390/02/02	بابت...
34	1390/02/03	بابت...
35	1390/02/04	بابت...
36	1390/02/05	بابت...
37	1390/02/06	بابت...
38	1390/02/07	بابت...
39	1390/02/08	بابت...
40	1390/02/09	بابت...
41	1390/02/10	بابت...
42	1390/02/11	بابت...
43	1390/02/12	بابت...
44	1390/02/13	بابت...
45	1390/02/14	بابت...
46	1390/02/15	بابت...
47	1390/02/16	بابت...
48	1390/02/17	بابت...
49	1390/02/18	بابت...
50	1390/02/19	بابت...
51	1390/02/20	بابت...
52	1390/02/21	بابت...
53	1390/02/22	بابت...
54	1390/02/23	بابت...
55	1390/02/24	بابت...
56	1390/02/25	بابت...
57	1390/02/26	بابت...
58	1390/02/27	بابت...
59	1390/02/28	بابت...
60	1390/02/29	بابت...
61	1390/03/01	بابت...
62	1390/03/02	بابت...
63	1390/03/03	بابت...
64	1390/03/04	بابت...
65	1390/03/05	بابت...
66	1390/03/06	بابت...
67	1390/03/07	بابت...
68	1390/03/08	بابت...
69	1390/03/09	بابت...
70	1390/03/10	بابت...
71	1390/03/11	بابت...
72	1390/03/12	بابت...
73	1390/03/13	بابت...
74	1390/03/14	بابت...
75	1390/03/15	بابت...
76	1390/03/16	بابت...
77	1390/03/17	بابت...
78	1390/03/18	بابت...
79	1390/03/19	بابت...
80	1390/03/20	بابت...
81	1390/03/21	بابت...

نمبر	تار	نشی	مرخ	زہرہ	عطارد	قمر	ش	شارخ
71	71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100	100

[illegible]

[illegible]

نوم	نظ	نونی	مرتب	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	تاریخ
57 7	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
58	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
59	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
60	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
61	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
62	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
63	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
64	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
65	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
66	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
67	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
68	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
69	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
70	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
71	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
72	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
73	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
74	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
75	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
76	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
77	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
78	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
79	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
80	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
81	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
82	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
83	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
84	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
85	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
86	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
87	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
88	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
89	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
90	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
91	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
92	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
93	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
94	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
95	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
96	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
97	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
98	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
99	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7
100	4	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7	27 7

نمبر	رطل	مشتی	مربع	زہرہ	عطارد	مر	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100

رقم	اسم	محل	مستوى	سنة	نوع	ملاحظات	تاريخ
1	أحمد محمد	الرياض	الثانوية	1400	العلمي	ممتاز	1400/01/01
2	فاطمة علي	الدمشق	الابتدائية	1401	الادبي	جيد	1401/02/01
3	عبدالله حسن	المنامة	المتوسطة	1402	الرياضي	ممتاز	1402/03/01
4	مريم أحمد	البيروت	الثانوية	1403	العلمي	جيد	1403/04/01
5	خالد يوسف	القاهرة	الابتدائية	1404	الادبي	ممتاز	1404/05/01
6	نور الدين	العمان	المتوسطة	1405	الرياضي	جيد	1405/06/01
7	سندس محمد	الكويت	الثانوية	1406	العلمي	ممتاز	1406/07/01
8	علي أحمد	البحرين	الابتدائية	1407	الادبي	جيد	1407/08/01
9	مهاجر حسن	الاردن	المتوسطة	1408	الرياضي	ممتاز	1408/09/01
10	فاطمة علي	السعودية	الثانوية	1409	العلمي	جيد	1409/10/01
11	عبدالله حسن	البحرين	الابتدائية	1410	الادبي	ممتاز	1410/11/01
12	مريم أحمد	الكويت	المتوسطة	1411	الرياضي	جيد	1411/12/01
13	خالد يوسف	القاهرة	الثانوية	1412	العلمي	ممتاز	1412/01/01
14	نور الدين	العمان	الابتدائية	1413	الادبي	جيد	1413/02/01
15	سندس محمد	البحرين	المتوسطة	1414	الرياضي	ممتاز	1414/03/01
16	علي أحمد	الاردن	الثانوية	1415	العلمي	جيد	1415/04/01
17	مهاجر حسن	السعودية	الابتدائية	1416	الادبي	ممتاز	1416/05/01
18	فاطمة علي	البحرين	المتوسطة	1417	الرياضي	جيد	1417/06/01
19	عبدالله حسن	الكويت	الثانوية	1418	العلمي	ممتاز	1418/07/01
20	مريم أحمد	القاهرة	الابتدائية	1419	الادبي	جيد	1419/08/01
21	خالد يوسف	العمان	المتوسطة	1420	الرياضي	ممتاز	1420/09/01
22	نور الدين	السعودية	الثانوية	1421	العلمي	جيد	1421/10/01
23	سندس محمد	البحرين	الابتدائية	1422	الادبي	ممتاز	1422/11/01
24	علي أحمد	الاردن	المتوسطة	1423	الرياضي	جيد	1423/12/01
25	مهاجر حسن	السعودية	الثانوية	1424	العلمي	ممتاز	1424/01/01
26	فاطمة علي	البحرين	الابتدائية	1425	الادبي	جيد	1425/02/01
27	عبدالله حسن	الكويت	المتوسطة	1426	الرياضي	ممتاز	1426/03/01
28	مريم أحمد	القاهرة	الثانوية	1427	العلمي	جيد	1427/04/01
29	خالد يوسف	العمان	الابتدائية	1428	الادبي	ممتاز	1428/05/01
30	نور الدين	السعودية	المتوسطة	1429	الرياضي	جيد	1429/06/01
31	سندس محمد	البحرين	الثانوية	1430	العلمي	ممتاز	1430/07/01
32	علي أحمد	الاردن	الابتدائية	1431	الادبي	جيد	1431/08/01
33	مهاجر حسن	السعودية	المتوسطة	1432	الرياضي	ممتاز	1432/09/01
34	فاطمة علي	البحرين	الثانوية	1433	العلمي	جيد	1433/10/01
35	عبدالله حسن	الكويت	الابتدائية	1434	الادبي	ممتاز	1434/11/01
36	مريم أحمد	القاهرة	المتوسطة	1435	الرياضي	جيد	1435/12/01
37	خالد يوسف	العمان	الثانوية	1436	العلمي	ممتاز	1436/01/01
38	نور الدين	السعودية	الابتدائية	1437	الادبي	جيد	1437/02/01
39	سندس محمد	البحرين	المتوسطة	1438	الرياضي	ممتاز	1438/03/01
40	علي أحمد	الاردن	الثانوية	1439	العلمي	جيد	1439/04/01
41	مهاجر حسن	السعودية	الابتدائية	1440	الادبي	ممتاز	1440/05/01
42	فاطمة علي	البحرين	المتوسطة	1441	الرياضي	جيد	1441/06/01
43	عبدالله حسن	الكويت	الثانوية	1442	العلمي	ممتاز	1442/07/01
44	مريم أحمد	القاهرة	الابتدائية	1443	الادبي	جيد	1443/08/01
45	خالد يوسف	العمان	المتوسطة	1444	الرياضي	ممتاز	1444/09/01
46	نور الدين	السعودية	الثانوية	1445	العلمي	جيد	1445/10/01
47	سندس محمد	البحرين	الابتدائية	1446	الادبي	ممتاز	1446/11/01

رقم	اسم	مدرسة	تاريخ
43	مدرسة	مدرسة	11/11
62	مدرسة	مدرسة	11/11
113	مدرسة	مدرسة	11/11
184	مدرسة	مدرسة	11/11
186	مدرسة	مدرسة	11/11
231	مدرسة	مدرسة	11/11
163	مدرسة	مدرسة	11/11
222	مدرسة	مدرسة	11/11
2	مدرسة	مدرسة	11/11
30	مدرسة	مدرسة	11/11

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر	نکس	شعبہ	مراجہ	نمبر	عطار	قر	مشر	تاریخ
1	7	7	7	7	7	7	7	7
2	7	7	7	7	7	7	7	7
3	7	7	7	7	7	7	7	7
4	7	7	7	7	7	7	7	7
5	7	7	7	7	7	7	7	7
6	7	7	7	7	7	7	7	7
7	7	7	7	7	7	7	7	7
8	7	7	7	7	7	7	7	7
9	7	7	7	7	7	7	7	7
10	7	7	7	7	7	7	7	7
11	7	7	7	7	7	7	7	7
12	7	7	7	7	7	7	7	7
13	7	7	7	7	7	7	7	7
14	7	7	7	7	7	7	7	7
15	7	7	7	7	7	7	7	7
16	7	7	7	7	7	7	7	7
17	7	7	7	7	7	7	7	7
18	7	7	7	7	7	7	7	7
19	7	7	7	7	7	7	7	7
20	7	7	7	7	7	7	7	7
21	7	7	7	7	7	7	7	7
22	7	7	7	7	7	7	7	7
23	7	7	7	7	7	7	7	7
24	7	7	7	7	7	7	7	7
25	7	7	7	7	7	7	7	7
26	7	7	7	7	7	7	7	7
27	7	7	7	7	7	7	7	7
28	7	7	7	7	7	7	7	7
29	7	7	7	7	7	7	7	7
30	7	7	7	7	7	7	7	7
31	7	7	7	7	7	7	7	7
32	7	7	7	7	7	7	7	7
33	7	7	7	7	7	7	7	7
34	7	7	7	7	7	7	7	7
35	7	7	7	7	7	7	7	7
36	7	7	7	7	7	7	7	7
37	7	7	7	7	7	7	7	7
38	7	7	7	7	7	7	7	7
39	7	7	7	7	7	7	7	7
40	7	7	7	7	7	7	7	7
41	7	7	7	7	7	7	7	7
42	7	7	7	7	7	7	7	7
43	7	7	7	7	7	7	7	7
44	7	7	7	7	7	7	7	7
45	7	7	7	7	7	7	7	7
46	7	7	7	7	7	7	7	7
47	7	7	7	7	7	7	7	7
48	7	7	7	7	7	7	7	7
49	7	7	7	7	7	7	7	7
50	7	7	7	7	7	7	7	7
51	7	7	7	7	7	7	7	7
52	7	7	7	7	7	7	7	7
53	7	7	7	7	7	7	7	7
54	7	7	7	7	7	7	7	7
55	7	7	7	7	7	7	7	7
56	7	7	7	7	7	7	7	7
57	7	7	7	7	7	7	7	7
58	7	7	7	7	7	7	7	7
59	7	7	7	7	7	7	7	7
60	7	7	7	7	7	7	7	7
61	7	7	7	7	7	7	7	7
62	7	7	7	7	7	7	7	7
63	7	7	7	7	7	7	7	7
64	7	7	7	7	7	7	7	7
65	7	7	7	7	7	7	7	7
66	7	7	7	7	7	7	7	7
67	7	7	7	7	7	7	7	7
68	7	7	7	7	7	7	7	7
69	7	7	7	7	7	7	7	7
70	7	7	7	7	7	7	7	7
71	7	7	7	7	7	7	7	7
72	7	7	7	7	7	7	7	7
73	7	7	7	7	7	7	7	7
74	7	7	7	7	7	7	7	7
75	7	7	7	7	7	7	7	7
76	7	7	7	7	7	7	7	7
77	7	7	7	7	7	7	7	7
78	7	7	7	7	7	7	7	7
79	7	7	7	7	7	7	7	7
80	7	7	7	7	7	7	7	7
81	7	7	7	7	7	7	7	7
82	7	7	7	7	7	7	7	7
83	7	7	7	7	7	7	7	7
84	7	7	7	7	7	7	7	7
85	7	7	7	7	7	7	7	7
86	7	7	7	7	7	7	7	7
87	7	7	7	7	7	7	7	7
88	7	7	7	7	7	7	7	7
89	7	7	7	7	7	7	7	7
90	7	7	7	7	7	7	7	7
91	7	7	7	7	7	7	7	7
92	7	7	7	7	7	7	7	7
93	7	7	7	7	7	7	7	7
94	7	7	7	7	7	7	7	7
95	7	7	7	7	7	7	7	7
96	7	7	7	7	7	7	7	7
97	7	7	7	7	7	7	7	7
98	7	7	7	7	7	7	7	7
99	7	7	7	7	7	7	7	7
100	7	7	7	7	7	7	7	7

[illegible]

[illegible]

رسم	نوع	شرح	نمبر	خطوط	متر	متر	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100

[illegible]

رسم	نسل	شجره	سرخ	زهره	عطارو	قمر	مهر	تاریخ
۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰								

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نمبر	نقشہ	سرخ	نہرہ	عطار	قمر	شکر	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100

[illegible]

رقم	نوع	ملاحظات	تاريخ
107	م	م	11/11/77
108	م	م	11/11/77
109	م	م	11/11/77
110	م	م	11/11/77
111	م	م	11/11/77
112	م	م	11/11/77
113	م	م	11/11/77
114	م	م	11/11/77
115	م	م	11/11/77
116	م	م	11/11/77
117	م	م	11/11/77
118	م	م	11/11/77
119	م	م	11/11/77
120	م	م	11/11/77
121	م	م	11/11/77
122	م	م	11/11/77
123	م	م	11/11/77
124	م	م	11/11/77
125	م	م	11/11/77
126	م	م	11/11/77
127	م	م	11/11/77
128	م	م	11/11/77
129	م	م	11/11/77
130	م	م	11/11/77
131	م	م	11/11/77
132	م	م	11/11/77
133	م	م	11/11/77
134	م	م	11/11/77
135	م	م	11/11/77
136	م	م	11/11/77
137	م	م	11/11/77
138	م	م	11/11/77
139	م	م	11/11/77
140	م	م	11/11/77
141	م	م	11/11/77
142	م	م	11/11/77
143	م	م	11/11/77
144	م	م	11/11/77
145	م	م	11/11/77
146	م	م	11/11/77
147	م	م	11/11/77
148	م	م	11/11/77
149	م	م	11/11/77
150	م	م	11/11/77
151	م	م	11/11/77
152	م	م	11/11/77
153	م	م	11/11/77
154	م	م	11/11/77
155	م	م	11/11/77
156	م	م	11/11/77
157	م	م	11/11/77
158	م	م	11/11/77
159	م	م	11/11/77
160	م	م	11/11/77
161	م	م	11/11/77
162	م	م	11/11/77
163	م	م	11/11/77
164	م	م	11/11/77
165	م	م	11/11/77
166	م	م	11/11/77
167	م	م	11/11/77
168	م	م	11/11/77
169	م	م	11/11/77
170	م	م	11/11/77
171	م	م	11/11/77
172	م	م	11/11/77
173	م	م	11/11/77
174	م	م	11/11/77
175	م	م	11/11/77
176	م	م	11/11/77
177	م	م	11/11/77
178	م	م	11/11/77
179	م	م	11/11/77
180	م	م	11/11/77
181	م	م	11/11/77
182	م	م	11/11/77
183	م	م	11/11/77
184	م	م	11/11/77
185	م	م	11/11/77
186	م	م	11/11/77
187	م	م	11/11/77
188	م	م	11/11/77
189	م	م	11/11/77
190	م	م	11/11/77
191	م	م	11/11/77
192	م	م	11/11/77
193	م	م	11/11/77
194	م	م	11/11/77
195	م	م	11/11/77
196	م	م	11/11/77
197	م	م	11/11/77
198	م	م	11/11/77</

ردیف	تاریخ	محل	مقدار	نوع	شرح	توضیحات
1	1397/01/01	تهران	1397/01/01	م	1397/01/01	1397/01/01
2	1397/01/02	تهران	1397/01/02	م	1397/01/02	1397/01/02
3	1397/01/03	تهران	1397/01/03	م	1397/01/03	1397/01/03
4	1397/01/04	تهران	1397/01/04	م	1397/01/04	1397/01/04
5	1397/01/05	تهران	1397/01/05	م	1397/01/05	1397/01/05
6	1397/01/06	تهران	1397/01/06	م	1397/01/06	1397/01/06
7	1397/01/07	تهران	1397/01/07	م	1397/01/07	1397/01/07
8	1397/01/08	تهران	1397/01/08	م	1397/01/08	1397/01/08
9	1397/01/09	تهران	1397/01/09	م	1397/01/09	1397/01/09
10	1397/01/10	تهران	1397/01/10	م	1397/01/10	1397/01/10
11	1397/01/11	تهران	1397/01/11	م	1397/01/11	1397/01/11
12	1397/01/12	تهران	1397/01/12	م	1397/01/12	1397/01/12
13	1397/01/13	تهران	1397/01/13	م	1397/01/13	1397/01/13
14	1397/01/14	تهران	1397/01/14	م	1397/01/14	1397/01/14
15	1397/01/15	تهران	1397/01/15	م	1397/01/15	1397/01/15
16	1397/01/16	تهران	1397/01/16	م	1397/01/16	1397/01/16
17	1397/01/17	تهران	1397/01/17	م	1397/01/17	1397/01/17
18	1397/01/18	تهران	1397/01/18	م	1397/01/18	1397/01/18
19	1397/01/19	تهران	1397/01/19	م	1397/01/19	1397/01/19
20	1397/01/20	تهران	1397/01/20	م	1397/01/20	1397/01/20
21	1397/01/21	تهران	1397/01/21	م	1397/01/21	1397/01/21
22	1397/01/22	تهران	1397/01/22	م	1397/01/22	1397/01/22
23	1397/01/23	تهران	1397/01/23	م	1397/01/23	1397/01/23
24	1397/01/24	تهران	1397/01/24	م	1397/01/24	1397/01/24
25	1397/01/25	تهران	1397/01/25	م	1397/01/25	1397/01/25
26	1397/01/26	تهران	1397/01/26	م	1397/01/26	1397/01/26
27	1397/01/27	تهران	1397/01/27	م	1397/01/27	1397/01/27
28	1397/01/28	تهران	1397/01/28	م	1397/01/28	1397/01/28
29	1397/01/29	تهران	1397/01/29	م	1397/01/29	1397/01/29
30	1397/01/30	تهران	1397/01/30	م	1397/01/30	1397/01/30
31	1397/01/31	تهران	1397/01/31	م	1397/01/31	1397/01/31

[illegible]

ردیف	نام	موضوع	تاریخ
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

رسم	رقم	تاریخ	موضوع	ملاحظات	تاریخ
1	1	1/1/1390	تاسیس شرکت	تاسیس شرکت با سرمایه 100000000 ریال	1/1/1390
2	2	2/1/1390	تغییر نام	تغییر نام شرکت به نام شرکت توسعه و عمران	2/1/1390
3	3	3/1/1390	تغییر سرمایه	تغییر سرمایه شرکت به 200000000 ریال	3/1/1390
4	4	4/1/1390	تغییر مدیرعامل	تغییر مدیرعامل شرکت به آقای محمدی	4/1/1390
5	5	5/1/1390	تغییر آدرس	تغییر آدرس شرکت به تهران، خیابان ولیعصر	5/1/1390
6	6	6/1/1390	تغییر کد اقتصادی	تغییر کد اقتصادی شرکت به 1234567890	6/1/1390
7	7	7/1/1390	تغییر کد ملی	تغییر کد ملی شرکت به 9876543210	7/1/1390
8	8	8/1/1390	تغییر کد پستی	تغییر کد پستی شرکت به 1111111111	8/1/1390
9	9	9/1/1390	تغییر کد منطقه	تغییر کد منطقه شرکت به 1111111111	9/1/1390
10	10	10/1/1390	تغییر کد شهر	تغییر کد شهر شرکت به 1111111111	10/1/1390
11	11	11/1/1390	تغییر کد استان	تغییر کد استان شرکت به 1111111111	11/1/1390
12	12	12/1/1390	تغییر کد کشور	تغییر کد کشور شرکت به 1111111111	12/1/1390
13	13	13/1/1390	تغییر کد منطقه	تغییر کد منطقه شرکت به 1111111111	13/1/1390
14	14	14/1/1390	تغییر کد شهر	تغییر کد شهر شرکت به 1111111111	14/1/1390
15	15	15/1/1390	تغییر کد استان	تغییر کد استان شرکت به 1111111111	15/1/1390
16	16	16/1/1390	تغییر کد کشور	تغییر کد کشور شرکت به 1111111111	16/1/1390
17	17	17/1/1390	تغییر کد منطقه	تغییر کد منطقه شرکت به 1111111111	17/1/1390
18	18	18/1/1390	تغییر کد شهر	تغییر کد شهر شرکت به 1111111111	18/1/1390
19	19	19/1/1390	تغییر کد استان	تغییر کد استان شرکت به 1111111111	19/1/1390
20	20	20/1/1390	تغییر کد کشور	تغییر کد کشور شرکت به 1111111111	20/1/1390

رقم	ملاحظات	تاريخ
1
2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
33
34
35
36
37
38
39
40
41
42
43
44
45
46
47
48
49
50
51
52
53
54
55
56
57
58
59
60
61
62
63
64
65
66
67
68
69
70
71
72
73
74
75
76
77
78
79
80
81
82
83
84
85
86
87
88
89
90
91
92
93
94
95
96
97
98
99
100

[illegible]

[illegible]

نام	تاریخ	شماره	موضوع	نوع	مشتري	شرح	نوع	تاریخ
1	1302/01/01	1	1302/01/01	1	1302/01/01	1302/01/01	1	1302/01/01
2	1302/01/02	2	1302/01/02	2	1302/01/02	1302/01/02	2	1302/01/02
3	1302/01/03	3	1302/01/03	3	1302/01/03	1302/01/03	3	1302/01/03
4	1302/01/04	4	1302/01/04	4	1302/01/04	1302/01/04	4	1302/01/04
5	1302/01/05	5	1302/01/05	5	1302/01/05	1302/01/05	5	1302/01/05
6	1302/01/06	6	1302/01/06	6	1302/01/06	1302/01/06	6	1302/01/06
7	1302/01/07	7	1302/01/07	7	1302/01/07	1302/01/07	7	1302/01/07
8	1302/01/08	8	1302/01/08	8	1302/01/08	1302/01/08	8	1302/01/08
9	1302/01/09	9	1302/01/09	9	1302/01/09	1302/01/09	9	1302/01/09
10	1302/01/10	10	1302/01/10	10	1302/01/10	1302/01/10	10	1302/01/10
11	1302/01/11	11	1302/01/11	11	1302/01/11	1302/01/11	11	1302/01/11
12	1302/01/12	12	1302/01/12	12	1302/01/12	1302/01/12	12	1302/01/12
13	1302/01/13	13	1302/01/13	13	1302/01/13	1302/01/13	13	1302/01/13
14	1302/01/14	14	1302/01/14	14	1302/01/14	1302/01/14	14	1302/01/14
15	1302/01/15	15	1302/01/15	15	1302/01/15	1302/01/15	15	1302/01/15
16	1302/01/16	16	1302/01/16	16	1302/01/16	1302/01/16	16	1302/01/16
17	1302/01/17	17	1302/01/17	17	1302/01/17	1302/01/17	17	1302/01/17
18	1302/01/18	18	1302/01/18	18	1302/01/18	1302/01/18	18	1302/01/18
19	1302/01/19	19	1302/01/19	19	1302/01/19	1302/01/19	19	1302/01/19
20	1302/01/20	20	1302/01/20	20	1302/01/20	1302/01/20	20	1302/01/20
21	1302/01/21	21	1302/01/21	21	1302/01/21	1302/01/21	21	1302/01/21
22	1302/01/22	22	1302/01/22	22	1302/01/22	1302/01/22	22	1302/01/22
23	1302/01/23	23	1302/01/23	23	1302/01/23	1302/01/23	23	1302/01/23
24	1302/01/24	24	1302/01/24	24	1302/01/24	1302/01/24	24	1302/01/24
25	1302/01/25	25	1302/01/25	25	1302/01/25	1302/01/25	25	1302/01/25
26	1302/01/26	26	1302/01/26	26	1302/01/26	1302/01/26	26	1302/01/26
27	1302/01/27	27	1302/01/27	27	1302/01/27	1302/01/27	27	1302/01/27
28	1302/01/28	28	1302/01/28	28	1302/01/28	1302/01/28	28	1302/01/28
29	1302/01/29	29	1302/01/29	29	1302/01/29	1302/01/29	29	1302/01/29
30	1302/01/30	30	1302/01/30	30	1302/01/30	1302/01/30	30	1302/01/30
31	1302/01/31	31	1302/01/31	31	1302/01/31	1302/01/31	31	1302/01/31

[illegible]

نمبر	نقشہ	شکری	سرخ	زبرہ	عطار	قر	شش	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100	100

رسم	نوع	مشتري	مبلغ	تاريخ
1
2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
33
34
35
36
37
38
39
40
41
42
43
44
45
46
47
48
49
50
51
52
53
54
55
56
57
58
59
60
61
62
63
64
65
66
67
68
69
70
71
72
73
74
75
76
77
78
79
80
81
82
83
84
85
86
87
88
89
90
91
92
93
94
95
96
97
98
99
100

ردیف	نام	تاریخ	شرح	مقدار	ملاحظات	تاریخ
1
2
3
4
5
6
7
8
9
10
11
12
13
14
15
16
17
18
19
20
21
22
23
24
25
26
27
28
29
30
31
32
33
34
35
36
37
38
39
40
41
42
43
44
45
46
47
48
49
50
51
52
53
54
55
56
57
58
59
60
61
62
63
64
65
66
67
68
69
70
71
72
73
74
75
76
77
78
79
80
81
82
83
84
85
86
87
88
89
90
91
92
93
94
95
96
97
98
99
100

[illegible]

[illegible]

نمبر	تاریخ	مصر	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل
1	1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100	100

نمبر	نقشہ	مشتی	مرخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100	100

[illegible]

[illegible]

رقم	تاریخ	محل	مقرر	مطابق	نمبر	شرح	مشتی	محل	مقام
1	1302/01/01	محل	مقرر	مطابق	1	شرح	مشتی	محل	مقام
2	1302/01/02	محل	مقرر	مطابق	2	شرح	مشتی	محل	مقام
3	1302/01/03	محل	مقرر	مطابق	3	شرح	مشتی	محل	مقام
4	1302/01/04	محل	مقرر	مطابق	4	شرح	مشتی	محل	مقام
5	1302/01/05	محل	مقرر	مطابق	5	شرح	مشتی	محل	مقام
6	1302/01/06	محل	مقرر	مطابق	6	شرح	مشتی	محل	مقام
7	1302/01/07	محل	مقرر	مطابق	7	شرح	مشتی	محل	مقام
8	1302/01/08	محل	مقرر	مطابق	8	شرح	مشتی	محل	مقام
9	1302/01/09	محل	مقرر	مطابق	9	شرح	مشتی	محل	مقام
10	1302/01/10	محل	مقرر	مطابق	10	شرح	مشتی	محل	مقام
11	1302/01/11	محل	مقرر	مطابق	11	شرح	مشتی	محل	مقام
12	1302/01/12	محل	مقرر	مطابق	12	شرح	مشتی	محل	مقام
13	1302/01/13	محل	مقرر	مطابق	13	شرح	مشتی	محل	مقام
14	1302/01/14	محل	مقرر	مطابق	14	شرح	مشتی	محل	مقام
15	1302/01/15	محل	مقرر	مطابق	15	شرح	مشتی	محل	مقام
16	1302/01/16	محل	مقرر	مطابق	16	شرح	مشتی	محل	مقام
17	1302/01/17	محل	مقرر	مطابق	17	شرح	مشتی	محل	مقام
18	1302/01/18	محل	مقرر	مطابق	18	شرح	مشتی	محل	مقام
19	1302/01/19	محل	مقرر	مطابق	19	شرح	مشتی	محل	مقام
20	1302/01/20	محل	مقرر	مطابق	20	شرح	مشتی	محل	مقام
21	1302/01/21	محل	مقرر	مطابق	21	شرح	مشتی	محل	مقام
22	1302/01/22	محل	مقرر	مطابق	22	شرح	مشتی	محل	مقام
23	1302/01/23	محل	مقرر	مطابق	23	شرح	مشتی	محل	مقام
24	1302/01/24	محل	مقرر	مطابق	24	شرح	مشتی	محل	مقام
25	1302/01/25	محل	مقرر	مطابق	25	شرح	مشتی	محل	مقام
26	1302/01/26	محل	مقرر	مطابق	26	شرح	مشتی	محل	مقام
27	1302/01/27	محل	مقرر	مطابق	27	شرح	مشتی	محل	مقام
28	1302/01/28	محل	مقرر	مطابق	28	شرح	مشتی	محل	مقام
29	1302/01/29	محل	مقرر	مطابق	29	شرح	مشتی	محل	مقام
30	1302/01/30	محل	مقرر	مطابق	30	شرح	مشتی	محل	مقام

نمبر	نظر	مشتی	اربع	نہرہ	عطار	متر	متر	تاریخ
176	176	176	176	176	176	176	176	176
177	177	177	177	177	177	177	177	177
178	178	178	178	178	178	178	178	178
179	179	179	179	179	179	179	179	179
180	180	180	180	180	180	180	180	180
181	181	181	181	181	181	181	181	181
182	182	182	182	182	182	182	182	182
183	183	183	183	183	183	183	183	183
184	184	184	184	184	184	184	184	184
185	185	185	185	185	185	185	185	185
186	186	186	186	186	186	186	186	186
187	187	187	187	187	187	187	187	187
188	188	188	188	188	188	188	188	188
189	189	189	189	189	189	189	189	189
190	190	190	190	190	190	190	190	190
191	191	191	191	191	191	191	191	191
192	192	192	192	192	192	192	192	192
193	193	193	193	193	193	193	193	193
194	194	194	194	194	194	194	194	194
195	195	195	195	195	195	195	195	195
196	196	196	196	196	196	196	196	196
197	197	197	197	197	197	197	197	197
198	198	198	198	198	198	198	198	198
199	199	199	199	199	199	199	199	199
200	200	200	200	200	200	200	200	200

[illegible]

نمبر	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ	نقشہ
17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100

[illegible]

[illegible]

رقم	اسم	محل	ملاحظات	تاريخ
1	أحمد محمد	الرياض	موظف حكومي	1435/05/01
2	فاطمة علي	الدمشق	طالبة جامعية	1435/05/02
3	عبدالله حسن	بغداد	معلم	1435/05/03
4	مريم أحمد	القاهرة	طالبة جامعية	1435/05/04
5	خالد يوسف	المنامة	موظف حكومي	1435/05/05
6	نور الدين	البيروت	طبيب	1435/05/06
7	سعيد محمد	العمان	موظف حكومي	1435/05/07
8	ليلى أحمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/05/08
9	عبدالمجيد	البحرين	موظف حكومي	1435/05/09
10	زهراء حسن	السعودية	طالبة جامعية	1435/05/10
11	يوسف أحمد	الأردن	موظف حكومي	1435/05/11
12	مها محمد	العراق	طالبة جامعية	1435/05/12
13	عبدالله علي	البحرين	موظف حكومي	1435/05/13
14	فاطمة أحمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/05/14
15	خالد محمد	السعودية	موظف حكومي	1435/05/15
16	نور الدين	الأردن	طبيب	1435/05/16
17	سعيد أحمد	العراق	موظف حكومي	1435/05/17
18	ليلى محمد	البحرين	طالبة جامعية	1435/05/18
19	عبدالمجيد	الكويت	موظف حكومي	1435/05/19
20	زهراء أحمد	السعودية	طالبة جامعية	1435/05/20
21	يوسف محمد	الأردن	موظف حكومي	1435/05/21
22	مها أحمد	العراق	طالبة جامعية	1435/05/22
23	عبدالله علي	البحرين	موظف حكومي	1435/05/23
24	فاطمة محمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/05/24
25	خالد أحمد	السعودية	موظف حكومي	1435/05/25
26	نور الدين	الأردن	طبيب	1435/05/26
27	سعيد محمد	العراق	موظف حكومي	1435/05/27
28	ليلى أحمد	البحرين	طالبة جامعية	1435/05/28
29	عبدالمجيد	الكويت	موظف حكومي	1435/05/29
30	زهراء محمد	السعودية	طالبة جامعية	1435/05/30
31	يوسف أحمد	الأردن	موظف حكومي	1435/05/31
32	مها محمد	العراق	طالبة جامعية	1435/06/01
33	عبدالله علي	البحرين	موظف حكومي	1435/06/02
34	فاطمة أحمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/06/03
35	خالد محمد	السعودية	موظف حكومي	1435/06/04
36	نور الدين	الأردن	طبيب	1435/06/05
37	سعيد أحمد	العراق	موظف حكومي	1435/06/06
38	ليلى محمد	البحرين	طالبة جامعية	1435/06/07
39	عبدالمجيد	الكويت	موظف حكومي	1435/06/08
40	زهراء أحمد	السعودية	طالبة جامعية	1435/06/09
41	يوسف محمد	الأردن	موظف حكومي	1435/06/10
42	مها أحمد	العراق	طالبة جامعية	1435/06/11
43	عبدالله علي	البحرين	موظف حكومي	1435/06/12
44	فاطمة محمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/06/13
45	خالد أحمد	السعودية	موظف حكومي	1435/06/14
46	نور الدين	الأردن	طبيب	1435/06/15
47	سعيد محمد	العراق	موظف حكومي	1435/06/16
48	ليلى أحمد	البحرين	طالبة جامعية	1435/06/17
49	عبدالمجيد	الكويت	موظف حكومي	1435/06/18
50	زهراء محمد	السعودية	طالبة جامعية	1435/06/19
51	يوسف أحمد	الأردن	موظف حكومي	1435/06/20
52	مها محمد	العراق	طالبة جامعية	1435/06/21
53	عبدالله علي	البحرين	موظف حكومي	1435/06/22
54	فاطمة أحمد	الكويت	طالبة جامعية	1435/06/23
55	خالد محمد	السعودية	موظف حكومي	1435/06/24
56	نور الدين	الأردن	طبيب	1435/06/25
57	سعيد أحمد	العراق	موظف حكومي	1435/06/26
58	ليلى محمد	البحرين	طالبة جامعية	1435/06/27
59				
60				

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نام	نعل	شکری	سرخ	نیرہ	عطارو	قمر	حشر	تاریخ
<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>	<p>نام: ...</p> <p>نعل: ...</p> <p>شکری: ...</p> <p>سرخ: ...</p> <p>نیرہ: ...</p> <p>عطارو: ...</p> <p>قمر: ...</p> <p>حشر: ...</p> <p>تاریخ: ...</p>

رقم	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات	ملاحظات
1-12-17	223	7	243	214	179	196	242	113

نمبر	نسل	شتری	مہر	نہرہ	عطار	قمر	شمس	تاریخ
108	25	208	234	326	323	106	314	28
109	26	209	235	327	324	107	315	29
110	27	210	236	328	325	108	316	30
111	28	211	237	329	326	109	317	31
112	29	212	238	330	327	110	318	32
113	30	213	239	331	328	111	319	33
114	31	214	240	332	329	112	320	34
115	32	215	241	333	330	113	321	35
116	33	216	242	334	331	114	322	36
117	34	217	243	335	332	115	323	37
118	35	218	244	336	333	116	324	38
119	36	219	245	337	334	117	325	39
120	37	220	246	338	335	118	326	40
121	38	221	247	339	336	119	327	41
122	39	222	248	340	337	120	328	42
123	40	223	249	341	338	121	329	43
124	41	224	250	342	339	122	330	44
125	42	225	251	343	340	123	331	45
126	43	226	252	344	341	124	332	46
127	44	227	253	345	342	125	333	47
128	45	228	254	346	343	126	334	48
129	46	229	255	347	344	127	335	49
130	47	230	256	348	345	128	336	50
131	48	231	257	349	346	129	337	51
132	49	232	258	350	347	130	338	52
133	50	233	259	351	348	131	339	53
134	51	234	260	352	349	132	340	54
135	52	235	261	353	350	133	341	55
136	53	236	262	354	351	134	342	56
137	54	237	263	355	352	135	343	57
138	55	238	264	356	353	136	344	58
139	56	239	265	357	354	137	345	59
140	57	240	266	358	355	138	346	60
141	58	241	267	359	356	139	347	61
142	59	242	268	360	357	140	348	62
143	60	243	269	361	358	141	349	63
144	61	244	270	362	359	142	350	64
145	62	245	271	363	360	143	351	65
146	63	246	272	364	361	144	352	66
147	64	247	273	365	362	145	353	67
148	65	248	274	366	363	146	354	68
149	66	249	275	367	364	147	355	69
150	67	250	276	368	365	148	356	70
151	68	251	277	369	366	149	357	71
152	69	252	278	370	367	150	358	72
153	70	253	279	371	368	151	359	73
154	71	254	280	372	369	152	360	74
155	72	255	281	373	370	153	361	75
156	73	256	282	374	371	154	362	76
157	74	257	283	375	372	155	363	77
158	75	258	284	376	373	156	364	78
159	76	259	285	377	374	157	365	79
160	77	260	286	378	375	158	366	80
161	78	261	287	379	376	159	367	81
162	79	262	288	380	377	160	368	82
163	80	263	289	381	378	161	369	83
164	81	264	290	382	379	162	370	84
165	82	265	291	383	380	163	371	85
166	83	266	292	384	381	164	372	86
167	84	267	293	385	382	165	373	87
168	85	268	294	386	383	166	374	88
169	86	269	295	387	384	167	375	89
170	87	270	296	388	385	168	376	90
171	88	271	297	389	386	169	377	91
172	89	272	298	390	387	170	378	92
173	90	273	299	391	388	171	379	93
174	91	274	300	392	389	172	380	94
175	92	275	301	393	390	173	381	95
176	93	276	302	394	391	174	382	96
177	94	277	303	395	392	175	383	97
178	95	278	304	396	393	176	384	98
179	96	279	305	397	394	177	385	99
180	97	280	306	398	395	178	386	100

[illegible]

تاریخ	شرح	مبلغ	ملاحظات
1402/01/01	بابت...
1402/01/02	بابت...
1402/01/03	بابت...
1402/01/04	بابت...
1402/01/05	بابت...
1402/01/06	بابت...
1402/01/07	بابت...
1402/01/08	بابت...
1402/01/09	بابت...
1402/01/10	بابت...
1402/01/11	بابت...
1402/01/12	بابت...
1402/01/13	بابت...
1402/01/14	بابت...
1402/01/15	بابت...
1402/01/16	بابت...
1402/01/17	بابت...
1402/01/18	بابت...
1402/01/19	بابت...
1402/01/20	بابت...
1402/01/21	بابت...
1402/01/22	بابت...
1402/01/23	بابت...
1402/01/24	بابت...
1402/01/25	بابت...
1402/01/26	بابت...
1402/01/27	بابت...
1402/01/28	بابت...
1402/01/29	بابت...
1402/01/30	بابت...
1402/01/31	بابت...
1402/02/01	بابت...
1402/02/02	بابت...
1402/02/03	بابت...
1402/02/04	بابت...
1402/02/05	بابت...
1402/02/06	بابت...
1402/02/07	بابت...
1402/02/08	بابت...
1402/02/09	بابت...
1402/02/10	بابت...
1402/02/11	بابت...
1402/02/12	بابت...
1402/02/13	بابت...
1402/02/14	بابت...
1402/02/15	بابت...
1402/02/16	بابت...
1402/02/17	بابت...
1402/02/18	بابت...
1402/02/19	بابت...
1402/02/20	بابت...
1402/02/21	بابت...
1402/02/22	بابت...
1402/02/23	بابت...
1402/02/24	بابت...
1402/02/25	بابت...
1402/02/26	بابت...
1402/02/27	بابت...
1402/02/28	بابت...
1402/02/29	بابت...
1402/02/30	بابت...
1402/03/01	بابت...
1402/03/02	بابت...
1402/03/03	بابت...
1402/03/04	بابت...
1402/03/05	بابت...
1402/03/06	بابت...
1402/03/07	بابت...
1402/03/08	بابت...
1402/03/09	بابت...
1402/03/10	بابت...
1402/03/11	بابت...
1402/03/12	بابت...
1402/03/13	بابت...
1402/03/14	بابت...
1402/03/15	بابت...
1402/03/16	بابت...
1402/03/17	بابت...
1402/03/18	بابت...
1402/03/19	بابت...
1402/03/20	بابت...
1402/03/21	بابت...
1402/03/22	بابت...
1402/03/23	بابت...
1402/03/24	بابت...
1402/03/25	بابت...
1402/03/26	بابت...
1402/03/27	بابت...
1402/03/28	بابت...
1402/03/29	بابت...
1402/03/30	بابت...
1402/03/31	بابت...
1402/04/01	بابت...
1402/04/02	بابت...

[illegible]

تاریخ	شرح	متر	عطار	نمبره	مبلغ	مشتی	زهر	راسو
31-10-19	...	192	217	212	172	238	260	76

نمبر	نقشہ	مشتی	سرخ	زہرہ	عطارد	مقرر	شمس	تاریخ
1	1	1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9	9	9
10	10	10	10	10	10	10	10	10
11	11	11	11	11	11	11	11	11
12	12	12	12	12	12	12	12	12
13	13	13	13	13	13	13	13	13
14	14	14	14	14	14	14	14	14
15	15	15	15	15	15	15	15	15
16	16	16	16	16	16	16	16	16
17	17	17	17	17	17	17	17	17
18	18	18	18	18	18	18	18	18
19	19	19	19	19	19	19	19	19
20	20	20	20	20	20	20	20	20
21	21	21	21	21	21	21	21	21
22	22	22	22	22	22	22	22	22
23	23	23	23	23	23	23	23	23
24	24	24	24	24	24	24	24	24
25	25	25	25	25	25	25	25	25
26	26	26	26	26	26	26	26	26
27	27	27	27	27	27	27	27	27
28	28	28	28	28	28	28	28	28
29	29	29	29	29	29	29	29	29
30	30	30	30	30	30	30	30	30
31	31	31	31	31	31	31	31	31
32	32	32	32	32	32	32	32	32
33	33	33	33	33	33	33	33	33
34	34	34	34	34	34	34	34	34
35	35	35	35	35	35	35	35	35
36	36	36	36	36	36	36	36	36
37	37	37	37	37	37	37	37	37
38	38	38	38	38	38	38	38	38
39	39	39	39	39	39	39	39	39
40	40	40	40	40	40	40	40	40
41	41	41	41	41	41	41	41	41
42	42	42	42	42	42	42	42	42
43	43	43	43	43	43	43	43	43
44	44	44	44	44	44	44	44	44
45	45	45	45	45	45	45	45	45
46	46	46	46	46	46	46	46	46
47	47	47	47	47	47	47	47	47
48	48	48	48	48	48	48	48	48
49	49	49	49	49	49	49	49	49
50	50	50	50	50	50	50	50	50
51	51	51	51	51	51	51	51	51
52	52	52	52	52	52	52	52	52
53	53	53	53	53	53	53	53	53
54	54	54	54	54	54	54	54	54
55	55	55	55	55	55	55	55	55
56	56	56	56	56	56	56	56	56
57	57	57	57	57	57	57	57	57
58	58	58	58	58	58	58	58	58
59	59	59	59	59	59	59	59	59
60	60	60	60	60	60	60	60	60
61	61	61	61	61	61	61	61	61
62	62	62	62	62	62	62	62	62
63	63	63	63	63	63	63	63	63
64	64	64	64	64	64	64	64	64
65	65	65	65	65	65	65	65	65
66	66	66	66	66	66	66	66	66
67	67	67	67	67	67	67	67	67
68	68	68	68	68	68	68	68	68
69	69	69	69	69	69	69	69	69
70	70	70	70	70	70	70	70	70
71	71	71	71	71	71	71	71	71
72	72	72	72	72	72	72	72	72
73	73	73	73	73	73	73	73	73
74	74	74	74	74	74	74	74	74
75	75	75	75	75	75	75	75	75
76	76	76	76	76	76	76	76	76
77	77	77	77	77	77	77	77	77
78	78	78	78	78	78	78	78	78
79	79	79	79	79	79	79	79	79
80	80	80	80	80	80	80	80	80
81	81	81	81	81	81	81	81	81
82	82	82	82	82	82	82	82	82
83	83	83	83	83	83	83	83	83
84	84	84	84	84	84	84	84	84
85	85	85	85	85	85	85	85	85
86	86	86	86	86	86	86	86	86
87	87	87	87	87	87	87	87	87
88	88	88	88	88	88	88	88	88
89	89	89	89	89	89	89	89	89
90	90	90	90	90	90	90	90	90
91	91	91	91	91	91	91	91	91
92	92	92	92	92	92	92	92	92
93	93	93	93	93	93	93	93	93
94	94	94	94	94	94	94	94	94
95	95	95	95	95	95	95	95	95
96	96	96	96	96	96	96	96	96
97	97	97	97	97	97	97	97	97
98	98	98	98	98	98	98	98	98
99	99	99	99	99	99	99	99	99
100	100	100	100	100	100	100	100	100

نقوش و عملیات

خصوصی نقش اور روحانی و عملیاتی مدد

مندرجہ ذیل نقوش والواح وغیرہ کے علاوہ آپ کسی بھی مقصد کے لیے روحانی و عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔
جواب طلب امور کے لیے اپنا پتہ لکھا جوابی الفاظ ضرور ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت۔

لوح دست غیب	مالی آسودگی اور انجلی قرض کاروبار میں برکت نوکری میں ترقی
لوح آیت الکرسی	بچے اور زچہ کی حفاظت برائے تحفظ عمر جادو گھر و افراد غارت کی حفاظت۔
زچگی لکھ امرض خواتین	بچوں کی پیدائش کے مسائل و امراض یا اس سلسلے میں سحری و روحانی، خصوصی نسوانی امراض کے حل کے لیے عہدہ
طلمسم تخیر و صحت	آپ بھی رزق، دولت، شادی، تخیر مطلوب، تخیر مطلق، حصول عہدہ، انعامی باغ، تخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے
لوح اسم اعظم	ہر فرد کے کام اور نام کی مناسبت سے خاص اسم الٰہی استخراج کیا جاتا ہے۔ اپنے دشمنی روحانی، مالی، مادی ہر قسم کے مسائل کے حل کے لیے لوح اسم اعظم تیار کروائیں۔
طلمسم صحت	لوح تیار کرتے ہوئے خاص گوانکی اوقات اور ستاروں کی خاص پوزیشن کو مد نظر رکھا جاتا ہے جس سے فرد کو بیماری سے نجات اور صحت کی غیر معمولی بڑی و معتدلیس قوت حاصل ہوتی ہے۔
لوح تحفظ (لاکٹ)	دشمن سے حفاظت، صحت، سحری و آسمانی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی
لوح مریح	مقابلے میں کامیابی، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی بہتری
لوح شمس	عزت و کار شہرت، کامیابی، عروج، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، کامیابی، نوکری میں ترقی، اولاد و رینہ
لوح زہرہ	عوام و خواتین میں مقبولیت، تخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے

لوہ عطارو	ہماری علم و عقل اور حافظے میں اضافہ رزق کا روبرو اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی
لوہ مشتری	دولت، استحکام، خوش حالی، تہارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی باطل لاشری، خاتمہ غربت
طلسم مشتری (مرد)	شرف مشتری کے وقت یہ سکہ تاج گھیا اسکو آپ جمہوری یارو پے رکھنے کی جگہ پر رکھیں
طلسم صحت مشتری	مختلف امراض کا خاتمہ، حصول عزت و غیرہ
لوہ زحل	ہماری عقلی، عقیدت، بزرگی، عمارتوں، گھروں، عہدوں اور مہرے کے استحکام، عقل بادشاہ و وزیر و افسران اعلیٰ سیاست دانوں کو اکثر نبوی، دفع محنت و زل
لوہ راس	دولت، امارت، شہرت، کامیابی، عیال و دار میں کامیابی، عاملین، نبوی، جہاد اور بیرون کے لیے خاص طور پر مفید
خاتم سلیمان	۱۳۳۱ مورخین کا ذکر تہذیبی کتاب طلسمات زہرہ میں کیا گیا ہے
لوہ استخارہ	کسی بھی کام کے لیے اسکا ذکر کرنے کے لیے مفید نوع
انگوٹھی طلسم کوکب	ہر کوکب کی ایک خاص طلسمی شکل ہے۔ اس ہی شکل کے تحت ہر کوکب کی انگوٹھی انگ انگ، بتائی گئی ہے
انگوٹھی عدد ۹ کی	عدد ۹ کی انگوٹھی اپنی متفرق فوائد کی وجہ سے بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے
انگوٹھی	کسی بھی مقصد کے لیے
انگوٹھی مریخ	صحت، توانائی، جسمانی، دماغی، جنسی قوت اور ردح کے لیے

خصوصی نقش اور روحانی و عملیاتی مدد

مندرجہ بالا نقش و الوان وغیرہ کے علاوہ آپ کسی بھی مقصد کے لیے روحانی و عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ جواب طلب امور کے لیے اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت۔

زائچہ سازی

- ۱۔ مزاج و کردار
- ۲۔ زندگی خوشیاں اور تکمیل خواہشات
- ۳۔ محبت و رومانس
- ۴۔ مشاغل
- ۵۔ صحت
- ۶۔ مالی حالت
- ۷۔ طریق زندگی
- ۸۔ کیرئیر
- ۹۔ روزگار
- ۱۰۔ موزوں پتھر
- ۱۱۔ موزوں دعوات
- ۱۲۔ موزوں دن
- ۱۳۔ موزوں رنگ
- ۱۴۔ آپ کا برج
- ۱۵۔ آپ کا ستارہ

مندرجہ ذیل زائچہ جات خالد اسحاق رافٹوڑا ہر عملیات، نجوم پاسنری، اعداد و جملہ از خود تیار کر رہے۔ آپ مکمل ۵۵ روپے کے ساتھ رجوع کر سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل فیس ادا کر کے حسب فٹا دل پند زائچہ بنوا سکتے ہیں۔

وقت زائچہ (بمطابق کرنی)

زائچہ شادی زائچہ کاروبار زائچہ
اولا زائچہ صحت زائچہ سحر و غیرہ

خوش قسمتی کا پتھر

بچے کا نام نکلوانا

سالانہ زائچہ (بمطابق کرنی)

پیدائشی زائچہ

بمطابق حالات

طالع پیدائش کے اثرات، تمام کو اکب سے زائچہ کے مختلف
نمبروں میں اثرات، تمام کو اکب کے برجون میں اثرات
اور فقرات کے اثرات

ادوار/دشا

ادوار کو اکب پیدائش سے لیکر 70 سال کیلئے (دور اکبر)
دور امین اور دور مصغر
ادوار کو اکب پیدائش سے لیکر 70 سال کیلئے (دور اکبر)
دور امین اور دور مصغر اور دور مصغر الامین

حالات زندگی

بذریعہ اردو کمپیوٹر رپورٹ

ستروہ (17) اہم امور پر بحث

حالات زندگی جاننے اور مستقبل کو جھڑپ سے بہرہ کرنے
کے خواہش مندوں کے لیے خالد آسٹریٹوٹ ویر کے تحت
"پیدائشی رپورٹ زندگی کے ستروہ اہم امور پر" میں درج
۱7 مختلف امور پر بحث آئیں گے۔

ازدواجی/نسبی رپورٹ

یہ جاننے کے لئے کس آپ کی اور فریق جاتی کی ازدواجی اور

جسکی رفاقت موزوں ہے یا نہیں اور یہ وقت کس قسم کے اثرات لئے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ صورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے۔ شدہ شادی افراد بھی خواہئے ہیں۔

بانچوردم رپورٹ

بانچوردم ایک جدید تقیق ہے۔ اس کے مطابق بوقت پیدائش سے انسان جسمانی، ذہنی اور جذباتی پہلوؤں سے ایک خاص حیاتیاتی ارتعاش سے گزرنا شروع ہو جاتا ہے۔ کون سا حیاتیاتی دور کون سے کاموں، امور اور زندگی کی پہلوؤں سے تعلق رکھتا ہے اس بارے میں تفصیل اور طریقہ کار آچکے روزانہ بانچوردم رپورٹ کے ساتھ ملے گا۔

ہندی رپورٹ

زندگی کی عمومی رپورٹ

یہ ہندی رپورٹ تقریباً 10 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔ نام کا نمبر، عمومی خصوصیات، مزاج، کردار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت، خیر، خوش قسمت، رنگ، خوش قسمت، پتھر، خوش قسمت، دن، خوش قسمت، تاریخیں، اہم سال، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ، دن، پیدائش کے عدد کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیات، نام کا پہلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کی خصوصی اثرات، ذات کا عدد اور اس کے ایمانی اثرات۔

پتھر و جملہ اثرات

ادارہ آپ کے لئے جواہرات و پتھروں کے انتخاب کے علاوہ صرف قیمتی ہی نہیں بلکہ کم اور درمیانی مالی وسائل کے حامل لوگوں کے لئے کم قیمت کے سستے لیکن طاقتور اثرات کے حامل موزوں پتھر بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ ہر قسم کے پتھروں کے حصول کے لئے رجوع کر سکتے ہیں۔

سالانہ رپورٹ

یہ رپورٹ علم اعداد کے تحت آپ کے ایک سال کے حالات پر روشنی ڈالتی ہے۔ ایک سال کی رپورٹ تقریباً 2 تا 3 صفحات پر مشتمل ہے۔

ماہانہ رپورٹ

یہ رپورٹ علم اعداد کے تحت آپ کے ایک ماہ کے حالات پر روشنی ڈالتی ہے۔

مزید تفصیلات کے لیے خود ملیں یا جوابی لکھنا جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو اور سال کریں۔ یہ تفصیلات آپ کو مفت فراہم کی جائیں گی۔

رابطہ: خالد اسحاق راجپوت مکان نمبر 2، کلاں نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہوڑا دور

کے پمٹری

عملیات اعداد نجوم پامٹری جفر ساعات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار و رسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر فرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انشی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ اک اک اور بالمشافہان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔

خالد اسحاق راجپوت پرنسپل خالد انشی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور نے اپنے سالہا سال کے تجربے اور تحقیق کی روشنی میں علوم مخفی پر مختلف کورس تیار کیے جو ایک طویل عرصے تک ادارے میں پڑھائے جا رہے ہیں۔ اس وقت درج ذیل کورسز کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

(1) عملیات

(2) نجوم

(3) اعداد

(4) پامٹری

(5) جفر

(6) ساعات

کورسز کی مکمل تفصیل اور تعارفی پمفلٹ آپ جو ابی لفافہ ارسال کر کے مفت حاصل کر سکتے ہیں

راشہورہ پبلشر کے تحت شائع ہونے والی کتب

پاکستان کا مستقبل	راشہائے عملیات (ماہنامہ)	25 روپے
طیب از رسول ﷺ	ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	
آسان عملیات	خالد روحانی جتڑی	80 روپے
قرآن اور طب	ہر سال شائع ہوتی ہے۔	
آخر الاحر	روحانی مشورے (ترجمہ شدہ)	50 روپے
خالد جامع العلوم عقل	علم الحروف	100 روپے
تاش کے ۵۲ کارڈ	راشہائے عملیات (ترجمہ شدہ)	80 روپے
خالد ریل	نیمہ ماہ کے وظائف	
طوسی جواہرات	فاموس جنر	
مراقبہ	جنر جامع	
خوابوں کی تعبیر	راشہائے عمل شامی	40 روپے
طلسمات زہرہ (عملیات شجر)	اسباق دست شامی	60 روپے
پاسٹری مجلس اور جاری اندیشات	مجلس پاسٹری	
مستقبلہ قادرا لکھ	راشہائے دست شامی	زیر طبع
خالد قلانت سے	آسٹرو پاسٹری	
پاکیزم	ساعات حقیقی	90 روپے
ہندی نجوم	خزینہ اعداد (ترجمہ شدہ)	50 روپے
ہندوستانی ۱۰۰ سالہ ہندی جتڑی	علم اعداد حقیقی	
ہاڈریس اور لکڑی کے فیسر (ترجمہ شدہ)	خالد نجوم	
آخر العجب فی طب النجیب	راشہائے علم نجوم (حصہ اول)	80 روپے
اقوال امرنیہ فی سیرۃ الاعمال الرملیہ	راشہائے علم نجوم (حصہ دوم)	زیر طبع
سحر باروخ	مکمل نجوم	
کتب ابن عربی (اول)	ملکاح الرموز و اسرار الکھروز	80 روپے
بحرہات خالد	ازدواجی نجوم	
تفسیر موکلات و دعا منرات	مکمل نجوم	زیر طبع
اصول اقوال و عملیات (زیر طبع)	۱۰ سالہ جتڑی ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115 روپے
الاسلامی (زیر طبع)	عملیات قرآن	60 روپے (زیر طبع)
پاراشرا سسٹم آف اسٹرا لوجی (زیر طبع)		

راشود پبلشرز کے تحت شائع ہونی والی کتب



969-535-036-4

رابطہ: خالد اسحاق راشود مکان نمبر 2، کٹی نمبر 11 نزد جامعہ اسلامیہ، نزد گڑھی شاہو